Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قسمت کے کھیل

از قلم

حیا شیخ

کریم صاحب مسجد کے مولوی تھی انکی تین بیٹیاں تھیں۔۔

ذوہا، صنم اور ایک سب سے چھوٹی تھی میمونہ

بیٹا ایک ہی تھا۔۔اسکا نام اعوان تھا۔

یہ کہانی ہے سفید پوش لوگوں کی جو کسی کے آگے ناہاتھ پھیلاتے ہیں اور ناہی بھیک مانگتے ہیں۔

سنیں جی۔۔فریدہ جو کہ کریم صاحب کی بیوی تھی انہوں نے کریم صاحب کو مخاطب کیا۔۔

آٹا ختم ہو گیا ہے۔۔

ہاں اچھا۔۔اللہ مدد کرے میں کرتا ہوں کچھ۔۔

.. کریم صاحب ایک چھوٹی سی دکان چلاتے تھے اور شام میں بچوں کو سپارہ بھی پڑھاتے تھے

کریم صاحب نے اپنے بچوں کو تعلیم دلوائی تھی لیکن حالات نے ساتھ نا دیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ذوہا میٹرک کرنے کے بعد پڑھائی کو خیر باد کہہ دیا تھا۔۔اور گھر میں سلائی کڑھائی کا کام شروع کیا تھا۔۔

جب کے صنم نے پرائیویٹ تعلیم جاری رکھی تھی۔۔

وہ گاوں کے ایک چھوٹے سے سکول میں نوکری بھی کرتی تھی۔

وہ انیس سال کی ہو چکی تھی۔۔

کلاس میں پڑھتی تھی اور اعوان 2 میں۔۔ 6th مونا

کریم کو اپنی سب اولاد میں سے صنم کے ساتھ زیادہ پیار تھا۔۔

پیار تو سب کے ساتھ تھا لیکن صنم کے ساتھ خاص لگاؤ تھا۔۔

وہ لوگ اپنی زندگی میں خوش تھے اور شکر کے ساتھ زندگی گزارتے تھے۔

صنم بیٹا آج سکول سے واپسی پہ سبزی لیتی آنا۔۔

فریدہ بیگم نے صنم کو مخاطب کیا تھا۔۔

😍😍😍

اچھا امی۔۔وہ تیار ہو رہی تھی اور ساتھ ساتھ چھوٹے بہن بھائی کو بھی تیار کر رہی تھی۔۔

اور ان کو تیار کرو جلدی سکول سے دیر ہو رہی ہے۔۔

۔۔ 😂کر رہی ہوں اماں۔۔ایک تو یہ دونوں کسی کے ہاتھ نہیں آتے

زوہا بیٹا برتن دھو لو آکے کچن میں۔۔

فریدہ بیگم نے اب ذوہا کو آواز دے کر کہا تھا۔۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور سکندر۔۔

یہ ایک پولیس آفیسر تھا۔۔

کیا حال ہے اماں۔۔

تیمور ابھی ابھی سو کر اٹھا تھا اور اماں سے حال پوچھا تھا۔۔

آ گئی یاد تمہیں ماں کا حال پوچھنے کی۔۔

میں رات لیٹ آیا تھا۔۔sorry اماں

دیکھ رہی ہوں صاحب زادے تم کن ہواؤں میں ہو۔۔

اوہو اماں۔۔ڈیوٹی پر تھا میں۔

😜😜😜😜

☺فائزہ بیگم زبان کی بہت تیز تھی۔۔اسی وجہ سے انکی کسی سے نہیں بنتی تھی۔۔

۔☺بیٹی بھی ماں پر گئی تھی۔

سسرال والوں کے ساتھ نا بنا سکی تھی اور کچھ دونوں بعد میکے آ کر بیٹھ گئی تھی۔۔

یہ اپکی صاحب زادی ابھی تک سو رہی ہے۔۔؟؟

تیمور نے بہن کا پوچھا تھا۔۔

ارے سونے دے تجھے کیا مسلہ ہو رہا۔۔میری بچی سکون سے سوئی تو ہے۔۔

نصیب خراب تھی جوان کم بختوں نے میری بیٹی کی قدر نہیں کی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فائزہ بیگم نے بیٹی کی سائیڈ لی تھی۔۔

اچھا اماں چھوڑیں نا۔۔

تیمور نے انہیں کہا تھا۔۔

☀☀☀☀☀☀☀☀☀

ارے آو آو ساجدہ آج اتنے دنوں بعد چکر لگایا۔۔

ساجدہ فائزہ بیگم کی سہیلی تھی اور رشتے کرواتی تھی۔۔

بتاو پھر کوئی رشتہ دیکھا کہ نہیں؟؟

فائزہ بیگم نے پوچھا تھا۔۔

ہاں ہاں دیکھا ہے رشتہ ایک مولوی صاحب ہیں انکی بیٹی ہے۔۔۔

ساجدہ نے جلدی جلدی بتایا تھا۔

اچھا تو کیسی ہے لڑکی؟؟

فائزہ بیگم نے اشتیاق سے پوچھا تھا۔۔

لڑکی بہت پیاری ہے اور جیسا تم کہتی تھی کہ زبان کی گونگی ہو اور غریب گھرانے کی ہو جو دب کر رہے گی۔۔

بلکل ویسا ہی گھر ہے۔۔ مشکل سے گزارہ کرتے ہیں۔۔

ساجدہ نے تفصیل بتائی تھی۔۔

چلو یہ تو اچھا ہو گیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں اب جلدی سے بات چلاو۔۔لڑکی پیاری شکل صورت کی ہے۔

جوانی مہربان ہے۔۔تم فکر نہ کرو

ہاں ٹھیک ہے تم بات چلاو میں تیمور سے بات کروں گی۔۔

فائزہ بیگم نے کہا تھا۔

اور ہاں ہمیں جہیز وغیرہ نہیں چاہیئے۔۔یہ بھی بتا دینا ان لوگوں کو

تم فکر نا کروں۔۔

ساجدہ نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔

اچھا میں چلتی ہوں اب۔۔

یہاں ایک کوٹھے کا منظر پیش کیا جا رہا ہے۔۔

آئے ہائے صاحب۔۔آپ آج تشریف لائے ہیں۔

آپ کے لیے میرے پاس بہترین مال ہے۔۔۔

ہاں ہاں۔۔اور یاد رہے اسے میرے علاوہ اور کسی نے نا چھوا ہو۔۔

😔😔😔 (زنا حرام ہے)

جتنے مرضی پیسے لو۔۔

اسنے 50 لاکھ کا چیک نکال کر خورشیدہ بیگم کے منہ پر مارا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے آپ ہی چھوئیں گے پہلی بار اسے۔۔آپکی قسم جھوٹ بولوں تو کالا کوا کاٹے۔۔

خورشیدہ بیگم نے آنکھیں پٹپٹا کے کہا تھا

آپ جائیں سرکار لڑکی آچکی ہے اب

ہاں جا رہا ہوں۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿

ذوہا اور صنم دونوں چارپائی پر لیٹی ہوئی تھی۔۔

جب ذوہا نے صنم سے پوچھا تھا۔۔

کیا سوچ رہی ہو؟؟

کچھ نہیں۔۔بس یہ سوچ رہی ہوں۔۔کہ آخر کب ہمارے گھر کے

حالات ٹھیک ہوں گے۔۔

یہ تنگدستی کب ختم ہو گی۔۔

ہو جائے گی۔۔اللہ پہ بھروسہ رکھتے ہیں ہمیشہ۔۔

ذوہا نے جواب دیا تھا۔۔

ہمم میں سوچتی ہوں۔۔کیوں اللہ نے ہمیں امیر پیدا نہیں کیا۔۔

صنم نے کچھ سوچتے ہوئے کہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خبردار تم نے ایسی شرک والی باتیں اپنے منہ سے نکالی۔۔

ہر حال میں اللہ کا شکرادا کرتے ہیں۔۔

وہ لوگ بھی تو ہیں۔۔

جنہیں ایک وقت کی روٹی بھی نصیب نہیں ہوتی۔۔

ذوہا نے صنم کو سمجھانے والے انداز میں کہ تھا۔۔

وہ ابھی یہ بات کر رہی تھی کہ مولوی کریم پریشانی میں گھر میں داخل ہوئے تھے۔۔

کیا ہوا کریم صاحب۔۔ خریت؟؟

فریدہ بیگم نے آگے بڑھ کے پوچھا تھا۔۔

فریدہ وہ رمضان ہے نا ریڑھی والا اسنے خودکشی کر لی ہے۔۔

کریم صاحب نے دکھ سے بتایا تھا۔۔

او میرے اللہ۔۔۔ اس نے ایسا کیوں کیا؟؟۔۔

فریدہ نے حیرانی سے پوچھا تھا۔۔

تم جانا انکے گھر۔۔ شام کو جنازہ ہے۔۔

چھ بیٹیاں ہیں اسکی۔۔ محلے واکوں سے سنا ہے کہ گھر میں کھانے کو کچھ نہیں تھا۔۔ غربت سے تنگ آکر

بیچارے نے خودکشی کر لی۔۔

فریدہ بیگم اور انکی بیٹیاں غم سے نڈھال تھیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکر ہے ہمارے گھر کے حالات ٹھیک ہیں۔۔اللہ حرام موت سے بچائے۔۔

صنم نے سوچا تھا۔۔

☀☀☀☀☀☀☀☀☀☀

شام کا وقت تھا جب فریدہ بیگم صحن میں بیٹھی سبزی کاٹ رہیں تھیں۔

ساجدہ بیگم گھر میں داخل ہوئی تھی۔۔

اسلام و علیکم فریدہ بیگم۔۔

و علیکم اسلام۔۔ارے آو ساجدہ بہن۔۔

کیا حال ہیں۔۔

اللہ کا شکر ہے۔۔

بہن ایک بات ہرنے آئی ہوں۔۔

ہاں ہاں کہو۔۔

بہن ایک رشتہ لے کر آئی ہوں۔۔تمہاری بیٹی کے لیے۔

ہاں ہاں بہن بتاو۔ذوہا کا رشتہ ہو جائے اور کیا چاہیے مجھے۔۔

ارے بہن تمہاری ساری ٹینشن میری بس بیٹیوں کا نصیب اچھا ہو۔۔

آمین۔۔

فریدہ بہن لڑکا پولیس میں ہے۔۔اکلوتا ہے۔۔گھر میں ایک ماں ہے اور بہن ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساجدہ نے طلاق والی بات گول کردی تھی

اچھا اچھا ماشااللہ۔۔فریدہ بیگم نے کہا تھا۔۔

ہاں بہن کہو تو بات چلاوں؟؟ساجدہ بیگم نے سوال کیا تھا

ہاں بہن میں کریم صاحب سے مشورہ کرکے بتاوں گی۔۔

رات کو کریم صاحب گھر آئے تو فریدہ بیگم نے انسے ذکر کیا تھا۔۔

انہیں اس رشتے میں کوئی غیر مناسب بات نظر نا آئی تھی اور بات آگے بڑھانے کو کہا تھا۔۔

ساجدہ بیگم نے بات آگے چلائی اور فائزہ بیگم نے آکے بات پکی کردی

البتہ ذیبا کو تیمور کی بہن کو گھر کچھ خاص نہیں لگا۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿

رشتہ پکا ہو چکا تھا۔۔

ذوہا پورے گھر میں شرمائی شرمائی پھر رہی تھی۔۔

بھائی صاحب اب رشتہ پکا ہو گیا ہے تو دیر کس بات کی۔۔بس میں نے فیصلہ کیا ہے آگلے مہینے کی 10 کو ہم آپکی کو رخصت کرکے لے جائیں گے۔۔

فائزہ بیگم نے کریم صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

ارے بہن لیکن اتنی جلدی ہمیں بھی کچھ تیاریاں کرنی ہیں۔

ہمیں کچھ نہیں چاہیئے بھائی صاحب ناجہیز نا کپڑا۔۔اللہ کا دیا سب کچھ ہے ہمارے پاس۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس جو بارات آئے گی 200 بندہ ہو گا اسکا کھانا دینا ہو گا آپکو۔۔

جی بہن جیسا آپ کہیں۔۔

تاریخ تہہ ہو گئی تجی۔۔

فائزہ بیگم نے تیمور کو بھی بتایا تھا۔۔اسے اس رشتے سے کوئی اعتراض نہیں تھا۔۔

شام کو کریم صاحب بیٹھے کسی سوچ میں گم تھے

جب صنم کمرے میں انکو چائے دینے آئی تھی۔۔

ذوہا کہاں ہے۔۔

وہ سو گئی ہے۔۔

فریدہ بیگم آج میری بیٹی بہت خوش تھی۔۔اللہ اسے ہمیشہ خوش رکھے۔۔

آمین۔۔فریدہ بیگم نے محبت سے کہا تھا۔۔

فریدہ بیگم تم نے سوچا کہ تیمور پولیس میں۔۔اور ہماری بیٹی بس میٹرک پاس ہے۔۔کریم صاحب فکر مند تھے۔۔

ابا فکر نا کریں۔۔ان لوگوں کو اس بات سے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔

اچھے لوگ ہیں۔۔صنم نے باپ کو تسلی دی تھی۔

اور بارات کے کھانے کی بھی فکر نا کریں۔۔مجھے پتا ہے آپ پریشان ہیں۔

میری تنخواہ بھی کچھ اکھٹی ہوئی پڑی ہے۔۔اور اماں کی کمیٹی بھی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اباسب ملا کے ہو جائے گا آپ فکر نا کریں۔۔

نم نے محبت سے کہا تھا۔۔

کریم صاحب نے خوشی سے بیٹی کا اتھا چوما تھا۔

اور فریدہ بیگم نے اسے گلے لگایا تھا۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿

تیمور آج پھر گھر لیٹ واپس آیا تھا۔۔

وہ اپنے کمرے میں جا رہا تھا۔۔جب فائزہ بیگم نے اسے آواز دی تھی

آج پھر تم لیٹ آئے۔۔۔چل کیا رہا ہے تمہارا۔۔

اماں بتایا تو ہے ڈیوٹی ہوتی۔

یہ ڈیوٹی کے بہانے مجھے مت لگاو جیسے مجھے تو پتا نہیں ہے۔۔

اپنی یہ عادتیں چھوڑو۔۔

کچھ دنوں تک تمہاری شادی ہے۔۔اور یہ فضول عیاشیوں میں پیسہ آڑانا بند کرو

اماں جب ہو گی تب دیکھا جائے گا۔۔

تیموران سنی کرتا اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿

صنم سکول سے واپس آرہی تھی جب راستے میں اسکی جوتی ٹوٹ گئی۔۔

یااللہ کہاں پھنس گئی میں۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Qismat ke Khel | By Haya Sheikh (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوپہر کا وقت تھا۔۔کوئی رکشہ بھی نہیں تھا کہ وہ رکشہ لے کر گھر چلی جاتی۔۔

تیمور اس وقت گھر سے نکلا تھا۔۔

جب راستے میں کسی لڑکی کو سڑک پر بیٹھے دیکھا۔۔وہ دیکھتا ہی رہ گیا اتنا حسین چہرہ اسنے کبھی پہلے نہیں دیکھا تھا

ہیلو آپکو کوئی help چاہیئے۔۔

تیمور نے پاس آکر گاڑی روکی تھی اور اسے پوچھا تھا

نہیں شکریہ۔۔صنم نے کہا تھا۔۔

اوکے۔۔وہ اس قت یونیفارم میں تھا۔۔صنم نے ابھی تک تیمور کو دیکھا ہوا تھا جو اس کی بہن کا ہونے والا شوہر تھا۔۔

تیمور گاڑی آگے بڑھا کر لے گیا تھا۔۔

صنم وہی پریشان بیٹھی تھی۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کیسے گھر جائے

ارے صنم تم یہاں کیوں بیٹھی ہو؟؟

کبیر جو اسکا کزن تھا وہ وہاں سے گزرا تھا۔۔

ارے کبیر بھائی آپ وہ میرا جوتا ٹوٹ گیا ہے۔۔

تو پریشان کیوں ہو رہی ہو آوں میں گھر چھوڑ آوں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکریہ کبیر آپ آگئے ورنہ میں کیسے جاتی واپس

صنم اٹھتے ہوئے موٹر بائیک پر بیٹھی تھی۔۔اور کبیر اسے گھر چھوڑ گیا تھا۔۔

کبیر اسکی پھوپھو کا بیٹا تھا۔۔آمنہ کی فریدہ بیگم سے کبھی نہیں بنی تھی۔۔ان کے درمیان نند بھاوج کا رشتہ تھا۔۔فریدہ بیگم پھر بھی کچھ باتوں کو در گزر کر دیتیں تھیں۔۔آمنہ بیگم کی کبھی ان کے ساتھ نہیں بنی تھی

✿✿✿✿✿✿✿✿✿

وہ دن بھی آگیا جب ذوہا کریم سے ذوہا تیمور بن گئی

ذوہا بہت خوبصورت لگ رہی تھی آسمان سے آئی پری کی طرح۔۔

صنم نے بلیک کلر کا ڈریس پہنا تھا۔۔وہ خوبصرت تھی اور آج مکمل تیاری کے ساتھ غضب ڈھا رہی تھی۔۔

وہ تیار کھڑی تھی اور اپنی تیاری کو آخری ٹچ دے رہی تھی جب چھوٹی بہن نے اسے کہا تھا۔آپی مجھے بھی تیار کرو۔

اس نے مونا کو تیار کیا تھا۔۔

بارات آچکی تھی۔۔سب لڑکیاں ذوہا کو پکڑ کر باہر لائی تیں۔۔

تیمور نے اسی حسین چہرے کو دیکھا تھا اور دیکھتا رہ گیا تھا۔۔صنم نے بھی اسے پہچان لیا تھا۔۔

کچھ دیر کے بعد صنم نے اپنا تعارف کروایا تھا۔۔

اسمیں ہوئی تھیں۔۔سب اچھے سے ہو گیا تھا۔۔اور ذوہا ڈھیروں دعائیں لیتی رخصت ہوئی تھی۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿

وہ رات کو گھر پہنچے تھے۔۔لڑکیوں نے ذوہا کو کمرے میں بٹھایا تھا۔۔اور اس کے پاس بیٹھی باتیں کرنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگیں تھیں۔۔خب فائزہ بیگم آئیں تھیں۔۔

چلو لڑکیوا کیلا چھوڑ دو اب دلہن کو۔۔

فائزہ بیگم باہر آئیں تھی اور تیمور کو اندر بھجا تھا۔۔

امی میں نہیں جا رہا۔۔

تیمور تماشہ نا بناو گھر مہمانوں سے بھرا پڑا ہے۔۔جاو میں کچھ نہیں سنوں گی۔۔

اچھا اماں جا رہا ہوں۔

تیمور کمرے میں آیا تھا۔۔

تیمور سکندر کی کمزوری حسن تھا۔۔وہ کمرے میں آیا تھا اور فریش ہونے چلا گیا تھا۔۔اسنے ذوہا سے بات بھی نا کی تھی۔۔

ذوہا اپنا سامنہ لے کر بیٹھی رہی۔۔

وہ واشروم سے واپس آیا اور صوفہ پر جا کر بیٹھا تھا۔۔

جاو چینج کر لو منہ دھو کو کیا ایسے ہی بیٹھی رہو گی۔۔؟؟اٹھو بیڈ خالی کرواوٹھاو اپنا دوپٹہ سونا ہی مجھے ذوہا کے ارمانو پر اوس پڑی تھی۔۔وہ خاموشی سے اٹھنے لگی تھی جب تیمور نے کنگن اس کی گود میں ڈالے تھے ۔۔یہ اماں نے دیئے ہیں۔۔

ذوہا نے وہ خاموشی سے پکڑ لیے تھے۔۔اور واشروم کی طرف بڑھ گئ تھی۔

وہ چینج کر کے باہر نکلی تو تیمور بیڈ پر لیٹا ہوا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ جھجکتے ہوئے بیڈ کی طرف بڑھی تھی۔۔اور بیڈ پر جاکر بیٹھ گئی تھی

اسی لمحے تیمور اس کی طرف بڑھا تھا اور اسے اپنی طرف دکھیلا تھا۔۔ذوہا اس کے لیے تیار نہیں تھی۔۔لیکن اس نے کوئی مزحمت نا کی تھی۔۔

اسکا نام اب اس شخص کے ساتھ جڑ چکا تھا۔۔وہ حق رکھتا تھا اس پر۔۔

اسنے خود کو اس شخص کے حوالے کر دیا تھا۔۔

ایک خوبصورت رات گزر رہی تھی۔۔

لیکن ہر رات خوبصورت نہیں ہوتی یہ اسے وقت نے بتایا تھا۔۔

♣♣♣♣♣♣♣♣♣♣♣

دروازہ زور زور سے بج رہا تھا۔۔۔

ذوہا نیند میں تھی اسے سمجھ نہیں آیا۔۔اور جب وہ مکمل طور پہ بیدار ہوئی تو دروازے کو بجتے پایا۔۔

اس نے اٹھ کر ٹائم دیکھا جو صبح کے 6 بجا رہی تھی۔۔

تیمور اسکے ساتھ سو رہا تھا۔۔اسنے جلدی سے ڈوپٹا اٹھایا تھا۔۔

اسکی پوزیشن ایسی نہیں تھی کہ دروازہ کھول سکے۔

ذوہا نے خود کی حالت درست کی اور پندرہ منٹ بعد دروازہ کھولا۔۔

جی آپی۔۔دروازے پر ذیبا تھی۔۔

مہارانی اٹھ جاو۔۔ذیبا نے ناک چڑھا کر کہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی آپی ابھی تو 6 ہوئے ہیں۔۔

بی بی ہمارے گھر کا یہی کا سسٹم ہے۔۔ صبح ہی اٹھتے ہیں سب۔۔

ذوہا نے حیرانی سے اپنی نند خود یکھا تھا۔۔

اسکی شادی کو بیس دن ہوئے تھے۔۔اور اسنے کبھی ذوہا کو 10 سے پہلے اٹھتے نہیں پایا تھا۔

اور آج وہ اٹھ ہی گئی تھی تو ذوہا کو باتیں سنا رہی تھی۔۔

جی آپی۔۔اسنے بس اتنا کہا تھا۔۔

ولیمہ اسکا ہو چکا تھا۔۔اور ذوہا کو اس گھر میں آکر اندازہ ہوا تھا کہ اس گھر کو بہو کی نہیں بلکہ ایک نوکرانی کی ضرورت ہے لیکن اسنے اس بات پر صبر کر لیا تھا۔

مشرقی عورتوں کو صبر کرنا ہی سکھایا جاتا ہے۔۔آج بھی ذوہا نے صبح صبح اٹھ کر نماز پڑھی اور ناشتہ بنایا تھا۔۔

امی آپکی چائے۔۔اسنے چائے اپنی ساس کو پکڑائی تھی۔وہ پتا نہیں کیا ورد کرنے لگی ہوئیں تھیں۔

میری بات سنو ذوہا۔۔۔یہ تیمور رات کو اتنا لیٹ کیوں آتا ہے۔۔؟؟پوچھوا سے۔۔

امی وہ مجھے کچھ نہیں بتاتے۔۔

اور ہاں اچھی بہوئیں وہ ہوتیں ہیں جو اپنے سسرال کی باتیں میکے نہیں بتاتیں۔۔ساس نے چونا لگایا تھا۔۔

شادی کو 20 دن ہو گئے ہیں اور تیمور رات کو لیٹ آتا ہے یہ تمہاری ذمہ داری ہے تم اسے دریافت کرو۔۔

جی امی۔۔ذوہا نے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔میاں کوشش کروں گی۔۔

کوشش نہیں کرنی عمل کرنا ہے۔۔اور جاو اب مشین لگاو اور اس کے بعد بریانی بنانا ذیبا کو پسند ہے ساتھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شامی بھی بنالینااورہاں کھیر بھی چڑھالینا۔۔

اتنے کام سن کراسکا سر چکرنے لگاتھا۔۔لیکن اسے یہ کرناہی تھااب عادت ہوتی جارہی تھی۔۔

اسنے ولیمہ کے اگلے دن ہی کچن سنبھال لیا تھا۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿

صنم بیٹاآج جلدی گھر آجانا۔۔فریدہ بیگم نے بیٹی کو مخاطب کیا تھا۔۔

کیوں امی خیریت ہے؟؟وہ جلدی جلدی تیار ہونے لگی اسے دیر ہورہی تھی۔۔

تمہاری پھوپھوآرہی ہیں۔۔

امی وہ توآتی رہتی ہیں۔۔میں کیسے جلدی آسکتی۔۔

پتانہیں انہوں نے کہاہے کہ صنم کو گھرروک کے رکھنا۔۔صنم کو کسی انہونی کااحساس ہواتھا۔

اچھااماں کوشش کروں گی۔۔وہ فریدہ بیگم کو خداحافظ کرتی نکلی تھی۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿

کیاہوااماں آپ اتنی پریشان کیوں لگ رہی ہیں؟؟

تیمور گھر آیاتواسنے فائزہ بیگم کوپریشان دیکھا۔۔

تمہاری بیوی کی وجہ سے پریشان ہوں۔۔کوئی گھر کاکام نہیں کرتی۔۔ساراساراادن کمرے میں گھسی رہتی ہے۔۔

فائزہ بیگم نے بیٹے کے کان بھرے تھے۔۔

میں لیتاہوں اسکی خبر۔۔تیمور آٹھ کر کمرے میں آیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ذوہا ابھی گھر کا کام کر کے کمر سیدھی کرنے کی غرض سے آئی تھی۔۔جب تیمر روم میں آیا۔

گھڑی بارہ کا ہندسہ عبور کر رہی تھی۔۔

تیمور آپ آ گئے میں آپکا ہی انتظار کر رہی تھی۔۔

ہاں آگیا ہو جاہل گنوار عورت۔۔تیمر نے آگے بڑھ کر اسکے منہ پر تھپڑ مارا تھا اسے دیکھتے ہی تیمور کو غصہ آجاتا تھا۔۔

ذوہا لڑکھڑا کے گری تھی اور اسکا سر بیڈ کے کونے میں لگا تھا۔۔

اسکا سر زخمی ہو گیا تھا۔۔

تیمور نے آگے بڑھ کر اسکے بالوں سے پکڑا تھا اور اسے بے دردی سے اٹھایا تھا۔۔

گھر کے کام کیوں نہیں کرتی تم۔۔

تیمور میں اب سارا کام کر کے آئی ہوں روم میں۔۔ذوہا نے تکلیف سے جواب دیا تھا۔۔

اچھا تو تم کہنا چاہتی ہو میری ماں جھوٹ بول رہی ہے۔۔

ذوہا نے بے یقینی سے اسے دیکھا تھا۔۔اسے اب پتا چلا تھا کہ یہ پٹی اسکی ساس نے پڑھائی ہے۔۔اسنے کرب سے آنکھیں زور سے بند کی تھیں۔۔

لٹ رہا مجھ سے میرا ہی جہان سارا"

"دیکھتی رہی میں زمیں

اب جاو چائے بناو میرے لیے۔۔تیمور نے اسے دھکا دیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور میرا یقین کریں۔۔مجھے میرے ہونے والے بچے کی قسم میں نے سارا کام کیا ہے۔۔

کیا مطلب تم پریگننٹ ہو؟؟ تیمور نے حیرانی سے پوچھا تھا۔۔

جی آج ہی پتا چلا ہے۔۔امی کی طرف گئی تو فیور تھا تو ڈاکٹر کے پاس گئی اسنے بتایا۔۔وہ روتے ہوئے بتا رہی تھی

۔

تمہیں مجھے پہلے بتانا چاہیئے تھانا۔۔اب جاو بینڈ تج کرو۔۔اور خیال کرو اپنا۔۔

تیمور اب کی بار تھوڑا نرم پڑا تھا۔۔

وہ گھر واپس آئی تو اسے شور سنائی۔۔گھر میں داخل ہوئی تو کبیر کی موٹر بائیک دیکھی۔۔

مطلب پھوپھو لوگ آ گئے تھے۔۔

وہ روم میں آئی تھی۔۔۔۔

اماں۔۔کریم صاحب اور پھوپھو سب بیٹھے تھے۔۔

آو صنم بیٹا۔۔یہاں آو میرے پاس بیٹھو۔۔ صنم کنفیوز سی انکے پاس بیٹھی تھی۔۔

بھائی صاحب میں آپ سے صنم کا ہاتھ مانگنے آئی ہوں۔۔

پھوپھو نے کہا تھا۔۔۔

تیمور کا رویہ اب بھی ویسا ہی تھا دن اسی طرح چل رہے تھے زوہا سارا دن کام کرتی۔

زوہا اپنی ساس کو چائے دینے آئی تو چائے کا کپ ٹوٹا اور گر گیا۔۔۔آہ میرا پاؤں جلا دیا منحوس ہائے زیبا ماں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو دیکھ لے۔امی سوری میر میری طبیعت نہیں ٹھیک تھی ڈیلیوری کے دن نزدیک تھے۔اس کی سزا میں کمی نہ آئی تھی۔ تیمور نے اسے بالوں سے پکڑا وہ لاؤنج میں ابھی ابھی آیا تھا اور اتنی شدت سے تھپڑ مارا کہ زوہا بے ہوش ہو گئی۔

ارے کمبخت کیا کر دیا اسے اماں اس نے بھی تو تیرا پاؤں جلایا تھا۔ویسے ہی ناٹک کر رہی ہو گی زیبا جو ابھی آئی تھی چلو اسے ہاسپٹل لے کہ چلتے ہیں زوہا کی کنڈیشن بہت کرٹکل تھی اس نے ایک کمزور بچے کو جنم دیا تھا۔

یہ سب کیسے ہوا آپی کی تو ڈیلیوری میں ٹائم تھا۔میری بات سنو یہ اللہ کا حکم ہوا ہے اس کی مرضی۔

صنم زیبا کی بات پر خون کے گھونٹ پی کر رہ گئی۔البتہ کسی کی نظروں کے حصار میں تھی۔

کچھ دنوں بعد

تیمور اپنے بیٹے صارم کو لے کر گھر آ گیا تھا زوہا ابھی ہاسپٹل میں ایڈمٹ تھی۔

زوہا کو صنم گھر لے کر آ گئی تھی۔زوہا صنم کی گود میں سر لیٹے پڑی تھی۔آپی تیمور بھائی آپ کی قدر نہیں کرتے مجھے پتا ہے وہ ایک ہوس پرست انسان ہیں۔ماں باپ بیٹیوں کو بس نصیب کی دعا ہی دے سکتے ہیں اس نے زوہا کا ماتھا چوما اماں ابا بھی تیمور بھائی کے رویئے سے پریشان تھے۔ صنم مجھے اپنے بچے کو دیکھنا ہے۔

آپ فکر نہ کریں آپی میں آج ہی صارم کو لے آؤں گی۔اللہ ہماری سنتا نہیں میں نے کہا تھا نا آپی نہ صنم مایوسی گناہ ہے میں نہیں چاہتی میں رب کی نظروں میں گروں۔ صنم سوچ رہی تھی یہ وہ زوہا نہیں تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صاحب آج بڑے دنوں بعد آئے ہو اس نے اپنے پورے کمرے میں گھومتے ہوئے کہا ہاں بزی تھا اس بات کہہ کر بات گول مول کی وہاں بزی تھے

تیمور کی گردن کو اپنے بازو سے آگے کیا جس سے ستارہ بیگم تیمور کے بے حد نزدیک تھی کہیں بی وی سے دل تو نہیں لگالیا۔۔۔ نہیں وہ دل لگانے کے قابل نہیں تبھی تمھارے پاس آتا ہوں

وہ ہنسی آہ صحیح

آج کی رات میری منہ مانگی قیمت ہاں ہاں چپ کرو فلحال۔

صنم کی کبیر کی منگنی ہو چکی تھی کبیر دل ہی دل میں پسند کرتا تھا۔ صنم اس رشتے سے خوش نہیں تھی ماں باپ کے آگے سر جھکا لیا اور پھر ایک دن کبیر دبئی چلا گیا۔ پھوپھو انگھوٹی واپس کر گئیں یہ کہہ کر ہمیں ایسی بد کردار لڑکی سے شادی نہیں کرنی جو باہر جاب کرتی ہے۔ صنم روئی بھی نہیں بس اسے بد کردار کے لفظ نے سونے نہ دیا۔اماں سبزی کاٹ رہی تھیں آج سنڈے تھا آماں میں صارم کو لینے جارہی ہوں آپ کچھ دن یہیں رہیے گا

بیٹا پر۔۔۔ کریم صاحب نے بیٹی کا گھر بسانا تھا سو صنم کو ڈانٹا صنم ابھی مرا نہیں ہوں میں ابا ایسے الفاظ کیوں نکال رہے ہیں منہ سے اور پھر اماں صنم کو چھوڑ کر آئی تھی صنم نے بھی دل پر پتھر رکھ لیا تھا

زوہا صارم کو سلانے کے بعد

روم میں آئی تھی ماں کی مامتا پیاسی تھی اس کی ساس نے اسے اوپر بلایا کب تک ارادہ ہے تمہارا بچے ہم نے بھی پیدا کیے ہیں امی جی صارم رو رہا تھا تو زیبا کو دوے سو میری ٹانگوں میں درد ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی امی

ہانڈی چڑھاؤ کوفتے بناؤ اچھے سے بہت دنوں سے کھانے کو ترس گئی

صارم بیٹا کیوں رو رہے ہو اتنا

میں آتی ہوں ابھی

زوہا سارے کام کر کے فری ہوئی تھی

صارم میں تھک گئی ہوں یار

آجاؤ ماما کی گود میں تبھی تیمور روم میں آیا تھا اس نے صارم کو پیار کیا۔ یہ کیا حلیہ بنا رکھا ہے تم نے۔ صارم اب باپ سے کھیل رہا تھا گھر کے کاموں میں، صارم کی دیکھ بھال میں تھک جاتی ہوں۔

بس کرو یہ سب

جاؤ جا کے تیار ہو کے آؤ

تیمور جب حکم کرتا تھا وہ سو نہیں پاتی تھی ساری رات۔ زوہا کی آنکھ الارم سے کھلی۔ صارم جھولے میں لیٹا تھا اس وقت تین بج رہے تھے جب زوہا نے تیمور کا فون اٹھایا۔ تیمور کی نازیبا تصویر دیکھ کر کسی عورت کے ساتھ زوہا کا رنگ فق ہو گیا۔

تبھی صارم جھولے میں رونے لگا تیمور کی آنکھ کھل گئی۔۔

یہ کیا گھٹیا پن ہے تم میرا موبائل یوز کر رہی ہو؟؟ نہ ننننہیں اس نے ایک تھپڑ پوری شدت سے زوہا کو مارا

تمہاری اوقات میں دکھاتا ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمورنے گھونسوں مکوں اور لاتوں کی بارش کردی

تیمور بس کریں میں مر جاؤں گی

تیمور اشتعال میں کمرے سے نکل گیا

زیبا اور اس کی ساس بھی شور سن کر باہر آئی زیبا تبھی روم میں آئی صارم رو رو کر ہلکان ہو چکا تھا جھولے میں۔

بی بی یہ کیا تماشا بنایا ہوا ہے تم نے۔ تم نے صبح صبح میاں کو تنگ کرنا شروع کر دیا تیمور تمہیں ایک منٹ کے طلاق دے کر فارغ کر دے گا۔ زوہا گھٹنوں میں سر دیے بیٹھی تھی جب اس کی ساس روم میں آئی

تمہیں بھی کچھ عقل کرنی چاہیے پتا نہیں میرا بچا کہاں چلا گیا اللہ خیر کرے

میں نے کچھ نہیں کہا انہیں

میں بھی استعمال ہوتی رہی ہوں

توبہ توبہ ایسی گھٹیا باتیں شروع ہو گئیں بی بی تمہیں کچھ عقل بھی ہے زیبا نے منہ پر ہاتھ رکھا

اٹھو اور بچے کو سنبھالو زوہا اپنی قسمت کو رو رہی تھی اس کا شوہر دوسری عورتوں سے ناجائز تعلقات قائم کرتا ہے

ربا میرے حال دا محرم تو

اس نے صارم کو جھولے سے اٹھایا۔ میری جان میں تمہیں بہت اسٹرانگ بناؤں گی عورتوں کی عزت کرنے والا اس نے صارم کو اپنے میں بھینچ لیا ہچکیوں سے بہت روئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Qismat ke Khel | By Haya Sheikh (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ذوہا کو مارنے کے بعد تیمور دو دن گھر نہیں آیا تھا

وہ جب گھر آیا تو ذیبا نے اسے خوب بھرا تھا۔۔ تیمور پورا دو

دن ستارہ بیگم کے ساتھ عیاشی اڑاتا رہا تھا۔۔

زندگی اپنے حساب سے چل رہی تھی۔۔

ذوہا دوبارہ پریگننسی کے مراحل سے گزر رہی تھی۔۔

وہ دن بدن کمزور ہوتی جا رہی تھی۔۔

تیمور روز بری طرح اسکا استعمال کرتا تھا۔۔ آج بھی وہ سارا

کام کر کے کمرے میں آئی تو صارم رو رہا تھا اسنے اسے دودھ پلایا اور اسے چینج کروا کے جھولے میں سلا دیا تھا

۔۔

تب ھی تیمور گھع آیا تھا۔۔

آ گئے آپ۔۔ ذوہا نے پوچھا تھا۔۔ وہ لاکھ برا سہی لیکن ذوہا اچھی بیوی ہونے کا فرض ضرور نبھاتی تھی

ہاں آ گیا ہوں۔۔ تیمور نے کہا تھا اور جھولے میں سوئے صارم کو پیار کرنے لگا۔

کھانا لگاوں آپکا؟؟ ذوہا نے پوچھا تھا۔۔

نہیں میں کھا کے آیا ہوں۔۔ اور یہ تم نے اپنا کیا حال بنا رکھا ہے۔۔۔

تیمور نے اسے غصے سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

تیمور گھر کا بھی سارا کام ہوتا ہے پھر صارم کی دیکھ بھال تو ٹائم نہیں ملتا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ذوہانے کوشش کی تھی کے ایک بار ہی سہی تیمور اسکا احساس کریں۔۔۔

پیار کے دو بول ہی بول دیں۔۔ لیکن جب تیمور بولا تو اسنے دل دکھایا تھا۔۔

اچھا بس ناٹک نہیں کرو۔۔اور جاو اپنا حلیہ درست کر کے آو۔۔

ذوہا خاموشی سے واشروم کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔

اسے پتا تھا وہ آج پھر استعمال ہوتی رہے گی۔۔

شوہر تو صائبان ہوتے ہیں لیکن تیمور اسے روز درندوان کی طرح نوچتا تھا۔۔

ذوہا اپنی قسمت پر رو دی تھی۔۔

☀☀☀☀☀☀☀☀☀

آج تیمور گھر پر ہی تھا۔۔

ذوہانے جلدی جلدی کام ختم کیا تھا۔

اسکا آج بہت دل کر رہا تھا اماں کے گھر جانے کو۔۔رات اسنے تیمور سے کہا تھا۔۔۔کچھ پس و پیش کے بعد وہ مانا تھا۔

اب ذوہانے پھر یاد دہانی کروانی تھی۔۔

فائزہ بیگم اور تیمور لاونج میں بیٹھے تھے

۔۔جب ذوہا وہاں آئی تھی۔۔

تیمور آپ نے کہا تھا امی کی طرف لے کر جائیں گے میں نے سارا کام ختم کر دیا ہے مجھے لے جائیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نہیں لے کے جا سکتا۔۔میری ڈیوٹی ہے میں نے کام کے لیے نکلنا ہے۔

۔

لکین تیمور تھوڑی دیر کی تو بات ہے۔

۔ذوہا نے ڈرتے ڈرتے کہا تھا۔۔

میں نے جو بکواس کی ہے سمجھ نہیں آ رہی۔۔ نہیں لے کے جا رہا میں تم اس قابل نہیں ہو کہ میری گاڑی میں

بیٹھو اور اگر اتنا شوق ہے تو بس پر یا رکشہ پر چلی جاوں

۔۔میری جان چھوڑو۔۔ تیمور نے اسے دیکھتے ہوئے نفرت سے کہا تھا۔۔

فائزہ بیگم یہ ساری کاروائی دیکھ رہی تھی۔۔ذوہا اپنے آنسو پیتے ہوئے

روم میں آ گئی تھی۔۔

آئے ہائے تیمور ایسے کیسے اجازت دے دی۔۔

گھر کے کام کون کرے گا۔۔

اماں ہو جائیں گے کام بھی۔۔جانیں دیں اسے دو دن مصیبت گھر نہیں ہو گی تو سکون ہو گا۔۔

تیمور نے نفرت سے جواب دیا تھا۔۔

فائزہ بیگم بیٹے کے یہ تیور دیکھ کے خاموش ہو گئی تھیں۔۔

ذوہا اپنے کمرے میں آ کر بہت رو رہی تھی۔۔

اسے اماں اور صنم کی یاد آ رہی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس یا رکشے پر وہ سفر نہیں کر سکتی تھی۔۔ لیکن اب اس نے ہمت کی تھی۔۔

صارم کو اٹھایا دو جوڑے کپڑوں کے بیگ میں ڈالے اور اس گھر سے نکل آئی تھی۔۔

میری جان صارم آگیا۔۔

ذوہا نے جیسے ہی اپنے میکے قدم رکھا۔۔ صنم نے انکا استقبال کیا تھا۔۔

صارم میں تو ان سب کی جان تھی۔۔۔

صارم کو مونا اور اعوان نے اٹھا لیا تھا اور اسکو کھیلا رہے تھے۔

سب سے ملنے کے بعد وہ دونوں بہنں اب اکیلی بیٹھیں باتیں کر رہیں تھیں

آپی آپ آج بھی بس کے دھکے کھاتی آئیں ہیں نا۔۔

گاڑی پر کیوں نہیں آئیں تیمور بھائی کے ساتھ۔۔

وہ کہتے ہیں میں اس قابل نہیں کے ان کے ساتھ گاڑی میں بیٹھوں۔۔

ذوہا نے دکھ سے کہا تھا اور صنم نے کرب سے آنکھیں میچ لی تھیں۔۔

آپی تیمور بھائی کو آپکی ذرا قدر نہیں ہے۔۔

اگر میرا شوہر ایسا ہوتا نا تو میں اسے اپنے قریب بھی نا آنے دیتی۔۔

صنم نے غصے سے کہا تھا اسکا بس نہیں چلتا تھا کہ وہ اپنی بہن کو اس غم سے نکال دے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپی کیا سوچ رہی ہیں آپ۔۔ صنم نے ذوہا کو چپ بیٹھے دیکھا تو پوچھا تھا۔۔

سوچ رہی ہوں میرے بعد صارم کا کیا ہو گا۔۔

ذوہا نے صارم کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جو اب زمین پر بیٹھا تھا وہ اب گھٹنوں کے بل چلنے لگا تھا۔۔

آپی کیسی باتیں کر رہی ہیں۔۔اللہ نا کرے آپکو کچھ ہو۔۔

میں آج ہی ڈاکٹر کے پاس لے کر جاوں گی آپکو۔۔

ذوہا بہت کمزور ہو گئی تھی۔۔صارم چھ ماہ کا تھا اور ذوہا کی پریگننسی کو چار ماہ ہوئے تھے

صنم نے فکر مندی سے اپنی بہن کو دیکھا تھا۔

شام کو وہ اسے ڈاکٹر کے پاس لے آئی تھی۔۔

ڈاکٹر نے خون کی کمی بتائی تھی اور پریگننسی میں بھی کمپلیکیشنز تھیں۔۔اور احتیاط کرنے کو کہا تھا۔۔۔

صنم اسکی میڈیسن لیتی شام کو ذوہا کے ساتھ گھر آئی تھی

♤♤------------------♤♤

ذوہا دو دن گھر رہ کر آج واپس آئی تھی۔۔

اسکی ساس نے اسے خوب باتیں سنائی تھیں جو اسنے چپ چاپ سنے کے برداشت کر لی تھی۔۔

وہ آتے ہی کام میں لگ گئی تھی۔۔

انتہائی تھک کر وہ اپنے روم میں آئی تھی۔۔تاکہ کچھ دیر کمر سیدھی کر سکے۔۔

صارم سو رہا تھا اسنے شکر کیا تھا۔۔تب ہی تیمور روم میں آیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ تم کیا ہر وقت پڑی رہتی ہو اور اپنے حالت دیکھو جاو فریش ہو کر آو اور کپڑے چینج کرو۔۔

ذوہا کو پتا تھا وہ ایسا کیوں کہہ رہا ہے۔۔ یہ تیمور کا معمول تھا۔۔

وہ چینج کر کے آئی تھی اور تیمور کے پاوں دبانے لگی۔۔۔

ادھر آو میرے پاس۔۔ تیمور نے اسے اپنی طرف کھنچا تھا۔۔

تیمور میری طبعیت بہت خراب ہے۔۔

تو کیا ہوا ٹھیک ہو جائے گی۔۔ تیمور نے بے دردی سے اسکے ہونٹوں کو مسلا تھا۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کرتا باہر سے ساس نے آواز دی تھی۔۔

ذوہا بیٹا مجھے چائے تو بنا دو۔۔

ذوہا جانتی تھی کہ وہ تیمور کے سامنے اتنی میٹھی بن رہی ہیں۔۔

تیمور نے اسے جانے کی اجازت دی تھی۔۔

وہ کچن میں چائے بنانے کے لیے آئی تھی۔۔ جب اسکی طبعیت اچانک خراب ہوئی تھی۔۔

اسے چکر آنے لگے تھے اور وہ کچن کے فرش پر گر کر بے ہوش ہو گئی تھی۔۔

کافی دیر بعد جب وہ نا آئی تو تیمور کچن میں اسے دیکھنے اسے آیا تھا۔۔ اسکے پیچھے فائزہ بیگم بھی تھی۔۔

اسے کیا ہوا ہے۔۔ تیمور نے ماں سے پوچھا تھا۔۔

ارے میں کیا جانوں سارا دن اس کے ناٹک نہیں ختم ہوتے۔۔ فائزہ نے ناک پر سے مکھی اڑاتے ہوئے کہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پر اماں یہ تو ہل بھی نہیں رہی۔۔ چلو اسے ڈاکٹر کے پاس لے چلتے ہیں۔۔

تیمور نے کہا تھا۔۔

ارے رہنے دو ناٹک کر رہی ہے۔۔ فائزہ بیگم نے نفرت سے کہا تھا۔۔

♧---------------------------------♧

کافی دیر بعد جب ذوہا کو ہوش نا آیا تھا تو تیمور آخر کار اسے گاڑی میں ڈال کر ہسپتال جانے لگا تھا۔۔ فائزہ بیگم نے بہت منا کیا تھا۔۔

نہیں اماں اگر کچھ ہو گیا تھا۔۔ ذوہا کی سانسیں آہستہ آہستہ چل رہیں تھیں۔۔

جب راستے میں ہی اسنے دم توڑ دیا تھا۔۔

ہفتے بعد 1

صارم صنم کے پاس ہی رہ رہا تھا۔۔ ذوہا کی موت کا سن کر ان پر قیامت سی ٹوٹ پڑی تھی۔۔ فریدہ بیگم ایک دم بیمار ہو گئیں تھیں اور کریم صاحب اچانک ہی بہت بوڑھے لگنے لگے تھے

جوان اولاد کا دکھ انہیں اندر ہی اندر کھا رہا تھا۔۔

صنم نے سب کو سنبھالا تھا۔۔ وہ بظاہر مضبوط بنی ہوئی تھی لیکن بہن کا غم اسے اندر سے کھائے جا رہا تھا۔۔

ذوہا اسکی بہن ہی نہیں اسکی بہترین دوست بھی تھی۔۔

صنم بیٹا ایسے کیوں بیٹھی ہو میرا بچہ۔۔ صنم کمرے میں صارم کو گود میں لے کر بیٹھی تھی جب فریدہ بیگم کمرے میں آئی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماں کو دیکھ کر صنم کا دل بھر آیا تھا اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی

فریدہ بیگم بھی بیٹی کو گلے لگا کر رونے لگی تھی۔۔

ذوہا کی موت نے انہیں گہرا صدمہ دیا تھا

◊--------------------------◊

ذوہا کی موت کے بعد تیمور اپنی ڈیوٹی پر نہیں جا رہا تھا۔۔

وہ سو کر اٹھا تھا اور کمرے سے باہر آیا تھا فائزہ بیگم صوفے پر بیٹھی تھیں۔۔

اسنے انکی گود میں سر رکھ دیا تھا۔۔

اماں مجھے صارم بہت یاد آ رہا ہے۔۔ میں اسے لینے جا رہا ہوں آج۔۔

ذوہا کی موت سے جیسے اس گھر کے تینوں نفوس کو کوئی فرق نہیں پڑا تھا

تیمور بھی آج صارم کیلیے اداس ہوا تھا وہ اپنا خون تھا ذوہا خونسا انکا خون تھی۔

لیکن بیٹا اسے سنبھالے گا کون وہاں تو اسکی خالہ ہے جو سنبھال رہی ہے۔۔ اور میں تو سوچ رہی ہوں تمہارے لیے کوئی لڑکی دیکھ شادی کر دوں۔۔

ارے گھر بھی سنبھالے والا کوئی نہیں ہے۔۔

فائزہ بیگم خود غرضی کی انتہا پر تھی۔۔

اماں میں نے کوئی شادی نہیں کرنی۔۔ اور وہ اپکی مہارانی ہے نا اسے کہا کریں کہا کرے کام وہ بھی فرد ہے اس گھر کا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا یونیفارم کر دے ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔

ارے ذیبا نے تو بھاوج کا ایسا غم لیا ہے کمرے سے باہر ہی نہیں نکل رہی۔۔

پتا ہے کتنا غم ہے اسے۔۔ جیسے میں جانتا نہیں ہوں

تیمور نے سہی بات کی تھی لیکن فائزہ بیگم کو سہی معنوں میں مرچیاں لگی تھیں۔۔

ارے اس سے کہاں ہوتا ہے کام کب عادت ہے اسے۔۔

کام کرے گی تو عادت ہو گی نا۔۔اور اسے کہیں میرا یونیفارم دھو خراستری کر دے میں نے آج ڈیوٹی پہ جانا ہے۔۔

اور میں صارم کو لینے جا رہا ہوں اسے میں خود ہی سنبھال لوں گا۔۔

تیمور اس وقت سہی وقت سہی موڈ میں نہیں تھا۔۔

تو فائزہ بیگم نے خاموش رہنے میں عافیت جانی اور ذیبا کو آواز دی تھی۔۔

♤---------------------------♤

شادی کے بعد پہلی دفعہ تیمور اس گھر میں آیا تھا۔۔

تیمور بیٹا آپ آئے ہو ماشاءاللہ آو آو

کریم صاحب خوشدلی سے اس سے ملے تھے۔

اسے لاونج میں بیٹھا کر فریدہ بیگم کو بلانے گئے تھے۔۔

تبھی صنم لاونج میں آئی تھی۔۔میری جان تھوڑا سا کھالو۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ صارم سے مخاطب تھی جو دلیہ نہیں کھا رہا تھا۔

اسنے تیمور کو بیٹھے نہیں دیکھا تھا۔۔

صنم کی دودھیائی رنگت اور بالوں کی لمبی سی چوٹی کمر پر جھول رہی تھی۔۔

تیمور اسے بے اختیار دیکتھا رہ گیا۔۔جب صنم کی نظر اس پر پڑی اسنے جلدی سے سر پر دوپٹہ لیا تھا۔۔

تب ہی کریم صاحب اور فریدہ بیگم بھی ائیں تھیں۔۔

میں اپنے بیٹے کو لینے آیا ہوں۔۔

لیکن میں صارم کو نہیں دوں گی یہ میرے پاس رہے گا۔۔

صنم نے چبھتی نظروں سے اسے دکھا تھا۔۔اسے اس شخص سے نفرت ہونے لگی تھی۔۔

یہ شخص اسکی بہن کی موت کا ذمہ دار تھا۔۔

لیکن میں اسے لینے آیا ہوں اور لے کر جاوں گا۔۔ہمارا وارث ہے یہ۔۔

تیمور آج پہلی دفعہ صنم سے مخاطب ہوا تھا۔۔

جب بڑا ہوگا نا تو لے جایئے گا اسے۔۔ابھی میں نہیں جانے دوں گی۔۔کون خیال رکھے گا اس معصوم کا۔۔

آپ کے گھر کے لوگوں میں تو آنسانیت نام کی چیز ہی نہیں ہے اسے بھی مار دیں گے۔۔

تیمور نے بہت مشکل سے ضبط کیا تھا۔

بیٹا اصل میں صارم بہت چھوٹا ہے صنم کے بغیر نہیں رہتا۔۔کریم صاحب نے جلدی سے معاملہ سنبھالنے کی کوشش کی تھی اور صنم کو خاموش رہنے کو کہا تھا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Qismat ke Khel | By Haya Sheikh (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں سنبھال لوں گا مجھے بس اپنا بیٹا چاہئیے۔۔

تیمور آخر صارم خولے کر ہی اس گھر سے نکلا تھا۔۔

سارے راستے وہ کچھ سوچتا آیا تھا۔۔اور پھر ایک فیصلے پر پہنچا تھا۔۔

گھر آکر اسنے صارم کو سلا دیا تھا۔

اور فائزہ بیگم کے پاس آکر بیٹھ گیا تھا۔۔

اماں میں نے ایک فیصلہ کیا ہے۔۔

ہاں بولو۔۔

اماں صارم کی دیکھ بھال کے لیئے ایک ماں کی تو ضرورت ہے ہی۔۔تو ایسے میں اگر کوئی لڑکی آئی گی تو اتنا خیال نہیں رکھے گی جتنا کوئی سگا رکھے گا۔۔

اماں میں چاہتا ہوں آپ صنم کا ہاتھ مانگیں میرے لیے۔۔

وہ صارم کو بھی سنبھالے گی۔۔

ارے یہ تو میں نے سوچا بھی نہیں۔۔فائزہ بیگم کی خوشی کی انتہا نہیں رہی تھی۔۔انکا تو ایک مقصد پورا ہونا تھا اس گھر کو پھر ایک نوکرانی مل جائے گی۔۔

ہاں ہاں کیوں نہیں میں کل ہی انکے گھر جا کے صنم کا ہاتھ مانگوں گی۔۔

اچھا اماں میں کمرے میں جا رہا ہوں۔۔

زیبا کو کہو میرے لیے چائے بنا دے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں میں کہتی ہوں۔۔فائزہ بیگم نے ذیبا کو آواز دی تھی۔۔

♧♧---------------------------♧♧

اگلے دن ہی فائزہ بیگم ان کے گھر موجود تھیں۔۔

اور انکے سامنے اپنا مدعا بیان کیا تھا۔۔

دیکھیں بھائی صاحب صارم بہت چھوٹا ہے۔۔

ایسے میں اب کوئی پرائی لڑکی آئی تو وہ اس طرح دیکھ بھال نہیں کرے گی جیسے صنم کرے گی۔۔

آپ خود سوچیں صارم آپکا اپنا خون ہے۔۔

کریم صاحب اور فریدہ بیگم نے سوچنے کیلیے وقت مانگا تھا۔۔

ذوہا کا جو حال ہوا تھا انکے سامنے تھا وہ اپنی دوسری بیٹی کی زندگی خراب نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔

صنم کو جب بتایا گیا تھا تو اسنے فورا رضامندی دے دی تھی۔

صنم نے فیصلہ کر کیا تھا وہ اس شخص سے گن گن کر بدلے لے گی۔۔

اور پھر اگلی شام صنم کا نکاح تیمور سے ہو گیا تھا۔۔

تیمور کو یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ جس لڑکی کو پانا چاہتا تھا آج وہ اس کے نکاح میں آگئی تھی۔۔

وہ بہت خوش تھا۔۔دل پھینک تو وہ تھا اب تیمور کو شدت سے رات کا انتظار تھا

♧♧------------------------------------♧♧

رات ہو چکی تھی۔۔صارم تیمور کی گود میں کھیل رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاو بیٹا کمرے میں دولہن انتظار کر رہی ہو گی۔۔ فائزہ بیگم نے پیار سے

بیٹے کو کہا تھا۔۔

تب ہی صنم لاونج میں آئی تھی۔۔

میں کوئی عام دلہن نہیں ہوں کہ بیٹھ کر آپکے بیٹے کا انتظار کروں اور کونسا پہلی شادی ہے یہ اپکے بیٹے کی۔

صنم نے کڑوے لہجے میں کہا تھا اور صارم کو تیمور کی گود سے اٹھا لیا تھا جو اسکی طرف جانے کو بے تاب تھا۔۔

میں سمجھ سکتی ہوں صنم بیٹا۔۔ بہن کا غم نہیں بھولی تم۔۔ ذوہا ہماری بھی بیٹی تھی ہم بھی کب بھولے ہیں

اسے۔۔

فائزہ بیگم نے مصنوعی آنسو پونچھتے ہوئے کہا تھا۔۔

جی جی جانتی ہوں میں کتنا غم ہے آپکو۔۔

صنم ایک کٹیلی نظر ان پہ ڈالتے ہوئے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔

ارے دیکھ رہے ہو تم اسے ابھی آئے ہوئے کچھ گھنٹے ہوئے نہیں اور کیسے آنکھیں دکھا رہی ہے۔۔

فائزہ بیگم کو تو آگ لگ گئی تھی۔۔

اس چڑیا کے بھی پر کاٹنے پڑیں گے۔۔ ذیبا نے بھی کہا تھا۔۔

آپ فکر نا کریں اماں اس کو تو ایسا سیدھا کروں گا آئندہ زبان چلانے کا سوچے گی بھی نہیں۔۔

تیمور نے ضبط کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صنم نے کمرے میں آکر صارم کو سلایا تھا اور خود فریش ہونے چلی گئی تھی

اس نے عہد کر لیا تھا کہ وہ تیمور کے سامنے کبھی کمزور نہیں پڑے گی۔

فریش ہونے کے بعد وہ واشروم سے باہر نکلی تھی اور دوپٹہ اپنے شانوں پر پھیلایا تھا۔

تیمور روم میں آچکا تھا اور اب صوفے پر بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

سنا ہے لڑکیاں اپنی سہاگ رات والے دن بہت شرماتی ہیں پر تمہارے

منہ پر تو شرم کا کوئی رنگ نہی ہے۔۔

تیمور نے انتہائی کمینے پن سے صنم کو دیکھتے ہوئے کہا تھا

Shut up--Mr Taimoor Sikander

صنم نے مڑ کر اسکی زبان بند کروائی تھی۔۔

اپنی حد میں رہیں اور ناہی میرے ساتھ ایسی گھٹیا باتیں کرنے کی ضرورت ہے

تیمور چل کر اس کے پاس آیا تھا۔۔بہت اکڑ ہے تم میں۔۔

But i like your Attitude..

تیمور نے اسکا دوپٹہ اتارنا چاہا تھا۔۔

صنم نے مضبوطی سے دوپٹے کو پکڑا تھا اور نفرت سے تیمور کا ہاتھ جھٹکا تھا

Come on .. Now you are my wife..

تمہیں پتا ہے عورتیں تیمور سکندر کی طرف دوڑی دوڑی آتی ہیں۔۔۔میں تو انہیں بلاتا بھی نہیں ہوں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور نے اپنی تہی غرور سے بتایا تھا۔۔

تو اپنی حوس وہی جا کر پوری کریں۔۔۔کیونکہ آپکی یہ حوس ان جیسی عورتیں ہی پورا کر سکتی ہیں۔۔

آگے بھی صنم تھی اس نے نفرت سے دیکھتے ہوئے جواب دیا تھا۔۔

منہ بند کرو اپنا۔۔ تیمور نے غصے سے کہا تھا

آپ منہ بند کریں اپنا۔۔یہ شادی میں نے صرف اور صرف صارم کے لیے کی ہے۔۔۔آپکی حوس پوری کرنے کے لیے نہیں۔۔

آپ قاتل ہیں میری بہن کے۔۔آپکی اسی گندی فطرت نے انکی جان لی ہے

صنم نے بمشکل اپنے آنسوؤں کو پیچھے دھکیلا تھا۔۔

اسے رو کر اس شخص کے سامنے کمزور نہی ہونا تھا

اور ایک اور بات آئندہ کے بعد میرے قریب آنے کی کوشش مت کیجئے گا۔

دکھالو جتنی اکڑ دکھانی ہے تمہاری زبان میں بہت جلد کھینچوں گا۔۔

تیمور نے اسے تنبیہ کی تھی۔۔

ہاہاہا یہ باتیں کسی اور کے سامنے جا کر کریں۔۔۔ارے آپ کیا زبان کھینچے گے آپ تو خود اپنی ماں بہن کی کٹھ پتلی ہیں۔۔

صنم نے طنز سے ہنستے ہوئت کہا تھا

Shut up...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور دھاڑا تھا۔۔

U shut up..

آواز نیچی رکھیں مجھے آپسے زیادہ اونچی آواز میں دھاڑنا آتا ہے۔۔

صنم نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کے نفرت سے کہا تھا۔۔

تبھی صارم کے رونے کی آواز آئی تھی۔وہ انکی اونچی آواز کے شور سے جاگ گیا تھا

تیمور تو جیسے غصے پاگل ہو گیا تھا۔۔اسنے زور سے کرسی کو ٹھوکر ماری تھی اور کمرے سے نکل آیا تھا۔

آج تک کسی کی ہمت نہی ہوئی تھی کہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بات کرے۔۔اسکا دماغ گھوم رہا تھا۔۔اسکا بس نہی چل رہا تھا کہ صنم کو شوٹ کر دے

صنم کو کسی بات کی پرواہ ہی نہی تھی۔۔۔

اسنے تیمور کو کمرے سے جاتے ہوئے نفرت سے دیکھا تھا

اسنے صارم کو سلا دیا تھا اور صوفے پہ بے فکری سے سو گئی تھی۔۔

♤♤--♤♤

رات کا جانے کونسا پہر تھا جب تیمور گھر آیا تھا

اپنے روم میں آیا تو صنم بے خبر سو رہی تھی۔۔

اسے پھر سے غصہ آیا تھا۔۔کچھ دیر پہلے جو تذلیل صنم نے اسکی کی تھی وہ اس سے برداشت نہی ہو رہی تھی

۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرد یہ کیسے برداشت کر سکتا ہے کہ عورت کے ہاتھوں اسکی تذلیل ہو۔۔ تیمور کی بھی ہتک ہوئی تھی

وہ انگارہ آنکھیں لیے صنم کی جانب بڑھا تھا

آج اسکی ساری اکڑ نکال دونگا۔۔ آئندہ سر آٹھا کر بات نہی کر سکے گی۔۔

صنم کو اپنے اوپر کسی چیز کا احساس ہوا تھا۔۔

اسنے جلدی سے آنکھیں کھولی تھی اور تیمور کو خود پر جھکے پایا تھا۔۔

صنم نے پورا زور لگا کر اسے پیچھے دکھا دیا تھا

تیمور دو قدم پیچھے ہٹا تھا۔۔

صنم اس سے پہلے اٹھتی تیمور دوبارہ اسکی طرف بڑھا تھا۔۔

آپ اس قدر گھٹیا ہیں میں سوچ بھی نہی سکتی تھی۔۔

تیمور نے آگے بڑھ کر اسے اٹھالیا تھا۔۔

چھوڑیں مجھے۔۔اتاریں مجھے نیچے۔۔ صنم مسلسل دھاڑ رہی تھی

تیمور نے واشروم میں جا کر اسے ٹب میں پٹکھا تھا۔۔

دسمبر کی سرد رات اور ٹھنڈا یخ پانی۔۔ صنم کانپ اٹھی تھی۔۔

اب بتاو کروگی میرے ساتھ ایسا۔۔ تیمور نے نیچے بیٹھ کر اسکی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھا تھا۔۔

کروں گی بار بار کروں گی۔۔ آپ ابھی مجھے جانتے نہی ہیں۔۔ صنم نے بھی اسے آنکھیں دکھائی تھیں۔۔

صنم مکمل بھیگ چکی تھی۔۔۔اچانک صنم نے تیمور کو دھکا دیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئندہ میں ایسی حرکت برداشت نہی کوں گی۔۔

وہ مشکل سے اٹھی تھی۔۔اور اپنے کمرے نکالے تھے۔۔

تیمور نے غصے سے ایک مکا دیوار پہ مارا تھا۔۔اس قسم کی لڑکی سے اسکا پہلی دفعہ پالا پڑ رہا تھا۔۔

وہ کمرے میں آگیا تھا۔۔

تب صنم نے واشروم میں چینج کیا تھا اور کمرے میں آکر لائیٹ بجھا دی تھی۔۔اور آرام سے کروٹ بدل کر سوگئی تھی۔۔

جب کے تیمور کی نیند اب ختم ہو چکی تھی۔۔

تمہیں میں ایسا ذلیل کروں گی نا کہ تم ایک دن خود ہی اپنے کیے گناہوں کی معافی مانگو گے۔۔

صنم نے آنکھیں موندتے ہوئے آخری دفع سوچا تھا۔۔

♤♤---------------------------------♤

صنم صبح 10 بجے کے قریب اٹھی تھی۔۔

وہ صبح فجر میں نماز پڑھ کر دوبارہ سوگئی تھی۔۔

صارم اس وقت صنم کے پاس ہی تھا وہ اٹھ چکا تھا اور اب صنم کو اپنے ننھے ہاتھوں سے جگا رہا تھا۔۔

صنم کی آنکھ کھلی تھی۔۔اور تب ہی تیمور واشروم سے نہا کر نکلا تھا۔۔

وہ شرٹ کے بغیر باہر آیا تھا۔۔ صنم کی اچانک نظر پڑی تھی

اسے جھجھک محسوس ہوئی تھی۔۔ تبھی صارم نے تیمور کو دیکھ کر تالیاں بجانا شروع کر دی تھیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور نے آگے بڑھ کر اٹھا لیا تھا۔۔اب صارم اور تیمور بیڈ پر بیٹھے تھے۔۔

صارم کھیل رہا تھا جب صنم اٹھ کر باہر جانے لگی تھی

صارم کا دودھ لینے کے لیے۔۔ تیمور جلدی سے اٹھ کر اسکا راستہ روکا تھا۔۔۔

صنم اچانک اسکے سینے سے ٹکرائی تھی۔۔

صنم بدک کے پیچھے ہوئی تھی۔۔ تیمور اس کو دیکھ کر مسکرانے لگا۔

میرے راستے سے ہٹیں۔۔ صنم اسکے بہت قریب تھی۔۔اس نے اپنے لہجے کو سخت کیا تھا۔۔وہ تیمور کے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی

اگر آ ٹھ ہی گئی ہو محترمہ تو میری شرٹ پریس کردو۔

میں آپکی نوکر نہیں ہوں۔۔خود کرلیں اور ہٹیں آگے سے صارم کا دودھ لینا ہے

اور کتنا نخرہ دکھاوگی اب بس کردونا۔

تیمور مزید دو قدم آگے آیا تھا۔۔

تیمور کے گیلے بالوں کے قطرے صنم کی گردن پر گرے تھے۔۔ تیمور بے اختیار جھکا تھا

جب صنم نے بوکھلاتے ہوئے اسے پیچھے کی طرف دھکیلا تھا

اپنی حد میں رہیں آپ۔۔۔ کتنے ڈھیٹ ہیں آپ۔۔میں آخری بار کہہ رہی ہوں اپنی حد میں رہیں۔۔اور ہٹیں میرے راستے سے۔۔

صنم نے انتہائی غصے سے کہا تھا۔۔ تیمور ایک سائیڈ پر ہوا تھا اور صنم دوڑتے ہوئے ایک سائیڈ سے نکلتی چلی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گئی تھی۔۔

وہ باہر آئی تھی۔۔جب فائزہ بیگم نے اسے آواز دی تھی۔۔

او میڈم اٹھ گئی ہو ناشتہ ہی بنا دو۔۔کب سے تک کے بیٹھی ہوں۔۔

کیوں۔۔مجھے کیوں دیکھ کے بیٹھی ہیں۔۔یہ ہٹی کٹی بیٹی بیٹھی ہے آپکی اسے کہتی نا بنا دیتی ناشتا۔۔

تمیز سے بات کرو۔۔۔اور تم آئی ہو نا اس گھر میں تو کام بھی کرنے ہوں گے۔۔

ذیبا بھی میدان میں ائی تھی۔

اس گھر میں تو تم بھی ہو۔۔کیا سمجھا ہے کہ بہوئیں نوکرنیاں ہوتی ہیں گھر کی۔۔

اگر کھانا ہے نا تو خود بنالو اور اپنی ماں کو بھی دو۔۔کم از کم میں اس گھر کی نوکرانی نہیں ہوں۔

صنم نے بھی ٹکا سا جواب دیا تھا۔

ارے صنم بیٹا۔۔سب کا گھر ہے کیا تیرا میرا۔۔تم بھی تو کام سنبھالو۔۔اس گھر کو اپنا ہی سمجھو۔۔

فائزہ بیگم نے میٹھا بننے کی ایکٹنگ کی تھی۔۔

دیکھیں انٹی میں اس گھر میں ملازم بن کے نہیں آئی۔۔

اس صارم کی وجہ سے آئی ہوں۔۔میں صرف اپنا اور صارم کا کام کروں گی۔۔باقی کام ہوتے ہیں نہیں مجھے اس سے کوئی غرض نہیں ہے۔۔

اور اگر پھر بھی مسلہ ہے تو تو ایک ملازمہ رکھ لیں۔۔لیکن مجھ سے کوئی امید مت رکھیے گا۔۔

صنم نے قدرے اونچی آواز میں کہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا شور مچایا ہوا ہے صبح صبح۔۔

تیمور صارم کو اٹھائے باہر آیا تھا۔۔۔

یہ اپنی بیوی کے تیور تو دیکھو کیسے زبان چلا رہی ہے۔۔۔

ذیبا نے تیمور کو بتایا تھا۔۔

ذیبا میڈم زبان بندر کھو اپنی۔۔ تیمور کے کچھ کہنے سے پہلے صنم بولی تھی۔۔

مجھے کیا ذوہا سمجھا ہوا ہے کہ میں تم سب لوگوں کے آگے چپ رہوں گی کچھ بولوں گی نہیں۔۔؟؟؟

یہ بھول ہے تم لوگوں کی میں ذوہا نہیں ہوں کہ ڈر جاوں گی۔۔ سمجھے تم لوگ۔۔سب جانتے ہیں کہ ذوہا باجی کو آپ لوگوں نے مارا ہے ظلم کیا تم لوگوں نے ان پر۔۔ وہ دب گئی لیکن مجھ سے ایسی امید ہر گز مت رکھیے گا

۔۔

لاونج میں موجود تینوں نفوس کو چپ لگ گئی تھی۔۔

صنم کچن میں چلی گئی تھی صارم کا دودھ لینے۔۔

ارے دیکھ رہے ہوں کیسے بات کر رہی ہے اسے لگام ڈالو ورنا کل ہمارے سر پو چڑھ کر ناچے گی۔۔

فائزہ بیگم نے اہستہ آواز میں تیمور کو کہا تھا۔۔

اماں میں کیا کر سکتا ہوں۔۔اچھا مجھے کام ہے میں جا رہا ہوں۔۔

تیمور چلا گیا تھا۔۔تب صنم کچن سے باہر آئی تھی۔

ارے تیمور کو ہی دے دیتی ناشتا۔۔ میرا بچہ بھوکا چلا گیا۔۔فائزہ بیگم منمنائی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ آپکی بیٹی بیٹھی ہے نا اسے کہہ دیتیں آپ بنا دیتی بھائی کو ناشتہ۔۔اب ذوہا تو قبر سے اٹھ کر آئے گی نہی ناشتا بنانے کیلیے۔۔

صنم کہہ کر صارم کو اٹھائے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔

ارے اماں یہ لڑکی پوری آفت ہے۔کس مصیبت کو لے آئیں ہیں آپ۔۔

ذیبا نے ماں کو کہا تھا۔۔

ارے مجھے کیا پتا تھا اسکا۔۔میری قسمت خراب جو اسے بیاہ کے لے آئی۔۔

تیرے بھائی کی بھی تو یہی خواہش تھی۔۔

ہاں اماں اور تیمور کو دیکھا ہے کچھ بولا بھی نہیں بیوی کے آگے۔۔

بس اس صنم نے تو اِبھی سے قابو کر لیا ہے۔۔

ذیبا نے کہا تھا۔۔

چپ ہو جاو کیوں بی پی لو کر رہی میرا جاو کچھ کھانے کو لاوں صبح سے ایسے بیٹھی ہوں میں۔۔

ذیبا پاوں پٹختے ہوئے کچن میں چلی گئی تھی

♧♧-------------------------------------♧♧

تیمور سارا راستہ صنم کے بارے میں سوچتا رہا تھا۔۔

صنم کا رویہ سچ مچ میں اسے پریشان کر رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن دل اس بات کی بھی گواہی دے دہا تھا کہ وہ کہہ صیح رہی ہے۔۔

لیکن اس سے پہلے کہ وہ کسی بات پر شرمندہ ہوتا اسے غصہ آیا تھا۔۔

تم جتنا چلا لو۔۔جو کو لو۔۔ مجھ سے زیادہ طاقت نہی ہے تم میں صنم میڈم

تمہاری اکڑ تو توڑ کے رہوں گا میں۔۔

اسنے غصے سے سٹیرنگ پہ مکا مارا تھا۔۔

اپنے آفس میں بھی وہ صنم کے بارے میں سوچتا رہا تھا۔۔

مرد کو اپنی ضرورت پوری کرنے کیلیے عورت چاہیئے ہوتی ہیں۔۔ لیکن صنم اسے میسر نہیں۔۔ وہ اس بات پر بے چین تھا۔۔

ابھی اسی بات پر سوچ رہا تھا۔۔ جب اسکا دوست آیا تھا۔۔

وہ بھی پولیس میں تھا اور کسی کیس کے سلسلے میں آیا تھا۔۔

اسلام و علیکم۔۔

ارے آو نوید۔۔ تیمور اپنے خیالوں سے واپس آیا تھا۔۔

کیسے ہو جوان۔۔ نوید نے گلے ملتے ہوئے کہا تھا۔

ٹھیک ہوں۔۔ تم بتاو کیسے آنا ہوا۔۔

ہاں ایک کیس کے بارے میں ڈسکس کرنا تھا تم سے۔۔

یار نوید آج ضروری ہے؟؟ اصل میں آج میری طبیعت نہی ٹھیک۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں کیا ہوا ہے۔۔

بس یار ایک ٹینشن ہے۔۔ تیمور نے کہا تھا۔

کیا ہوا تم تو ٹینشن دیتے ہو ہمیشہ۔۔ نوید نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔

بس یار تیری نئ بھابھی نے ٹینشن دی ہوئی ہے۔۔

ہاہاہاہا۔۔ ارے بڑا شوق تھا نا اس سے شادی کرنے کا۔۔

تیمور کے بارے ہر بات نوید کو پتا ہوتی تھی۔۔

مجھے کیا پتا تھا وہ ایسا کرے گی میرے ساتھ۔۔

اچھا میں چلتا ہوں یار میری طبیعت واقعی اپ سیٹ ہے۔۔

تیمور اپنے گلاسس اٹھاتا وہاں سے نکل آیا تھا۔

◊◊-----------------------------------◊◊

وہ پولیس اسٹیشن سے سیدھا ہوا گھر آیا تھا۔۔

آ گئے تم۔۔ فائزہ بیگم نے پوچھا تھا۔۔

ہاں اماں۔۔ ذیبا کو کہو چائے بنا دے سر بہت درد کر رہا ہے۔۔

تم اپنی بیوی کو کیوں نہیں کہتے۔۔ صبح سے کمرے میں گھسی بیٹھی ہے۔۔

اماں بس کرو۔۔ ذیبا بنا دے گی تو کوئی قیامت نہی آجائے گی۔

پہلے سر میں درد ہے۔۔۔ میں کمرے میں جا رہا ہوں ذیبا کو کہو چائے بنا دے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کمرے میں آیا تو صنم بیڈ پر بیٹھی صارم سے کھیل رہی تھی

اسنے آگے بڑھ کر صارم کو اٹھا لیا تھا۔۔

آج صارم کو ذیبا کے کمرے میں سلا دینا۔۔

کیوں۔۔ صنم نے پوچھا تھا۔۔

کچھ نہی۔۔ جاو کچن میں ذیبا نے چائے بنائی ہے وہ لے کر آو۔۔

صنم نے کچھ بولنا چاہا تھا۔ لیکن پھر چپ ہو کر کمرے سے نکل آئی تھی۔۔

کوئی بات نہی۔۔۔ اتنی بات مان لینا برائی تھوڑی ہے۔۔ ویسے بھی صبح ایک ڈوز دے چکی ہوں وہ ہی آج سب کیلیے کافی ہے۔۔

اسے مزہ آرہا تھا ان سب کو مزہ چکھانے میں۔۔ 🙂🙂 صنم نے مسکراتے ہوئے سوچا تھا

وہ چائے لے کر آئی تھی اور سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر مڑنے ہی لگی تھی جب تیمور نے اسے کلائی سے پکڑ کر اپنے اوپر گرایا تھا۔۔

صنم کو کچھ سمجھ نہی آئی تھی۔۔ اسکا لاکٹ تیمور کے بٹن کے ساتھ اٹک گیا تھا

وہ جھٹکے سے اٹھنے ہی لگی تھی کہ دوبارہ اس کے اوپر گری تھی۔۔

مت جاو نا۔۔ ایسے نخرے نہی دکھاو اتنی پیاری ہو تم پہ سوٹ نہی کرتا۔

صنم تیمور کے حسار میں تھی تیمور نے صنم کی کمر پہ ہاتھ رکھا تھا یہیں صنم کی برداشت جواب دے گئی تھی

اسنے جھٹکے سے اپنا لاکٹ چھڑایا تھا جس کا ننھا سا نگ ٹوٹ گیا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بہت برداشت کر رہی ہوں آپکو آپ اپنی یہ چھچھوری حرکتیں کہیں اور جا کر کریں۔۔

صنم نے سلگ کر کہا تھا۔۔جب کہ تیمور کا قہقہ بلند ہوا تھا۔

ارے تم بیوی ہو میری تمہارے ساتھ نا کروں تو کس کے ساتھ کروں۔۔

ہمارا حلال کا رشتہ ہے۔۔

پر میں اس رشتے کو نہی مانتی۔۔میں اس بات کو نہی بھول سکتی کہ آپ نے میری بہن کو اتنے دکھ دیے تھے

۔۔آپ نے کبھی محبت سے بات نہی کی انسے۔۔وہ ترستی رہیں۔۔پر آپکی حوس نے انہیں مار ڈالا۔۔

میں نے نہی مارا۔۔ تیمور یک دم سیدھا ہوا تھا۔۔

صنم اپنی آنکھوں میں آئے انسوں کو چھپانے کیلیے الماری کی طرف بڑھی تھی۔۔اور پہلے سے سیٹ کیے گئے

کپڑوں کو پھر سے سیٹ کرنے لگی تھی۔۔

جبکہ تیمور نے آگے بڑھ کر اسے باہنوں میں بھر لیا تھا۔۔

صنم اچانک ہوش میں آئی تھی۔۔اتاریں مجھے۔۔انتہائی گھٹیا انسان ہیں آپ۔۔

صنم چیخی تھی۔۔ تیمور نے اسے بیڈ پر لیٹا کر اسکے ہاتھ باندھے تھے۔۔

میں کہہ رہی ہوں خبردار میرے ساتھ کچھ کرنے ہی ہمت کی۔۔میں بہت بری پیش آوں گی۔۔اپنی یہ

حوس کہیں اور جا کر پوری کریں۔۔

ارے ارے میں نے تو آبھی کچھ کیا ہی نہیں۔۔ تیمور محظوظ ہو رہا تھا۔۔

اسنے لائٹ بجھا دی تھی۔۔ صنم نے اچھی خاصی گالیاں دی تھیں۔۔ لیکن تیمور خواثر نیں ہو رہا تھا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Qismat ke Khel | By Haya Sheikh (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس سے پہلے کہ تیمور ایک حد سے آگے بڑھتا صنم نے ایک جھٹکے سے اپنا بڑھا ہوا بازو چھڑوایا تھا اور تیمور کے منہ پہ تھپڑ رسید کیا تھا۔۔

تیمور اچانک سے پیچھے ہوا تھا۔۔ صنم نے جلدی سے دوپٹا اپنے گرد لپیٹا اور واشروم میں چلی گئی تھی۔۔

اس۔نے شاور کھولا اور اس کے نیچے بیٹھ گئی تھی۔۔۔ صنم نے پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کر دیا تھا۔۔اسے نفرت تھی اس شخص سے۔۔وہ نفرت سے ایک عجیب سی کفیت میں اپنے ہونٹوں۔۔ بازوں اور منہ کو رگڑنے لگی تھی۔۔جہاں جہاں اس شخص کا لمس تھا۔

کافی دیر بعد وہ واشروم سے نکلی تھی۔۔

تیمور کمرے میں نہی تھا۔۔

صنم نے اپنے بال سیٹ کیے تھے اور صارم کو لے کر لاونج میں آگئی تھی۔۔

صارم کھلنے لگا تھا

☆☆-----------------------------------☆☆

آگئی بی بی۔۔شکر ہے تم نے بھی شکل دکھائی اپنی۔۔

اب جاو جا کر برتن دھودو۔۔

فائزہ بیگم نے ہاتھ نچاتے ہوئے کہا تھا۔۔

میں نے پہلے بھی کہا تھا میں نوکر نہی ہوں اپکی۔۔کام والی رکھ لیں اور فضول کیں کام۔۔اب ڈسٹرب مت کریں مجھے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے لڑکی تمیز نام کی کوئی چیز ہے تم میں ؟؟ کیا یہی تربیت دی ہے ماں باپ نے ایسے بات کرتے ہیں بڑوں سے۔۔

خبر دار خو میری تربیت پہ کسی نے بات کی۔۔ میں ہر گز برداشت نہی کروں گی۔۔اور میں آپ جیسے لوگوں سے ایسے ہی بات کرنا پسند کرتی ہوں۔۔ میری تربیت پہ بات کرتی ہیں اپنے بیٹے کو کیا تربیت دی ہے ؟؟؟ یہ کہ ایک لڑکی جان لے لو؟؟ صنم دھاڑی تھی

تب ہی تیمور کچن سے باہر آیا تھا۔۔ تمہاری اتنی ہمت تم میری ماں سے ایسے بات کرو۔۔ تیمور غصے میں آگے بڑھا تھا اور صنم پہ یاتھ اٹھایا تھا

جسے صنم نے پھرتی سے پکڑ لیا تھا۔۔

کٹھ پتلی کی طرح ناچنا بند کرو۔۔ مرد بنو اور اپنے دماغ سے سوچو۔۔ان جیسی عورتوں کے ساتھ رہ کر ویسی ذہنیت ہو گئی ہے۔۔

میں مرد ہی نہیں مانتی اس شخص کو جو عورت پر ہاتھ آٹھاتا ہے۔۔

اور آپ۔۔ صنم نے فائزہ بیگم اور ذیبا کو مخاطب کیا تھا۔۔

آپ لوگوں کو اتنا مسلہ ہے نا تو اپنے اپنے کام خود کر لیں۔۔۔

آئے ہائے تمیز ہی نہی ہے۔۔ ذیبا بھی بولی تھی۔۔

ہاں تم میں بہت ہے نا اس لیے تو اپنا گھر نہی بسا سکی تم ذیبا میڈم۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صنم نے منہ توڑ جواب دیا تھا اور کچن میں اپنے لیے چائے بنانے چل دی تھی۔۔

♤-------------------------------------♤

دن اپنے لحاظ سے گزر رہے تھے اب اس گھر میں ایک عدد ملازمہ بھی تھی صنم نماز پڑھ کے فارغ ہوئی تھی

صارم اپنے کھلونوں کے ساتھ کھیل رہا تھا تب ہی نجمہ (کام والی) آئی۔۔بیبی جی چائے ۔۔

ہاں رکھ دو۔۔اور کیا بات ہے نجمہ ایسے کیوں کھڑی ہو۔۔

بیبی جی آپ تو بہت اچھی ہے پر زیبا باجی نے آج بہت بد تمیزی کی ہے میرے ساتھ۔۔

صنم نے ہنوز خاموشی اختیار کی۔۔۔اچھا میں کرتی ہو کچھ۔۔تم جا کر ہانڈی چڑا ہو۔۔۔ٹھیک ہے بیبی جی۔۔۔

جب سے تیمور نے کام والی رکھی تھی تب سے زیبا کی سازشایں اور بڑھ گئی تھی۔۔۔

یاخدا کیا کرو میں انکا۔۔صنم نے افسوس سے سر ہلایا تھا

ماما۔۔صارم اب اچھا خاصا بولنے لگا تھا۔۔

جی میری جان بولو صارم اسے کچھ بتانا چار رہا تھا۔۔ماما مجھے بھی بہنا چاہے۔۔(ماما مجھے بھی بہنا چاہیئے) تب ہی تیمور کمرے میں آیا تھا۔۔کیا کہہ رہا ہے میرا بیٹا؟ بابا ماما کو کہی نا میلے لیے بہن لائے۔۔دیکھ لو اب تو میرے بیٹے نے بھی فرمائش کر دی۔تیمور نے صنم کو دیکھ کر کہا تھا۔۔صنم شرم سے لال ہو رہی تھی اور نراضی سے بھی۔۔

آپ اپنے خیال اپنے پاس رکھیں۔۔۔اور فضول باتیں مت کریں میرے ساتھ۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Qismat ke Khel | By Haya Sheikh (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور چپ ہو گیا تھا۔۔

تیمور نے نجمہ کو آواز دی نجمہ میرے لیے چائے بناؤ

نجمہ کسی بوتل کے جن کی طرح حاضر تھی اور دس منٹ میں چائے رکھ کر چلی گئی۔۔۔

صارم اب باپ کے پاس بیٹھا کھیل رہا تھا۔۔۔ تیمور نے ایک نظر اس دشمن جان کو دیکھا۔۔جو اسے یکسر نظر انداز کر رہی تھی۔۔ پاپا میں نے بھی تاے (چائے) پینی ہے صارم پاپا کو پینے دو میں آپ کے لیے بہت پسند تھی صارم تالیاں بجانے لگا۔۔۔ nodlees بنا دو گی۔۔۔صارم کو nodles میری بات سنو ادھر آؤ۔۔ تیمور نے نرمی سے صنم کو بلایا تھا۔۔ یہ سچ تھا کہ اسے صنم سے پیار ہو گیا تھا

جی کیا بات ہے۔۔ صنم نے پوچھا تھا۔۔

میرا سر دبا دو بہت درد ہے پلز۔۔۔ جس کے پاس جاتے ہو نہ اسے دبواؤ مجھے کوئی شوق نی۔۔۔

یار کس بات کی سزا دیں رہی ہو۔۔ تیمور نے پوچھا تھا

جب آپ کو اس بات کا جواب پتا ہے تو کیوں پوچھتے ہیں۔۔ صنم نے جواب دیا تھا

مہینے سے تیمور صنم کی قربت کے لیے مر رہا تھا۔۔۔ 2

میں نہی گیا اس کے پاس صنم۔۔ جب سے تم میری زندگی میں آئی ہو تم نے مجھ سے نفرت کی میں نے اس دن سے فیصلہ کیا کہ میں اس غلط کام سے دور رہوں گا۔۔ میں نے ہمیشہ تم کو چاہ ہے۔۔

آپ سب کو دھوکا دیتے آئیں ہیں اب میں کیسے یقین کر لوں۔۔ آپ ایسے ہی ہیں کبھی نہی بدل سکتے۔۔

۔زوہا آپی آپ کی اسی توجہ کی بھوکی تھی آپ کی ماں بہن نے مار دیا تب ہی تیمور بیڈ سے اٹھا اور صنم کی طرف

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جارہنہ تیور لئے بڑھا تھا وہ یہ بات برداشت نہی کرتا تھا۔۔۔

صنم کے ہاتھ پاؤں بیڈ سے باندھ دئے صنم اپنی بے بسی پر رو رہی تھی عزت کا خطرہ پڑ گیا تھا اسے۔۔ وہ کسی صورت بھی اپنا آپ اس ظالم شخص کے حوالے نہی کر سکتی تھی۔

چھوڑے مجھے مردوں کی طرح موقابلہ کرونہ۔۔۔ یہ کیا مردانگی دیکھا رہے ہو صارم اب کھیلتے کھیلتے سوچکا تھا۔۔۔ دیکھوں میرے قریب مت آنا صنم نے تیمور کے منہ پر تھوک دیا تھا تف ہے تم پر تیمور کب سے برداشت کر رہا تھا اسکی برداشت جواب دیں گئی۔ کیا سمجھتی ہو تم اپنے آپ کو یہ بتاؤ۔۔۔ تیمور نے اسے کھول دیا

کہاناکٹھ پتلی اور جسکی اپنی کوئی سوچ نی۔۔ صنم نے نفرت سے کہا تھا

تم مجھے مرد نہی سمجھتی اب تمہیں اپنی مردانگی دکھاو گا میں۔۔

صنم کمرے سے بھاگنے لگی تب ہی تیمور نے راستہ روکا تھا اور اسے واپس بیڈ پر دکھا دیا تھا۔

صنم کو خوف آرہا تھا اسے پتا چل گیا تھا آپی کس کس کرب سے گزری ہے میں چلاؤ گی مجھے جانے دیں ورنا بہت برا ہوگا۔۔ تم انتہائی گھٹیا انسان ہو۔۔۔ میں نے کہا تھا تم کبھی نہی بدل سکتے اب اپنا روپ دکھا دیا نا۔

تیمور گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا صنم زمین پہ بیٹھی تھی

میری جان بات سنو میں تم سے صرف اپنا حق مانگ رہا ہو بتاؤ کیا میں غلط کر رہا ہو تیمور نے صنم کے چہرے کو پیالے کی طرح اپنے ہاتھوں میں سمایاں

۔۔۔ صنم کی ہمت جواب دی گئی وہ آخر کار رودی تھی اس شخص کے سامنے اسکی آنکھوں سے آنسوں جاری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھے میں آپ کو اپنا آپ سونپ دو تو کیا گارنٹی ہے آپ میرے بن کر رہے گے۔۔میں آپ کا یقین نی کر سکتی
۔۔۔

تم چاہتی ہو صرف تمہارے پاس اؤ تو میری جان مجھے موقع تو دو ایک دفعہ قریب آنے دو نہ۔

نہی ہر گز نی کھو چکی ہو میں اپنی بہن۔۔۔میں یہ بات کبھی نہی بھول سکتی کبھی بھی نہی۔۔قاتل ہیں آپ میں کیوں بھول جاوں اس بات کو۔۔

صنم نے اسے ہمت کر کے دھکا دیا تھا اور بھاگتی ہوئی باہر آ گئی تھی۔۔

تیمور گھر سے چلا گیا تھا کیونکہ صنم نے اس کے کردار کو جھنجوڑا تھا۔۔۔

♤♤--♤♤

اماں میں اب بتا رہی ہوں یہ صنم اب برداشت سے باہر ہو رہی ہے۔۔

ذیبا بیٹھی ماں کے کان بھر رہی تھی۔۔

اماں پتا نہی یہ لڑکی تیمور کو کیا پٹیاں پڑھاتی ہے۔۔دیکھا نہی کیسے انداز بدلتا جا رہا ہے اسکا وہ جو بکواس کرتی رہے بولتا تک نہی ہے۔۔

ہاں ہاں۔۔میں تو خود تنگ ہوں اس سے۔۔۔کیسے کیسے الزام لگاے ی ہے۔۔نا ہنجار۔۔اس کا بندوبست کرتی ہوں میں۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کے دو بج رہے تھے جب تیمور گھر واپس آیا تھا۔۔

صنم صوفے پر سو رہی تھی تب ہی تیمور کی اسے روم میں آواز آئی صنم نے سونے کا ناٹک کیا اس بات سے با خبر کے وہ پاوں کا انگوٹھا دیکھ کے بتا دیتا تھا کہ کوئی سو رہا ہے یا نہی

۔۔پولیس والا تھا اسے سب پتا تھا۔۔وہ اب فریش موڈ میں تھا۔۔

صنم کو ایسے ناٹک کرتے دیکھ خر مسکرا دیا تھا۔۔

اور پھر صبح تیمور کو صنم نے صامان پیک کرتے دیکھا وہ اسکی ساری کاروائی ملاحظہ فرما رہی تھی

اس نے یہ بھی نی پوچھا کہاں کے تیمور کہا جارے ہو۔۔اسکا بھی ارادہ تھا امی کے گھر جانے کا وہ بھی بغیر بتائے صارم کو ناشتہ کروا کے اپنی تیاری کرنے لگی۔۔

تم کہاں کی تیاری کر رہی ہو۔۔ تیمور نے اس سے پوچھا تھا۔۔

اماں کی طرف جانا ہے۔۔۔

کس چیز پہ جانا ہے؟؟ میں ابھی نکل رہا ہوں اسلا آباد کے لیے تمہیں بھی چھوڑتا جاوں گا۔۔ تیمور نے کہا تھا

نہی میں ٹیکسی کروا کے چلی جاوں گی۔

جب میں چھوڑ دوں گا تو ٹیکسی کی کیا ضرورت ہے۔۔

لیکن مجھے آپ کے ساتھ نہی جانا۔۔میں آپکی گاڑی میں آپکے ساتھ بیٹھنا پسند نہی کرتی جس طرح آپ میری بہن کو بیٹھانا پسند نہی کرتے تھے۔۔

صنم نے ٹکا سا جواب دیا تھا۔۔اور تیمور کو ایسا لگا تھا جیسے کسی نے رکھ کے اسکے منہ پہ جوتا دے مارا ہو۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے غصے سے ایک نظر اسے دیکھا تھا اور صارم کو پیار کرتا چلا گیا تھا

صنم نے بھی شکر ادا کیا تھا کہ جان چھوٹی۔۔اور صارم کو لیے وہ بھی گھر سے نکل آئی تھی۔۔۔ساس کو بتانا ضروری نہی سمجھا تھا اس نے

♡♡---♡♡

کچھ دن وہ اماں کے گھر رہ کر واپس آگئی تھی۔۔

تیمور نے اسے دو تین بار فون کیا تھا کہ آجائے لیکن وہ جانا نہی چاہتی تھی۔۔

فائزہ بیگم نے الگ اسکا جینا حرام کیا ہوا تھا۔۔ تیمور کے سامنے پھر بھی وہ چپ تھی کیونکہ تیمور اب انکی کم کم ہی سنتا تھا۔۔اب نہی تھا تو فائزہ بیگم کی زبان زیادہ چل رہی تھی۔۔

اس سب سے تنگ آکر اس نے فیصلہ کیا تھا وہ اسلام آباد ہی چلی جائے۔۔

ویسے بھی اسے بہت شوق تھا اسلا م آباد دیکھنے کا۔۔

اسنے آخر کار تیمور کو کال کر کے بتا دیا تھا۔۔

اور اگلے دن وہ صارم کو لے کر اسلا م آباد کیلیے روانہ ہو گئی تھی۔۔۔

فائزہ بیگم اور ذیبا کو تو آگ لگ گئی تھی۔۔

ان کو برداشت نہی ہو رہا تھا۔۔کیونکہ تیمور انکے ہاتھوں سے نکلتا جا رہا تھا۔۔

وہاں پہنچی تھی صنم تو آگے تیمور پہلے سے گاڑی لے کر کھڑا تھا۔وہ پورے ایک مہنے بعد صنم کو دیکھ رہا تھا۔۔

آخر تم آہی گئی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اسے لیے فلیٹ میں آیا تھا جہاں تیمور رہ رہا تھا۔

ایک کمرے کا فلیٹ ساتھ اٹیچ باتھ روم۔۔اور روم کے سامنے لاونج تھا۔۔جہاں تین سیٹر صوفہ تھا ۔۔لاونج میں ہی اوپن کچن تھا۔۔اور اس سے تھوڑے فاصلے پر کوریڈور اور باہر کا دروازہ تھا۔

وہ فلیٹ بہت خوبصورتی سے ڈیکوریٹ کیا گیا تھا۔۔

صنم نے اس چھوٹے سے خوبصورت فلیٹ کو دیکھ کر سراہا تھا

یہاں ضرورت کی ہر شے تھی۔۔اور انکا بیڈروم بہت پیارا تھا۔۔دروازے کے سامنے گول ٹائپ بیڈ تھا۔۔

اسکے کی دائیں طرف دو سیٹر صوفہ تھا اور سامنے چھوٹی سے ٹیبل تھی۔۔

بیڈ کے سامنے ڈریسنگ ٹیبل تھا اور اس سے تھوڑے فاصلے پر ڈریسنگ روم کا دروازہ تھا اور ساتھ ہی باتھ روم کا دروازہ تھا۔۔

بئڈ کی دوسری طرف بڑی سی کھڑکی تھی۔۔

کھڑکی پہ بھاری ہلکے نیلے شیڈ کے پردے تھے۔۔اور کمرے کا قالین چاکلیٹ کلر کا تھا اور بیڈ شیٹ بھی ہلکے نیلے کلر میں تھی۔۔

صنم نے ستائش سے وہ سارا فلیٹ دیکھا تھا۔۔اسے یہاں آکر خوشی ہوئی تھی۔۔

وہ اپنے دھیان میں بیٹھی تھی جب تیمور نے آکر اسے پیچھے سے تھاما تھا۔۔

صنم اپنے ہوش میں آئی تھی اسنے تیمور کو اپنے قریب پایا تھا۔۔اسے جھجک محسوس ہوئی تھی۔۔

تب ہی تیمور نے اسکی گردن سے بال ہٹائے تھے اور ان پر اپنے لب رکھ دیئے تھے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور پلیز۔میرے ساتھ ایسا کرنا ہے تو میں واپس چلی جاوں گی۔۔

صنم نے اپنے تہی اسے دھمکی دی تھی اور اسے فائدہ بھی ہوا تھا۔۔

اچھا اچھا بابا نہی کرتا تم ریلیکس رہو۔۔میرا کام ہے میں باہر جا رہا ہوں۔۔تھوڑی دیر میں آجاوگا۔۔

تیمور نے یکدم پیچھے ہوتے ہوئے کہا تھا۔۔اور گاڑی کی چابی اٹھا کر چلا گیا تھا۔۔

صنم سارے دن کی تھکی ہوئی تھی۔۔صارم کب کا سوچکا تھا۔۔وہ بھی لمبی تان کے سوگئ تھی۔۔

♡---♡

اگلے دن 9 بجے کے قریب اسکی آنکھ کھلی تھی۔۔صارم ایک بار اٹھ کے پھر سے سو گیا تھا۔۔

صنم نے دیکھا تیمور ابھی تک گھر نہی آیا تھا۔۔وہ پوری رات باہر ہی رہا تھا۔۔

اسنے سوچا تھا۔۔پتا نہی کہاں رہ گئے ہیں۔۔پھر کچن میں چلی آئی۔۔

فریج میں دیکھا تو انڈے اور بریڈ جام موجود تھے۔۔اسنے دودھ کا پیکٹ نکالا اور چائے بنائے تھی۔۔ساتھ بریڈ بھی گرم کیے۔۔۔

تب تک صارم بھی جاگ گیا تھا۔اسنے اسے بھی ناشتا کروایا تھا۔۔

اور اب وہ فارغ تھی۔۔۔پورا فلیٹ صاف تھا صفائی کی ضرورت نہی تھی۔۔

اسنے ٹی وی لگالیا تھا۔۔صارم بھی پاس کھیل رہا تھا۔۔وہ اب چلنۓ لگا تھا اور باتیں بھی کرتا تھا۔۔

کافی دیر وہ ٹی وی دیکھتی رہی۔۔پھر ظہر کا وقت ہوا تو اسنے نماز پڑھی تھی۔۔

دوبارہ سے بھوک لگ رہی تھی اسے۔۔لیکن فریج میں چکن نہی تھا۔۔جو وہ بنا لیتی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب وہ مسلسل ایک ہی جگہ بیٹھ کر بور ہو رہی تھی۔۔ تیمور ابھی تک نہی آیا تھا۔۔

اسنے موبائل اٹھایا اور اماں کو فون ملایا تھا۔۔

کافی دیر وہ سب گھر والوں سے بات کرتی رہی تھی۔۔

اب مغرب کا وقت ہو چکا تھا۔۔ وہ بے زار ہو چکی تھی۔۔۔اسلا آباد آنے کا جو شوق تھا وہ اب ختم ہو گیا تھا۔۔

رات 10 کا وقت تھا اسے شدید بھوک لگی تھی۔۔ صارم کو اسنے دودھ دے کر سلا دیا تھا۔۔

وہ وہی لاونج میں صوفے پر بیٹھی تھی۔۔ جب تیمور اندر آیا تھا۔

اسکی بہت عجیب حالت تھی۔۔ آنکھیں سرخ ہوئی پڑی تھی اور کپڑوں کی حالت بھی خراب تھی۔۔

کیا ہوا ہے آپکی ایسی حالت کیوں ہے؟؟ اور ساری رات کہاں تھے آپ۔۔۔ صنم نے بے ساختہ پوچھا تھا ۔۔

کچھ نہی بس ایک سرکاری کام تھا۔۔ رات ڈیوٹی تھی۔۔ یہ شاپر میں کھانا ہے۔ نکال کے گرم کر لو۔۔ تیمور نے اسے شاپر تھمائے تھے۔

اسنے کھانا گرم کیا تھا اتنے میں تیمور بھی فریش ہو گیا تھا۔۔ اور دونوں نے کھانا کھایا تھا۔

چائے بنا دو گی؟؟ سر میں بہت درد ہے۔۔۔ تیمور نے کہا تھا۔۔

صنم نے آہستہ سے سر ہلا دیا۔ وہ چائے بنا کے روم میں آئی تھی تو تیمور نیم دراز چھت کو گھور رہا تھا۔۔

صنم کو کچھ عجیب سا احساس ہوا تھا۔۔ اسے تیمور کی طبیعت ٹھیک نہی لگی تھی۔۔ وہ چائے دے کر بیڈ کی دوسری طرف آ کے لیٹ گئی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توڑی دیر بعد تیمور بیڈ پہ اسکی پاس آ کے بیٹھا تھا تو اس نے چونک کر آنکھوں سے بازو ہٹائے تھے۔۔

اور تیمور بیڈ کے پاس زمین پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا۔۔

صنم نے سے حیرانی سے دیکھا تھا۔

صنم کیا تم مجھے معاف نہی کر سکتی۔۔ تیمور نے بے بسی سے اسے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔ صنم کو لگا تھا جیسے اسکی ذہنی حالت ٹھیک نہی ہے۔۔ وہ اٹھ کر بیٹھی تھی۔۔ تب ہی تیمور نے اٹھ کر اسکے پاس آ کر بیٹھا تھا اور اسکا ہاتھ پکڑا تھا۔۔

صنم اب بس کر دو مجھے اتنی بڑی سزا مت دو۔۔۔ وہ آہستہ آہستہ صنم کا ہاتھ سہلا رہا تھا۔۔

صنم اس کے بالکل قریب تھی۔۔ اس نے آج غور سے تیمور کو دیکھا تھا۔۔۔

اسکی کی تیکھی آنکھیں تھی۔۔ کھڑی ناک تھی۔۔ چھوٹے چھوٹے بال کٹے ہوئے تھے اور ہلکی ہلکی بڑھی شیو تھی۔ وہ بلاشبہ خوبصورت تھا۔۔ بس اس کے برے کردار نے اسکی خوبصورتی کو چھپا دیا تھا۔ صنم اسے دیکھتے ہوئے پگھلنے لگی تھی۔۔

لیکن اچانک اسکی آنکھوں کے آگے ذوہا کی تصویر آئی تھی۔۔ اسنے بے اختیار اپنا ہاتھ تیمور کی گرفت سے آزاد کروایا تھا۔۔

تیمور آپ جائیں یہاں سے۔۔ سو جائیں اور مجھے بھی سونے دیں۔۔

نہی نہی جاوں گا میں۔۔ جب تک مجھے معاف نہی کر دیتی۔۔ بتاو صنم کیا تم معاف نہی کر سکتی مجھے۔۔؟؟

اسنے آس بھری نظروں سے صنم کو دیکھا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہی۔۔۔ صنم نے دوٹوک جواب دیا تھا اور منہ سر لپیٹ کر لیٹ گئی تھی۔۔وہ کیسے اس شخص کی ہر غلطی کو فراموش کر سکتی تھی۔۔

جس شخص نے اسکی بہن کا احساس نہی کیا تھا وہ اب اس شخص کو معاف کرتی؟؟ ہر گز نہی۔۔ صنم نے سوچا تھا ۔۔

تیمور اسے بیٹھا دیکھتا رہا تھا اور پھر اٹھ کر دوسری سائیڈ آ کر لیٹ گیا تھا۔۔اسکی آنکھوں میں پچھلے ماہ کی ایک ایک بات گھوم رہی تھی۔۔

ماہ قبل۔۔ 1

تیمور اس رات غصے میں جب گھر سے گیا تھا۔۔ جس رات صنم نے اسے قریب نہی آنے دیا تھا۔۔وہ سڑکوں پہ بے مقصد گاڑی دوڑاتا رہا تھا۔۔

اسکے کانوں میں صنم کی کہی باتوں کی بازگشت تھی۔۔

آپ قاتل ہیں میری بہن کے۔۔ یہ بات اسے بے چین کر رہی تھی۔۔

وہ آج بہت دنوں کے بعد آج ستارہ بیگم کے پاس آیا تھا۔۔

صاحب آج بڑے دنوں بعد آئے ہو۔۔

لگتا ہے دوسری بیوی بہت پسند آگئی ہے۔۔

پسند تو پہلے سے ہے۔۔ لیکن۔۔ تیمور نے کچھ سوچا تھا۔

وہ آدھی رات تک ستارہ بیگم کے پاس رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور جب ستارہ بیگم ایک حد سے آگے بڑھنے لگی تھی تیمور کی آنکھوں کے آگے اچانک صنم کا چہرہ آیا تھا اور اسکے الفاظ یاد آئے تھے۔۔

وہ بے چین ہوا تھا۔۔

اسنے بہت سوچا تھا۔۔اسے حلال اور حرام میں سے ایک کا انتخاب کرنا تھا۔۔اور تیمور نے حلال کا انتخاب کیا تھا اسنے ستارہ بیگم کو دھتکارا تھا

😍😍

اور وہاں سے نکل آیا تھا۔۔اور پھر کچھ دن بعد اس کا ٹرانسفر کسی ضروری سلسلے میں اسلام آباد ہو گیا تھا۔۔

اور اس دن کے بعد سے ہی تیمور کی حالت عجیب ہونے لگی تھی۔۔

وہ انتہائی ذہنی اذیت میں تھا۔۔ صنم کی باتیں اسے بے چین کر دیتیں تھیں۔۔

نوید اور اسکی ٹراسفر اکٹھی ہوئی تھی۔۔وہ نوید کے ساتھ ہر بات شیئر کرتا تھا۔۔

نوید نے بھی اسکی طبعت کو محسوس کیا تھا۔۔

تیمور بیٹھا بیٹھا گم سم ہو جاتا تھا۔۔کافی دنوں سے نوید محسوس کر رہا تھا۔

ایک رات نوید کی آنکھ کھلی تو تیمور کمرے میں نہیں تھا۔۔نوید اٹھ کر باہر آیا تو باہر بیٹھا سگرٹ سلگا کے بیٹھا تھا ۔۔

اسکی حالت عجیب سی ہو رہی تھی۔۔جب نوید اسکے پاس آ کی بیٹھا تھا۔۔کیا ہوا یار اس وقت یہاں آ کر کیوں بیٹھا ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوید نے پوچھا تھا۔۔

میں نے ذوہا کو نہی مارا۔۔ میں نے نہی مارا میں میں کیسے مار سکتا ہوں۔۔

وہ تو غلطی ہو گئی مجھ سے۔۔ میں شرمندہ یوں میں معافی منگ لوں گا اس سے اسے کہیں سے لے آوں۔۔ میں صنم سے بھی مانگوں گا۔۔ پر وہ میری بات کا یقین نہی کرتی۔۔۔ وہ نفرت کرتی ہے مجھ سے۔۔۔۔۔ تیمور خواب کی سی کفیت میں بولا تو بولتا چلا گیا تھا۔۔

نوید کو اسکی ذہنی حالت پہ شک ہوا تھا۔۔

یار ایسا کچھ نہی ہے تو مت سوچ ایسا۔۔۔

پر تیمور اسکی سن ہی نہی رہا تھا۔۔

میں صنم نے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔ مجھے نہی معلوم میں کب اسکو اتنی شدت سے چاہنے لگا ہوں پر وہ نفرت کرتی ہے مجھ سے وہ مجھے قاتل سمجھتی ہے۔۔۔ میں قاتل ہوں ہاں میں قاتل ہوں۔۔۔۔ نہیں میں قتل نہی ہوں نہیں میں نہی مارا ذوہا کو۔۔۔ میں نے نہی مارا۔۔ صنم نہی مانتی میں محبت کرتا ہوں اس سے۔۔۔

تیمور نے کہتے ہوئے اپنے بال مٹھیوں میں بھینچے تھے۔

وہ انتہائی اذیت میں تھا۔۔ نوید نے بے یقینیُ سے اسے دیکھا تھا۔۔۔ وہ تیمور جو سب کو جوتے کی نوک پر رکھتا تھا آج ایک لڑکی کے لیے ایسے ہارا ہوا لگ رہا تھا۔۔

۔۔

اگلے دن نوید اسے ڈاکٹر کے پاس لے گیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی بات کی بہت ٹینشن لی ہے آپ نے۔۔ڈاکٹر نے چیک آپ کے بعد کہا تھا۔۔

دیکھیں حد سے زیادہ ڈپریشن لیناٹھیک نہی ہے اور آپ پروپر نیند بھی نہی لے رہے۔۔آپکو ذہنی سکون کی ضرورت ہے۔۔میں اینٹی ڈپریشن لکھ کر دے رہاہوں۔۔یہ لیں اور کوشش کریں کسی بات کو زیادہ مت سوچیں۔۔کچھ دنوں کے بعد دوبارہ ری چیک آپ کیلیے آناہو گا آپکو۔۔

جی تھینکس ڈاکٹر۔۔نوید تیمور کو لیے باہر آیا تھا۔۔

تیمور ایک دم خاموش ہو گیا تھا۔۔

یار کیا ہو گیا ہے تجھے۔۔۔کیوں ایسا ہو گیا ہے۔۔۔

تمہیں پتاہے نوید میرا ضمیر پہلے مراہوا تھا۔۔میں نے اپنی اکڑ میں ایک معصوم کو برباد کر دیا۔۔۔

لیکن اب صنم نے میرے ضمیر کو جھجھوڑا ہے۔۔۔مجھے کہی بھی سکون نہی آتا۔۔۔میں شاید اسکی بات کو بھی اہمیت نادیتا لیکن مجھے جب سے اس سے محبت ہوتی گئی میرا ضمیر مجھے بار بار اس بات کیلیے قصوروار ٹھہراتا گیا۔۔اور میں قصوروار ہوں۔۔۔

دیکھو تیمور میں تو کہتا ہوں تم بھابی کو یہیں بلالو۔۔۔انکا دل جیتنے کی کوشش کرو۔۔ان سے معافی مانگو۔۔ مجھے یقین ہے سب ٹھیک ہو گا۔۔

یہ مشورہ اسے نوید نے دیا تھا۔۔اس لیے تیمور نے بار بار کال کر کے اسے بلایا تھا۔۔

اور وہ آخر کار آگئی تھی۔۔لیکن ابھی بھی وہی سچویشن تھی۔۔۔صنم اسکا یقین نہی کر رہی تھی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Qismat ke Khel | By Haya Sheikh (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور پہ ڈپریشن کا اٹیک ہوا تھا۔۔

♤♤---♤♤

صبح صنم کی آنکھ صارم کے رونے سے کھلی تھی۔۔وہ اٹھی تو 7 بج رہی تھے اور تیمور بے خبر سو رہا تھا۔۔

وہ صارم کو اٹھائے باہر لے آئی تھی۔۔۔اور صارم کا دودھ اور بریڈ گرم کرنے لگی تھی۔۔کافی دیر بعد اس نے صارم کو فریش کیا اور خود بھی فریش ہوئی تھی۔۔اسنے ٹائم دیکھا تو دس بج رہے تھے

اور تیمور ابھی تک سو رہا تھا۔۔وہ کسی خیال کی تحت اٹھ کر روم میں آئی۔۔

اور تیمور کو جگانے لگی تھی۔۔دو تین بار آوازیں دینے کے باوجود وہ نہی اٹھا تھا۔۔اس نے تیمور کا کندھا ہلایا وہ پھر بھی نہی ہلا تھا۔۔

وہ پہلی دفعہ پریشان ہوئی تھی۔۔

دو تین منٹ تک وہ تیمور کو اٹھانے کی کوشش کرتی رہی۔۔۔

اسی وقت تیمور کا فون بجنے لگا تھا۔۔

صنم نے دیکھا اس پر نوید کالنگ آرہا تھا۔۔صنم نے اگنور کیا۔۔

کچھ دیر بعد دوبارہ بجنے لگا اور بجتا رہا۔۔۔آخر کار صنم نے آگے بڑھ کر موبائل اٹھایا اور اور کال اٹھائی۔۔۔

ہیلو۔۔۔یا تیمور کہاں رہ گیا ہے۔۔آج پنڈی جانا ہے نا آئے نہی تم ابھی۔۔

اسلام و علیکم۔صنم بولی تھی۔۔

و علیکم اسلام۔بھابھی کیسی ہیں۔۔نوید کو سمجھ آئی تھی کہ صنم نے کال اٹھائی ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی ٹھیک۔۔اصل میں تیمور رات کے سوئے ابھی تک نہی اٹھے۔۔میں نے بہت کوشش کی ہے آٹھانے کی لیکن نہی اٹھ رہے۔۔۔

بھابھی مجھے لگتا ہے تیمور کی طبعت خراب ہوگئی ہے۔۔میں ابھی آتا ہوں ڈاکٹر کو لے کر۔۔

کیا مطلب۔۔ڈاکٹر کو کیوں؟؟۔۔

بھابھی میں آکر بتاتا ہوں آپکو۔۔

اور نوید نے کال بند کردی تھی۔۔ صنم اب سچ مچ پریشان ہوئی تھی۔۔

ادھے گھنٹے بعد نوید ڈاکٹر کے ساتھ فلیٹ میں موجود تھا۔۔

ڈاکٹر نے اسکا معائنہ کیا تھا۔۔انھوں نے کسی بات کی بہت ٹینشن لی ہے اسلیے بے ہوش ہوئے ہیں۔۔۔

آپ انکی مسز ہیں؟ڈاکٹر نے صنم کو مخاطب کیا تھا۔۔

جی۔۔اسنے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔

دیکھیں اتنی ٹینشن ٹھیک نہی ہوتی۔۔۔ورنہ کوئی اور مسلہ بھی بن سکتا ہے۔۔اپ انکا خیال رکھیں اور کوشش کریں کہ انہیں مزید کوئی ٹینشن نہ ہو انکا دھیان بٹائیں۔۔۔ورنہ یہ ڈپریشن ٹھیک نہی ہے۔۔آپ سمجھ رہی ہیں میری بات۔۔

جی جی۔۔ صنم نے سمجھنے والے انداز میں سر ہلایا تھا۔۔یہ پہلے سے اینٹی ڈپریشن لے رہے ہیں۔۔۔کوشش کریں یہ باقاعدگی سے لیں۔۔ابھی میں نے سکون کا انجیکشن لگا دیا ہے۔۔انکا بھرپور خیال رکھیں۔۔

ڈاکٹر لمبی چوڑی انسٹرکشن دیتا چلا گیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھابھی۔۔ تیمور ابھی سے نہی ایک ماہ سے اس اذیت کا شکار ہے۔۔اسے اپنی غلطی کا احساس ہے۔۔کوشش کریں آپ معف کر دیں اسے۔۔

نوید چلا گیا تھا۔۔

اور صنم بھی پریشان تھی

تیمور ابھی تک سکون کے انجیکشن کے باعث سو رہا تھا۔

صنم سارا وقت سوچتی رہی تھی۔۔ کیا واقعی تیمور کو اپنی غلطی کا احساس ہو گیا تھا۔ صنم کبھی یقین کرتی اور کبھی جھٹلا دیتی۔۔

مغرب کے قریب اسنے کمرے میں جھانکا تھا۔۔

جب تیمور بیڈ کراون سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔

وہ واپس کچن میں آئی اور گلاس میں جوس ڈال کر کمرے میں لے آئی تھی۔۔

یہ جوس۔۔ صنم نے اسکے آگے کیا تھا۔۔ تیمور نے خاموشی سے اسے دیکھا تھا اور جوس تھام لیا تھا۔

تیمور نے صنم سے کوئی بات نہی کی تھی وہ ہنوز خاموش تھا۔۔

♡♡---♡♡

دن آہستہ آہستہ گزر رہے تھے۔۔۔ صنم کو یہاں ایک ماہ ہو گیا تھا۔

مہنے سے ایک سہ ہی روٹین تھی۔۔ تیمور صبح کا جاتا آدھی رات کو واپس آتا۔اور اکثر رات کو بھی نہی آتا تھا۔

وہ صنم سے کتراتا پھر رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صنم اب اس ماحول سے اکتا گئی تھی۔۔ وہ فوراواپس لاہور جانا چاہتی تھی۔۔

تیموراور صنم کے درمیان کوئی تلخ کلامی نہی ہوئی تھی۔۔اس نے چپ سادھ لی تھی۔۔

اور صنم بھی کوئی بات نہی کرتی تھی۔۔ تیمور مجھے بات کرنی ہے اپسے۔۔

کافی دنوں کے بعد صنم نے تیمور کو مخاطب کیا تھا۔۔

تیمور باہر جانے کے لیے تیار ہو رہا تھا۔۔

ہاں کہو۔۔

مجھے یہاں مزید نہیں رہنا۔۔واپس جانا ہے۔۔۔یہاں دم گھٹتا ہے میرا۔

اچھاٹھیک ہے صبح چلی جانا۔۔۔بس کی ٹکٹ کروادوں گا۔۔

تیمور نے بغیر کچھ کہے اجازت دے دی تھی۔۔وہ کافی حیران ہوئی تھی۔۔

اور پھر اگلے دن وہ لاہور آگئی تھی۔۔

تیمور نے ابھی اسلام آباد ہی رہنا تھا۔۔

مزید دوماہ گزر گئے تھے۔۔ تیمور ابھی اسلام آباد ہی تھا۔۔

دن اپنے معمول پر گزر رہے تھے۔۔

فائزہ بیگم اور ذیبا سارادن زہر اگلتی تھی لیکن صنم کو کسی بات کی پرواہ نہی تھی۔۔

ایک دن اچانک تیمور گھر آگیا تھا۔۔۔

سلام اماں۔۔ تیمور نے لاونچ میں آکر کہا تھا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Qismat ke Khel | By Haya Sheikh (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے میرا بچہ آگیا۔۔وعلیکم اسلام۔۔۔

فائزہ بیگم خوش ہو گئیں تھیں۔۔

جی اماں کیسی ہیں آپ۔۔

میں ٹھیک ہو۔۔بس جی رہے ہیں۔۔۔یہاں کسی کو خیال ہی کب ہے میرا۔۔

وہ تمہاری بیگم تو ہر کام سے ہاتھ اٹھائے ہوئے۔

یہ نہی ہوتا کہ کھانے کا ہی خیال کر لے۔۔

اماں ابھی آیا ہوں اور ابھی سے یہ باتیں لے کر بیٹھ گئی ہیں۔۔پانی پلا دیں۔۔

ارے نجمہ۔۔پانی لے کر آو جلدی۔۔

وہ پانی لے کر آئی تھی۔۔جب صنم کمرے سے بایر آئی تھی۔۔وہ اچانک تیمور کو دیکھ کر حیران ہوئی تھی۔۔

اسلام وعلیکم۔۔صنم نے سلام کیا تھا۔۔اور تیمور کیلیے یہ ہی بہت تھا وہ خوش ہو گیا تھا۔۔

ارے نکل آئی میڈم۔۔ صبح سے کمرے میں ایسی بیٹھی ہوتی ہے جیسے پردہ ہے۔۔آئے ہاءے بہت ہو گئے نخرے۔۔۔ تیمور سمجھاو اسے کام کو ہاتھ لگایا کرے۔۔

صنم افسوس سے سر ہلاتی کچن میں چلی گئی تھی۔۔۔

یہ لوگ نہی بدل سکتے۔۔۔ کیسی عورت ہے۔۔آتے ہی کان بھرنے شروع کر دیئے۔۔ صنم نے سوچا تھا۔

ارے میں تو کہتی ہوں۔۔دو لگا کر رکھوں اسے لگام ڈالو۔۔ورنہ اپنے گھر روانہ کروا سے۔۔

اماں بس کر دیں۔۔۔خود سکون سے نہی رہ سکتیں تو کم از کم مجھے رہنے دیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کہتا کمرے میں چلا گیا تھا۔۔

فائزہ بیگم کو تیمور انکے ہاتھوں سے نکلتا محسوس ہوا تھا۔۔

♧---♧

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

صنم روم میں چائے لے کر آئی تھی تو تیمور بیڈ پہ نیم دراز تھا۔۔

اسکی آنکھیں بند تھی صنم کو وہ بہت تھکا تھکا لگا تھا۔۔

تیمور یہ چائے۔۔ صنم نے کہتے ہوئے چائے آگے بڑھائی تھی

تیمور نے جھٹ سے آنکھیں کھولی تھیں اسے یقین نہی آیا تھا کہ صنم اس کے لیے بغیر کہے چائے لے کر آئی ہے۔۔

آج سورج کہاں سے نکلا ہے۔۔ تیمور نے شوخی میں پوچھا تھا۔۔

کیا؟؟ صنم کو اس بے تکی بات کی سمجھ نہی آئی تھی۔۔

کچھ نہیٔ چائے کے لیے شکریہ۔۔اتنا تکلف کیا۔

اب ایسی بھی کوئی بات نہی ہے۔۔ جب آپ ایسے تھکے ہوئے آو گے چائے تو دے ہی سکتی ہوں میں۔۔

صنم نے سادگی سے جواب دیا تھا۔۔

جب سے تیمور کی طبعیت خراب ہوئی تھی تو صنم کا دل نرم پڑا تھا تیمور کے لیے۔۔۔۔وہ دن میں دس دفعہ سوچتی تھی تیمور کے بارے میں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آیاوہ تبدیل ہوا ہے۔۔۔اس کے ذہن میں ہاں اور نہی کی جنگ چل رہی تھی لیکن اس کے باوجود اس نے تیمور کے لیے اپنے رویے کو نرم کر لیا تھا۔۔

اور تیمور کے لیے یہ بھی کافی تھا اسے یقین تھا جہاں یہ تبدیلی آئی ایک دن وہ مکمل طور پہ صنم کا دل جیت لے گا۔۔

یہاں واپس آنے کے بعد تیمور بہت مصروف ہو گیا تھا کبھی سارا سارا دن غائب رہتا تو کبھی ساری ساری رات۔۔گھر والوں کو کم ہی منہ دیکھاتا تھا۔۔

آج بھی صارم ضد کر رہا تھا۔۔

ماما پاپا پاس جانا ہے۔۔۔مجھے چاکلیٹ کھانی ہے۔

بیٹا آپکے پاپا کے پاس اتنا ٹائم نہی ہے۔۔

تب ہی تیمور گھر آیا تھا۔۔کیا کہہ رہا ہے میرا شہزادہ۔۔

پاپا مجھے چاکلیٹ کھانی ہے۔۔۔آجاو میرا شہزادہ میں دوں گا نا چاکلیٹس۔۔

تیمور نے صارم کو اٹھایا تھا۔۔

تم نے کھانا کھایا۔۔تیمور نے صنم سے پوچھا تھا۔۔

نہی کھایا۔۔۔تو چلو باہر چل کے کھاتے ہیں۔۔۔تیمور نے جھٹ سے کہا تھا گویا اسنے پہلے سے ہی پرا گرام بنایا ہوا تھا

اب باہر۔۔صنم نے پوچھا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں تو کیا ہوا۔۔ چلو چلتے ہیں۔۔ تیمور نے اصرار کیا تھا۔

اچھا میں چینج کر لوں۔۔۔ صنم نے اپنے کپڑوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا جو اسے باہر جانے کے لیے مناسب نہی لگے تھے۔۔

تم ایسی ہی بہت اچھی لگ رہی ہو۔۔بس چلو۔۔۔وہ کہتا تیمور کو اٹھاتا باہر چلا گیا تھا۔۔ صنم نے بھی اس کے ساتھ قدم سے قدم ملائے تھے۔۔۔

اس وقت ذیبا اور فائزہ بیگم اپنے کمرے میں سونے جا چکی تھیں۔۔ صنم نے شکر کیا تھا ورنہ ان کی کڑوی کسیلی باتیں اچھے بھلے بندے کا موڈ خراب کر دیتی تھیں۔۔

تیمور صنم اور صارم کو بہت اچھے ریسٹورینٹ لے کر آیا تھا۔۔۔ صنم کو خوشی ہوئی تھی یہ سب دیکھ کر۔۔

Hi taimoor what a pleasent surprise .. How are u ??

وہ کھانا شروع کر چکے تھے جب عالیہ وہاں آئی تھی۔۔۔وہ نوید اور تیمور کی یونی فیلو تھی اور دوست بھی۔۔۔ وہ بھی اسی ریسٹورینٹ میں آئی تھی اور یہاں تیمور کو دیکھا تھا۔۔

Ooh helo ... i am very well ... u tell??

تیمور نے اس سے خیریت پوچھی تھی۔۔

Sanam she is Aliya my university fellow & Aliya! She is my wife my life sanam ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور نے اسے دیکھ کے مسکراتے ہوئے تعارف کروایا تھا جبکہ اسکے ایسے کہنے پہ صنم نے اسے گھوری سے نوازا تھا۔۔

Wow.. so sweet ..

عالیہ نے اسے دیکھ کر کہا تھا۔۔

کیسی ہیں آپ عالیہ۔۔ صنم نے پوچھا تھا۔۔

میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔یہ بیٹا ہے تمہارا تیمور؟ کتنا کیوٹ ہے ماشاللہ۔۔

عالیہ کی نظر صارم پر پڑی تھی۔۔

ہاں مجھ پر جو گیا ہے۔۔ تیمور نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔

ہاں بلکل۔۔۔اچھا میں چلتی ہوں آپ لوگ انجوائے کرو۔۔عالیہ صنم سے ملتی چلی گئی تھی۔۔

وہ کھانا بھی کھا چکے تھے۔۔۔

پھر تیمور نے صارم کو ڈھیر ساری چاکلیٹس دلائی تھیں۔۔

چلیں؟؟ تیمور نے صنم سے پوچھا تھا۔۔

جی۔۔اور یہ اپنے بیٹے کو اٹھالیں۔۔اتنا وزنی ہو گیا ہے ماشااللہ اٹھایا ہی نہی جاتا۔۔اتنی چاکلیٹس کھلاتے ہیں آپ اسے۔۔۔کم دلایا کریں۔۔

ہاہا۔۔ہاں لاو مجھے دو تم تو اتنی سی ہو کہی اوپر ہی نا پہنچ جاو۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور نے کہا تھا۔ صنم نے گھورنے پہ اکتفا کیا تھا۔۔۔اسے دیکھتے ہوئے تیمور کا جاندار قہقہ نکلا تھا۔۔

ڈرائیونگ کے دوران تیمور بار بار صنم کو مسکرا کے دیکھتا رہا۔۔اور صنم کے دیکھنے پہ فورا" دوسری طرف دیکھ لیتا۔۔

وہ آج کے بارے میں سوچ سوچ کر خوش ہو رہا تھا۔

اور صنم اپنے خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی تیمور نے کتنے اچھے طریقے سے اسکا تعارف کروایا تھا

وہ یہ سوچ کہ مسکرائی تھی۔۔

تیمور اسے ایسے مسکراتا دیکھ کر مسکرا دیا تھا۔۔۔وہ خوش تھا کہ وہ صنم کے دل میں اپنے لیے نرم گوشہ پیدا کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے۔

اسنے ڈرائیونگ کرتے ہوئے اطمینان سے اپنا سر سیٹ پہ ٹکا دیا تھا

♡---------------------♡♡---------------------♡

آج نوید کی شادی تھی اور تیمور وو فیملی انوائیٹڈ تھا۔۔ تیمور نے سب کو ساتھ چلنے کا کہا تھا۔۔۔

فائزہ بیگم کی طبعیت نہی ٹھیک تھی انہوں نے انکار کر دیا تھا۔۔

صنم کا بھی خاص دل نہی چاہ رہا تھا لیکن اسنے تیمور کے اسرار پر حامی بھر کی تھی۔۔

ابھی تک فائزہ بیگم کو انکے رشتے کی حقیقت کا پتا نہی چلا تھا کہ ان کے درمیان کوئی جائز تعلق قائم ہی نہی ہوا ابھی تک۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور صنم یہی چاہتی تھی انکو کسی بات کی بھنک نا پڑے۔۔

چناچہ وہ تیار ہو گئی تھی۔

ریڈ اور مہرون کلر کی فراک میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

وہ دل لگا کر تیار نہی ہوئی تھی لیکن آج دل نے کہا تھا اچھا سا تیار ہوا جائے۔۔

ریڈ لپسٹک اور آنکھوں میں گہرا کاجل لگایا تھا۔۔اور گال گلابی وہ قیامت ڈھا رہی تھی۔۔۔

اپنی تیاری کو مکمل ٹچ دیتے ہوئے اسنے فراک کی سٹرپس بند کرنی چاہی تھی جو کمر کے پیچھے ہونے کی وجہ سے بند نہی ہو رہی تھی۔۔۔

اتنے میں تیمور اندر آیا تھا۔۔

وہ صنم کو سٹرپس بند کرنے کی کوشش کرتے دیکھ کر مسکرادیا تھا۔۔

وہ دبے قدموں آگے بڑھا تھا۔۔اور اسنے سٹرپس صنم کے ہاتھ سے لے کر بند کر دی تھی اور آگے بڑھ کر صنم کی گردن پر اپنا لمس چھوڑا تھا۔اور صنم کے سحر میں کھوتا گیا ایک دم تیمور کو ہوش آیا

صنم اس اچانک افتاد کے لیے تیار ہی کب تھی۔۔

اسے سمجھ ہی نہی آئی تھی کہ اس کے ساتھ کیا ہوا ہے۔۔۔

تیمور اپنی کاروائی کرتا جلدی میں کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔

وہاں پہنچ کر انکا پر تپاک استقبال کیا گیا تھا۔۔۔

نوید کی فیملی انکو سپیشل پروٹوکول دے رہی تھی۔۔ صنم کے لیے یہ سب نیا تھا لیکن اسے اچھا لگ رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب نے تیمور اور صنم کی جوڑی کو سراہا تھا۔۔

صنم بہت جلد انکی فیملی سے گھل مل گئی تھی۔۔۔

بھابھی پھر کیسے ہیں تیمور بھائی۔۔۔نوید کی بڑی بھابھی نے پوچھا تھا۔

جی اچھے ہیں۔۔ صنم نے کہا تھا۔۔۔

ہاں جی اچھے تو ہوں گے ہی آپ سے پیار جو کرتے۔۔

سائرہ نے آنکھ دباتے ہوئے کہا تھا۔۔ جبکہ صنم ہلکا سا مسکرا دی تھی۔۔۔

پھر صنم سارا وقت انکے ساتھ رہی ہلکی پھلکی باتیں کرتی رہی اس بات سے بے نیاز کہ تیمور کی نظریں پس اسی پر ہیں۔۔۔

وہ جو آج غضب ڈھا رہی تھی۔۔۔اور وہ سیراب ہونے کیلیے تڑپ رہا تھا۔۔پر اس دشمن جاں کو پرواہ ہی کب تھی

رات کافی لیٹ وہ وہاں سے لوٹے تھے۔۔۔

صارم کب کا سو چکا تھا اور تیمور بیڈ پر نیم دراز تھا جب صنم واش روم سے نکلی تھی اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے اپنی جیولری اتارنے لگی تھی۔۔

جب اسکی نظر پڑی تیمور آئینے میں اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

کیا ہوا؟؟ صنم نے مڑ کر پوچھا تھا۔۔

کچھ بھی نہیں۔۔۔ تیمور یکدم سیدھا ہوا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے نوید بھائی کی فیملی بہت اچھی ہے مجھے بہت اچھا لگا ان سے مل کر۔۔

صنم نے کہا تھا۔۔

ہاں وہ تو اچھی ہے لیکن اب ہمیں بھی اپنی فیملے کو بڑھانے کے بارے میں سوچنا چاہیے۔۔۔

صنم نے بے اختیار مڑ کر دیکھا تھا اسے تیمور سے ایسی بات کی امید نہی تھی۔۔آج بہت دنوں کے بعد تیمور نے دوبارہ اس ٹاپک پر بات کی تھی۔۔

اسکے اس طرح دیکھنے پر تیمور ہنس دیا تھا۔۔

تیمور پلیز میں اس ٹاپک کر کوئی بات نہی کرنا چاہتی۔۔

کیوں صنم ایسی کوئی غلط بات بھی نہی کی میں نے کیا میں اپنا حق بھی نہی مانگ سکتا؟؟

نہی۔۔ صنم نے فورا" کہا تھا۔۔

لیکن کیوں؟؟ تیمور اٹھ کر اسکے پاس آیا تھا۔۔ کیا تم نے مجھے معاف نہی کیا؟؟ صنم میںجھے اپنی غلطی کا احساس ہے۔اور میں بہت شرمندہ بھی ہو۔۔ لیکن تم مجھے ایسے دھتکار کے اذیت تو مت دو۔۔۔ میں نے جو کچھ ذوہا ساتھ کیا میں مانتا ہوں وہ میرا قصور تھا میں نے اپنی 'میں' ایک معصوم کو برباد کیا۔۔۔ مجھے نفرت ہوتی ہے اپنے آپ سے یہ سوچ سوچ کر لیکن صنم جب انسان اپنی غلطی پر نادم ہو کر اللہ سے معافی مانگتا ہے تو وہ بھی معاف کر دیتا ہے کیا تم مجھے معاف نہی کر سکتی۔۔۔۔۔

وہ صنم کے بالکل پاس کھڑا تھا۔۔ صنم نے اسکی آنکھوں میں دیکھا تھا جہاں دکھ کی واضح لکیر تھی۔۔۔ ایک آس تھی اور امید بھی جو ہچکولے کھا رہی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے معاف اسی دنکر دیا تھا جس دن آپکو تکلیف میں دیکھا تھا۔۔

صنم تھوڑی دیر کے بعد گویا ہوئی تھی۔۔

جب تم معاف کر چکی ہو تو کیوں سب کچھ نہی بھلا دیتی۔۔۔پلیز بھلا دو ہم اپنی لائف شروع کرتے ہیں۔۔۔ صنم تم مجھ پر یقین کر سکتی ہو۔۔

مجھے عشق ہے تم سے۔۔ تمہارے لیے میں نے خود کو بہت چینج کیا ہے صنم۔۔ لیکن میں مزید اس گلٹ میں نہی رہ سکتا۔۔۔ میں مسلسل اس اذیت میں رہوں گا۔۔۔جب تک تم مجھ پر اعتبار نہی کرتی۔۔

تیمور بے بسی سے کہتا جا رہا تھا۔۔

صنم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو چکے تھے۔۔۔

میں۔۔ مجھ میں۔۔ ہمت ہی نہ نہی۔۔۔ ہے کہ میں اپنا آپ آپکو سونپ سکوں۔۔ مجھے ذوہا آپی کی اذیت نہی بھولتی۔۔۔انکا چہرہ میرے سامنے آجاتا ہے۔۔۔ یہ صرف انکا حق تھا

صنم اب ہچکیوں سے رونے لگی تھی۔۔

صنم تم کیوں ایسا سمجھتی ہو کہ تم ذوہا کا حق چھین رہی ہوں۔۔۔ میری غلطی تھی اسنے جانا تھا چلی گئی۔۔ مجھے بہت دکھ ہے۔۔ لیکن مجھے پتا ذوہا جتنی دل کی اچھی تھی وہ مجھے معاف کر چکی ہو گی کہیں دور بیٹھی دیکھ رہی ہو گی اور جتنی وہ صاف اور معصوم دل کی مالک تھی مجھے یقین ہے ہمیں ایک ساتھ مکمل دیکھ کر وہ خوش ہو گی اسکی روح کو سکون ملے گا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صنم مسلسل رو رہی تھی۔۔۔

صنم میرا یقین کرو میں تمہیں کبھی تکلیف نہی دوں گا۔۔

تیمور نے دھیرے سے صنم کا سر اپنے کندھے سے ٹکایا تھا۔۔

اسے صنم کو ایسے روتا دیکھ کر تکلیف ہوئی تھی۔۔

ریلکس ریلکس۔۔ تیمور نے اسے تھپکتے ہوئے کہا تھا۔۔

ویسے تم روتے ہوئے بہت پیاری لگتی ہو۔۔۔

تیمور نے شرارت سے کہا تھا۔۔

صنم خفگی سے پیچھے ہوئی تھی۔۔۔

تیمور نے ہاتھ آگے بڑھا کر اس کے بکھرے بال سمیٹے تھے۔۔

اور آگے بڑھ کر اپنے دہکتے لب صنم کے ہونٹوں پر رکھ دیئے تھے۔

صنم یکدم بے حد نروس ہوئی تھی۔۔۔

تیمور نے یکدم اسے باہوں میں بھر لیا تھا۔۔

اور اسے بیڈ پہ جا کر لٹایا تھا۔۔۔

تیمور۔۔ صنم نے کچھ کہنا چاہا تھا۔۔

شش۔۔۔ بس اب اور نہی۔۔۔ بہت صبر کر لیا میں نے۔۔۔

ایک سال اور کچھ ماہ کوئی تھوڑا عرصہ نہی ہوتا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صنم سمجھ نہی آرہی وہ کیا کرے۔اسکا دل کہہ رہا تھا یہ حق ہے لیکن دماغ مخل ہو جاتا نہی۔۔۔ایسا نہی ہونا چاہیے۔۔۔

تیمور نے آہستگی سے اسکا دوپٹہ سائیڈ پہ ڈال دیا تھا۔۔۔

اور اسکی گردن پر لب رکھ دیے تھے۔۔۔

صنم نے بہت کوشش کی تھی وہاں سے جانے کی لیکن وہ تیمور کی گرفت میں تھی۔۔

تیمور ایک ایک حد سے آگے بڑھتا جا رہا تھا۔۔۔

صنم نے اسکے سینے پہ دباوڈال کر پیچھے ہٹانا چاہا تھا۔۔

اس سے پہلے کہ وہ مزید کوئی حد پار کرتا۔۔۔صنم کا غیر ارادی طور پر ہاتھ اٹھا تھا اور تیمور کہ منہ پر نشان چھوڑ گیا تھا۔۔

تیمور یکدم پیچھے ہوئے تھا اسنے بے یقینی سے صنم کو دیکھا تھا۔۔

جب کہ صنمکو سمجھ ہی نہی آئی تھی کہ وہ کیا کر بیٹھی ہے۔۔

😢😢میں نہی مجھے نہی پتا یہ کیسے ہوا۔ i am sorry. تیمور میں وہ میں نہی۔

صنم کا دل کیا تھا وہ منہ چھپا کر بھاگ جائے۔۔۔

یہ اسنے کیا کر دیا تھا وہ ایسا نہی کرنا چاہتی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلے کی بات اور تھی لیکن اب وہ تیمور کی عزت کرنے لگی تھی ایسا کوئی بھی عمل اسے شرمندہ کرنے کیلیے کافی تھی۔۔

تیمور اٹھ کر پیچھے ہوا تھا۔۔وہ ابھی تک بے یقین تھا۔۔

تیمور میری بات سنیں۔۔۔

صنم اٹھ کر آگے آئی تھی اس سے پہلے وہ کچھ کہتی تیمور تیزی سے کمرے سے نکل گیا تھا۔۔

صنم نے شرمندگی سے آنکھیں میچی تھی۔۔اوخدایہ کیا کیا میں نے۔۔۔وہ پہلے میری وجہ سے اذیت میں ہیں ۔۔۔

ان کے اتنی دفعہ معافی مانگنے اتنا گڑگڑانے کے بعد میں کیوں نہی بھول سکتی سب۔۔

وہ اس وقت اپنے رب کی بارگاہ میں بیٹھی رو رہی تھی۔۔اللہ مجھے معاف کر دیں۔۔میں نے اپنے شوہر کو دھتکارا ہے۔۔اللہ معاف کر دیں۔۔پلیز مجھے معاف کر دیں۔۔

میرے دل میں تیمور کے لیے محبت ڈال دیں۔۔اتنا ظرف دیں کہ میں سب بھلا سکوں۔۔۔میں تیمور کے ساتھ سکون کی زندگی گزار سکوں۔۔

تیمور کی خواہش پوری کر سکوں انکا حق انہیں دی سکوں۔۔

وہ بہت روئی تھی۔۔۔ تیمور بے مقصد سڑکوں پر گاڑی دوڑا تا رہا تھا۔۔

کتنی دفعہ اسکا ایکسڈنٹ ہوتے ہوتے بچا تھا۔۔وہ انتہائی ہارا ہوا لگ رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کے ناجانے کس پہر وہ گھر لوٹا تھا۔۔کمرے میں آتے ہی اسکی نظر صنم پر پڑی تھی جو بے خبر سو رہی تھی۔۔۔ تیمور وہ منظر یاد آیا تھا اسنے کرب سے آنکھیں میچی تھیں۔۔

اور جا کر بیڈ پر لیٹ گیا تھا۔۔ نینداسکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔

♤♤--♤♤

رات کے پچھلے پہر صنم کی آنکھ کھلی تھی اسکا سر درد سے پھٹ رہا تھا۔۔اسکے نتھنوں سے عجیب سی بو ٹکرائی تھی۔

اسنے انکھیں مسل کے کھولی تھی تو پورا کمرا دھواں دھواں ہوا پڑا تھا۔۔وہ گھبرا کرا ٹھی تھی تو نظر تیمور پر پڑی جو رات کے ناجانے کس پہر آیا تھا۔۔وہ ساری سموکنگ کرتا رہا تھا۔۔۔

اب بھی ناجانے کتنی سگریٹ سلگائی تھی۔۔ صنم کو یکدم غصہ آیا تھا۔۔وہ تیزی سے اٹھ کر اسکی سائیڈ پر گئی تھی۔۔

دماغ ٹھیک ہے آپکا اتنی سگریٹ کون پیتا ہے۔۔

تیمور نے اسے ایک نظر دیکھا تھا اور دوبارہ پینے میں مگن ہو گیا۔۔

صنم نے آگے بڑھ کر جھٹکے سے اسکے لبوں میں دبی سگریٹ کو نوچ کر ڈسٹ بین ہیں پھنکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور غصے سے اسکی طرف آیا تھا۔۔ تمہیں مسلہ ہے میرے سگریٹ پینے سے۔۔اسنے صنم کو غصے سے دیکھا تھا۔۔وہ بگڑا بیٹھا تھا۔

صنم نے بے اختیار اسکی آنکھوں میں جھانکا تھا۔۔

وہ انتہائی لال ہوئی پڑی تھیں۔۔۔وہ ساری رات نہی سویا تھا۔۔

ہاں ہے مسلہ۔۔پہلے آپکی طبعیت نہی ٹھیک اور آپ اتنی سموکنگ کر رہے ہیں۔۔

تو تمہیں کوئی مسلہ نہی ہونا چاہیے میری زندگی ہے میں برباد کروں یا جو بھی۔۔

صنم کو دکھ ہوا تھا۔۔ تیمور اسے اس حالت میں انتہائی حارا کو الگ رہا تھا۔

i am sorry تیمور

میں بہت شرمندہ ہوں رات کیلیے۔۔میں ایسا ہرگز نہی کرنا چاہتی تھی مجھے نہی پتا وہ کیسے ہوا۔ میں بہت شرمندہ ہوں۔۔

صنم کی آنکھیں نم ہوئی تھی۔۔

تیمور نے اسے روتے دیکھا اسے تکلیف ہوئی تھی۔۔وہ صنم کی آنکھوں میں آنسو نہی دیکھ سکتا تھا۔۔یہ عشق کی انتہا تھی۔۔

اسنے آگے بڑھ کر اسکے آنسو صاف کیے تھے اور گلے لگایا تھا۔۔ صنم کو کندھا ملنے کی دیر تھی وہ مزید رونے لگی تھی۔

۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور مجھے پتا ہے مجھ سے غلطی ہوئی ہے۔۔مجھے آپکو اپکا حق دینا چاہیے۔۔مجھے اسطرح سے انکار نہی کرنا چاہیے تھا۔۔

میں نے آپکو بہت ہرٹ کیا ہے آپکے ڈپریشن کے باوجود۔۔

آپکو پتا ہے میں نے رات کو بہت دعا مانگی کی اللہ میرے دل میں آپکے لیے محبت ڈال دیں۔۔۔ صنم بول رہی تھی۔۔ تیمور کے ہونٹوں پر بے اختیار مسکان آئی تھی۔۔

آپ کو میری رضامندی چاہیے نا میں آپکو نہی روکوں گی۔۔ میں مزید گناہگار نہی بن سکتی۔۔

صنم کے کہنے کے دیر تھی۔۔۔ تیمور یکدم حیران ہوا تھا۔۔اسکی تو مراد بر آئی تھی

تیمور نے یکدم اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لے کر اسکے لبوں پر اپنے لب رکھے تھے۔۔۔ صنم نے آنکھیں بند کر لی تھی۔۔وہ اسے اٹھا کر بیڈ پر لے آیا تھا۔۔

آپکی اجازت ہو تو لائیٹ بند کر دوں۔۔ تیمور نے شرارت سے کہا تھا۔۔

صنم اب جو کہہ بیٹھی تھی اب بھگتنا تھا۔۔ تیمور کی جسارتے بڑھ گئی تھی۔۔۔ صنم نے تیمور کے گریبان کو پکڑا تھا یہ سب عمل اسکو خوشی دیں رہا تھا

اسنے اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔اور تیمور نے ہنس کر لائٹ بند کر دی۔۔

وہ نا جانے کتنی دیر وہ اسے اپنی محبت کا خراج پیش کرتا رہا تھا۔ تیمور میں تھک گئی ہو اور اب نیند کی وادیوں میں کھو چکا تھا تیمور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صنم کی آنکھ کھلی تھی وہ صرف چند منٹ ہی سوئی تھی شاید۔۔ تیمور کی ساری رات کی حرکتوں پر مسکرائی تھی 😍

وہ اٹھ کر فریش ہوئی تھی اور نماز ادا کی تھی۔۔۔

تیمور ابھی سو رہا تھا۔۔ صنم کچھ دیر اسے دیکھتی رہی پھر خود بھی آ کر لیٹ گئی۔اسکی نیند پوری نہی ہوئی تھی ۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ بھی نیند کی وادیوں میں کھو گئی تھی۔۔۔

♡---♡

🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹

تیمور کی کافی دیر کے بعد آنکھ کھلی تھی۔۔9بج چکے تھے۔۔ صنم اسکے بے حد قریب سوئی پڑی تھی۔۔ تیمور نے اسکے چہرے کی طرف دیکھا تھا اور مسکرا دیا۔۔ صنم کے بالوں سے بھینی بھینی خوشبو آ رہی تھی۔۔۔وہ کتنی دیر لیٹا اسکی خوشبو محسوس کرتا رہا۔۔

اسنے جھک کر صنم کا ماتھا چوما تھا۔۔وہ اب اسکی ہو چکی تھی وہ باقاعدہ اسے اپنے نام کر چکا تھا یہ احساس ہی خوش کن تھا۔۔

وہ تھوڑی دیر اسے دیکھتا رہا پھر اپنے کپڑے لیے واشروم چلا گیا۔۔

وہ واشروم سے نکلا تھا کہ صارم جاگ گیا۔۔۔ صنم ابھی تک سو رہی تھی۔۔ ساری رات وہ نہی سو سکی تھی۔۔ تیمور نے ایک منٹ بھی نہی سونے دیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب اسکی نیند کا خیال کرتے ہوئے وہ صارم کو اٹھائے باہر آگیا تھا

فائزہ بیگم باہر ہی بیٹھی ہوئی تھیں۔۔

یہاں چائے ملے گی یا نہی۔۔۔ تیمور نے باہر آکر کہا تھا۔۔

ارے اپنی بیوی سے کہو نا۔۔۔فائزہ بیگم نے ترخ کر کہا تھا انکو ہضم نہی ہوتا تھا کہ تیمور صنم کو کچھ نہی کہتا تھا

۔۔

اماں وہ نہی ہے یہاں تو آپ سے ہی کہو گا نا۔۔رہنے دیں میں خود ہی بنا لیتا ہوں۔۔۔صارم کو ماں کے پاس بٹھا کر وہ کچن کی طرف جانے لگا تھا۔۔

ارے تم کیوں بناوگے بیٹھو۔۔۔۔ارے ذیبا۔۔او ذیبا کہاں مری پڑی ہو۔۔یہاں آو بھائی کو چائے بنا کے دو

۔۔

فائزہ بیگم نے اسے دو چار آوازیں دی تھی۔۔ لیکن وہ نہی آئی تھی۔۔

ٹھہریں میں بلاتا ہو۔۔۔

تیمور اٹھ کر ذیبا کے کمرے کی طرف گیا تھا۔۔

میں نے ساری پیکنگ کر لی ہے۔۔۔ہاں پکا۔۔تم رات گاڑی لے کر آجانا۔

نہی نہی 12 بجے آنا تب میں نکلوں گی۔۔۔پکا ہے اب۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور کا دماغ بھک سے اڑا تھا۔۔

وہ یکدم دروازہ کھول کر اندر آیا تھا۔۔۔کس سے بات کر رہی ہو۔۔

ذیبا تیمور کے اچانک آنے پر بوکھلا کر اٹھی تھی۔۔

میں پوچھ رہا ہوں کس سے بات کر رہی ہو؟؟

وہ۔۔م میں میں۔۔۔ذیبا سے کوئی بات نہی بن رہی تھی۔۔

موبائل دو اپنا۔۔تیمور نے ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔

ذیبا نے اپنا موبائل والا ہاتھ اپنے پیچھے کیا تھا۔۔۔

میں نے کہا موبائل دو اپنا۔۔۔ تیمور نے غصے سے پیچھے سے موبائل جھپٹا تھا۔۔

ذیبا کا تو مانو خون نچڑ گیا تھا۔۔

میں۔۔۔اپنی دوست سے بابات۔۔کر رہی تھی۔۔ذیبا نے اٹکتے ہوئے کہا تھا۔

جب کہ تیمور نے وٹس ایپ پہ اس لڑکے کی تصویر دیکھ لی تھی جس کی ابھی تھوڑی دیر پہلے کال چل رہی تھی

۔۔

تیمور نے ایک نظر اسے دیکھا تھا اور کھینچ کر ایک تھپڑ ذیبا کے منہ پر دے مارا تھا۔

کون ہے یہ بے غیرت؟؟

تیمور دھاڑا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فائزہ بیگم آواز سن کر اندر آئیں تھیں۔۔۔

کیا ہوا ہے تیمور۔۔۔

اپنی اس چہتی سے پوچھیں۔۔کسی لڑکے بات کر رہی تھی۔۔بھاگنے کے ارادے بنا رہی تھی۔۔

تیمور نے ذیبا کو ایک تھپڑ اور جڑ دیا تھا

وہ روتے ہوئے فائزہ بیگم کے پیچھے چھپی تھی۔۔

تیمور مت مارو بہنکو۔۔

گلا گھونٹ دوں گا میں اسکا۔۔۔اور یہ جو کوئی بھی ہے اس بے غیرت کو تو میں ٹھکانے لگاتا ہوں۔۔

اس کو کچھ نہی کہو گے تم بھائی۔۔۔پیار کرتی ہوں میں اس سے۔۔

ذیبا نے روتے ہوئے کہا تھا۔۔

اماں اسکی زبان بند کرواد و ورنہ مار دوں گا میں اسے۔۔

آپکی ڈھیل کا نتیجہ ہے یہ۔۔اتنی بے شرم ہو گئی ہے یہ۔۔۔اسے کچھ سمجھایا ہوتا تو آج اپنا گھر بسا رہی ہوتی ۔۔طلاق لے کر یہاں نا بیٹھی ہوتی۔۔

تیمور ماں پہ شروع ہو چکا تھا۔۔

شاباش میرا بیٹا۔۔سارا الزام ماں پہ لگا دو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اماں بس۔۔۔یہ بات چھوڑیں اور اسکو لگام ڈالیں۔۔۔۔

اج تو ہماری عزت کا جنازہ نکالنے جا رہی تھی یہ۔۔۔۔۔

تیمور ان دونوں کو نفرت سے دیکھتا دروازے کو ٹھوکر مارتا گھر سے چلا گیا تھا۔

ارے بے شرم حیا نا آئی تمہیں۔۔۔اس عمر میں میرے سر میں خاک ڈلوانے جا رہی تھی تو۔۔

اماں پیار کرتی ہوں میں اس سے۔۔شادی کرنا چاہتی ہوں۔۔۔

چپ ہو جا۔۔۔ابھی تو تیمور چپ ہو گیا ہے ورنہ گلا کاٹ دے گا۔۔۔۔

تیمور پولیس اسٹیشن آ کر بھی ڈسٹرب رہا تھا۔۔

اسے ذیبا سے ایسی امید نہی تھی منہ پھٹ اور بد تیمز تو وہ ہی تھی ہی لیکن ایسا قدم اٹھانے کا سوچے گی۔۔

اسے رہ رہ کر غصہ آ رہا تھا۔۔۔ تیمور کو اپنا قصور لگا تھا۔۔۔وہ آج تک جو کرتا آیا تھا کیا اسکا بدلہ ایسے ملنے والا تھا؟؟

تیمور نے نفی میں سر ہلایا تھا۔۔

یا اللہ۔۔۔مجھے معاف کرنا۔۔۔ مجھ سے جو غلطی ہوئی ماضی میں مجھے معاف کر دے۔۔

میرا ماضی میں کیے گئے کسی عمل کا بدلہ میری بہن سے مت لینا۔۔۔وہ کرنے جا رہی تھی اسے باز رکھ۔۔

اسے رسوا ہونے سے بچا۔۔۔ تیمور نے بے اختیار دعا مانگی تھی۔۔

تیمور نے سوچا تھا۔۔

یہ سارا قصور فائزہ بیگم کا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انہوں نے بچپن سے اسے ایسا بنایا تھا۔۔

تربیت ہی ایسی کی تھی۔۔۔ہر رشتے سے دور رکھا۔۔۔

اور ذیبا کے ساتھ بھی ایسا کیا۔۔

انکی فطرت نے ہی ذیبا کو اسکی خوشیوں سے دور کیا۔

ذیبا تو پاگل تھی۔۔ماں کی باتوں میں آتی گئی۔۔۔

ٹھیک کہا تھا اسنے یہ سارا قصور فائزہ بیگم کی ڈھیل کا تھا۔۔

پہلے شادی ہوئی۔۔تو فائزہ بیگم کی ہی بے جا مداخلت نے ذیبا کا گھر برباد کیا تھا۔۔۔

تیمور آج فرصت سے بیٹھا سوچ رہا تھا۔۔کیا کوئی ماں ایسا بھی کرتی ہے اپنی اولاد کے ساتھ۔۔؟؟

انکی تربیت کی وجہ سے ہی میں نے ذوہا کے ساتھ برا کیا۔۔

انہوں نے بچپن سے تربیت ہی ایسی کی تھی۔۔

اور پھر ذوہا کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا۔۔۔اس معصوم کو میرے ہاتھوں برباد کروایا۔۔

تیمور نے غصے سے اپنے بال مٹھیوں میں بھیچے تھے۔

اسے اپنی ماں اور بہن سے سخت چڑ ہونے لگی تھی۔۔

♧♧-------------------------------♧-------------------------♧♧

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صنم کی بہت لیٹ آنکھ کھلی تھی۔۔گھڑی پر نظر پڑی تو 11 بج رہے تھے۔۔

یااللہ اتنی دیر سوتی رہی میں۔

صارم نے ناشتہ بھی نہی کیا ہوگا۔۔۔اسنے روم میں دیکھا صارم نہی تھا۔۔۔

تیمور بھی شاہد جا چکے ہیں۔۔ تیمور کا خیال آتے ہی وہ شرمائی تھی۔۔انکا سامنا کیسے کروں گی۔۔۔افففف

☺۔۔۔صنم کو بے حد شرم آئی تھی۔۔

وہ باہر آئی تو بلکل خاموشی تھی۔۔

حیرت ہے آج اتنی خاموشی۔۔ صنم نے سوچا تھا۔۔۔

وہ اپنے لیے اور صارم کے لیے ناشتا بنانے چل دی۔۔۔وہ واپس آئی تو ذیبا اپنے روم سے روتے ہوئے نکلی تھی۔۔

صنم نے حیران ہو کر اسے دیکھا تھا۔۔

ذیبا کیا ہوا کیوں رو رہی ہو۔۔۔

تم منہ مت لگو میرے۔۔ڈائن کہی کی جب سے آئی ہو ایسے قابو کیا ہے میرے بھائی کو۔۔۔دفع ہو جاو یہاں سے۔۔۔

صنم اپنی جگہ ہکا بکا تھی۔۔اتنے میں ذیبا آگے بڑھی تھی اور صنم کو پیچھے کی طرف دھکا دیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صنم دو قدم پیچھے لڑکھڑایا تھا۔۔اسے ایک دم غصہ آیا تھا۔۔۔صنم نے نفرت سے ذیبا کا ہاتھ پیچھے جھٹک کر دھکا دیا تھا۔۔

اپنی حد میں رہو تم۔۔تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی۔۔

اسکی آواز سن کر فائزہ بیگم بھی باہر آئی تھی۔۔

آیندہ مجھے ہاتھ لگانے کی ضرورت نہی ہے۔۔میں یہ بدتمیزی برداشت نہی کروں گی۔۔۔

آئندہ ایسا کچھ کیا تو ہاتھ توڑ دوں گی تمہارے۔۔

صنم نے انگلی اٹھا کر وارننگ دی تھی۔۔۔وہ اس قدر زور سے چیخی تھی کہ صارم رونے لگا تھا۔۔

وہ اپنا ناشتہ اور صارم کو اٹھائے روم میں چلی گئی تھی۔۔

ہائے اماں۔۔دیکھا۔۔اس گھر میں کوئی عزت نہی میری۔۔۔بھائی بھی اپنا نہی رہا اب یہ ڈائن۔۔

چپ کر کم بخت۔۔۔فائزہ بیگم نے اسے ڈپٹا تھا۔۔۔

میرا بچہ غصے سے پتا نہی کہاں نکل گیا ہے۔۔۔فائزہ بیگم نے کہا تھا۔۔

اپکو اسکی پڑی ہے۔۔۔میرا کوئی نہی سوچتا۔۔۔

دفع ہو جا یہاں سے۔۔۔کسے لائق نہی چھوڑا تم نے۔۔

اماں یہ تیرا قصور ہے میری زندگی تو نے خراب کی ہے۔۔۔تو قاتل ہے میری خوشیوں کی۔۔

ذیبا روتے ہوئے روم میں چلی گئی تھی۔۔۔فائزہ بیگم سر پکڑ کر بیٹھ گئی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

♧♧------------------------------♧--------------------------

♧♧

دوپہر کا 1 بج چکا تھا۔۔۔ صنم نے تیمور کو فون کیا تھا۔۔۔پر نمبر پاورڈ آف تھا۔۔

تبھی تیمور گھر آیا اور سیدھا روم میں آیا تھا۔۔

آ گئے آپ میں ابھی آپکو ہی فون کر رہی تھی۔۔۔

تیمور خاموشی سے آ کر بیڈ پہ لیٹ گیا تھا۔۔

کیا ہوا ہے آپکی طبیعت ٹھیک ہے؟؟ صنم نے پوچھا تھا۔

ہاں بس سر میں درد ہے۔۔ تیمور ڈسٹرب لگ رہا تھا

کوئی پریشانی ہے۔۔ صنم تیمور کے چہرے کی طرف ہی دیکھ رہی تھی

تیمور نے صنم کی طرف دیکھا تھا۔۔

بتائیں مجھے کیا پریشانی ہے۔۔

تیمور نے صبح والی بات صنمکا بتادی تھی۔۔ صنم بھی پریشان ہر گئی تھی۔۔

یہ تو واقعی پریشانی کی بات ہے۔۔

دیکھیں تیمور اصل میں ذیبا آپی اکیلی رہ رہ کر ایسی ہو گئی ہیں۔وہ اتنے عرصے سے طلاق لے کر گھر بیٹھی ہیں

۔۔

آپ کو ان کے لیے کچھ کرنا چاہیے تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور کو صنم کی بات ٹھیک لگی تھی۔۔۔ لیکن قصور اسکا بھی نہی تھا تیمور اپنے جاننے والوں کے کتنے رشتے دکھائے تھے لیکن فائزہ بیگم نے ہر بار ناک بھوں چڑھائی تھی۔۔

دیکھیں اب بھی وقت ہے۔۔ کوئی اچھا سا رشتہ ڈھونڈیں آپ۔۔۔ صنم نے تیمور کو اسطرح پریشان بیٹھے دیکھ کر دوبارہ سے کہا تھا۔۔

آپ پریشان نا ہوں اللہ بہتر کرے گا۔۔

ہوں۔ تیمور نت کچھ سوچتے ہوئے کہا تھا۔

آپ تھک گئے ہیں۔۔ چائے لاوں آپکے لیے؟؟

صنمنے پوچھا تھا۔۔ جبکہ تیمور اپنے خیالوں سے چونکا تھا اور صنم کا دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔

تھک تو گیا ہوں لیکن یہ تھکن چائے سے نہی اترے گی۔۔ تیمور نے صنم کو دیکھتے ہوئے معنی خیز نظروں سے کہا تھا۔۔

صنم کے کچھ پلے نا پڑا تھا

مجھے بس اپنی پیاس بجھانی ہے۔۔۔ تیمور نے محبت بھرے لہجے میں کہا تھا

آپکو پیاس لگی ہے۔۔۔ مجھے بھی خیال نہی آیا میں پانی لے کر آتی ہوں۔۔ صنم نے اٹھتے ہوئے کہا تھا۔۔

جبکہ تیمور کا دل کیا تھا وہ اپنا ماتھا پیٹ لے اسکی معصوم بیوی بات ہی نہی سمجھ سکی تھی۔۔۔

صنم جانے ہی لگی تھی۔۔۔ جب تیمور نے اسکی کلائی سے پکڑ کر اپنے اوپر گرایا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے تو تمہاری محبت کی پیاس بجھانی ہے۔۔۔ تیمور نے صنم کے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے کہا تھا۔۔

صنم کو اب سمجھ آئی تھی۔۔ وہ جی بھر کے خجل ہوئی تھی

تیمور نے اپنے لب صنم کے لبوں پر رکھے تھے

اف تیمور آپ بھی نہ صنم نے ہونٹوں کو دیکھا۔۔۔ صنم کو تیمور کے ارادے ٹھیک نہی لگ رہے تھے۔۔

اسنے صنم کو بیڈ پر لٹایا تھا۔۔ اور اپنی شرٹ کے بٹن کھولے تھے۔۔ وہ ابھی صنم پر جھکا ہی تھا کہ صارم اچانک دروازہ کھولتا اپنے کھلونے اٹھائے اندر آیا تھا۔۔

تیمور یکدم پیچھے ہوا تھا اور صنم فورا" سیدھی ہوئی تھی۔۔۔

صارم بیڈ پہ چڑھ کے درمیان میں آ کے لیٹ گیا تھا۔۔۔

پاپا مودھ تو کلٹ تھائے ادھی (پاپا مجھے چاکلیٹ چاہیے ابھی۔)

ارے میری جان میں ابھی لا دوں گا ایک نہی بہت ساری

تیمور نے ایک نظر صنم کو دیکھا جو اپنی مسکراہٹ دباتی باہر چلی گئی تھی

رات کو دیکھ لوں گا تمہیں۔

تیمور صارم کے ساتھ کھیلنے لگا تھا۔۔

صنم نے کچن میں آ کر برتن دھوئے تھے اور کام والی کے ساتھ کپڑے دھلوانے میں بھی مدد کی تھی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Qismat ke Khel | By Haya Sheikh (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے صارم کو نہلا یا اسے چینج کروایا۔۔۔

ملازمہ کو رات کے کھانے کا بتا کر وہ روم میں آئی تھی۔۔۔

روم میں ہر جگہ صارم کی چیزیں بکھری پڑی تھیں۔۔۔

اسنے صفائی کرنی شروع کی تھی۔۔ساری چیزیں سمیٹی تھی۔۔

تیمور بیڈ پہ سو رہا تھا اسنے بیڈ شیٹ پھر چینج کرنے کا سوچا۔۔

وہ بیڈ سے چیزیں اٹھانے ہی لگی تھی کہ تیمور نے اچانک اس کو اپنی طرف کھینچا تھا۔۔

صنم نے حیران ہو کر تیمور کو دیکھا جو اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔اسکی آنکھوں میں کچھ ایسی بات تھی کہ صنم نے شرماتے ہوئے آنکھیں جھکائی تھیں۔۔

مجھے لگا آپ سو رہے۔۔ صنم نے آہستہ سے کہا تھا۔۔

ایسی تھوڑی نا سوؤں گا جب تک کچھ کر نا لوں۔۔تب تو بھاگ گئی تھی تم اب نہی جانے دوں گا۔۔

صنم کو پچھتاوا ہوا تھا وہ کیوں آئی کمرے میں۔۔

مجھے آنا ہی چاہیے تھا غلطی ہو گئی۔۔ صنم نے کہا تھا اور تیمور کا بے ساختہ قہقہ نکلا تھا۔۔

تیمور چھوڑیں مجھے آپ بہت بے شرم ہیں۔۔

چھوڑنے کیلیے تھوڑی تھاما تھا تمہیں۔۔۔ تیمور کی آنکھوں میں جو تھا صنم آنکھ ہی نہی اٹھا پا رہی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم شرماتے ہوئے اتنی پیاری لگتی ہو۔۔۔دل کرتا تمہیں کچا چبا جاوں۔۔

تیمور۔۔۔ صنم نے حیرت سے کہا تھا۔۔

جی میری جان۔۔۔ تیمور نے پیار سے کہا تھا۔۔

صنم کو بے حد اچھا لگا تھا اسکا انداز۔۔۔۔غلط فہمی کا جو بادل تھا وہ ایک رات میں چھٹ گیا تھا۔۔

معاف وہ پہلے کر چکی تھی۔۔۔اب یہ دیوار بھی ڈھے گئی تھی۔۔۔اسے اپنے رب کا شکرادا کرنا تھا

جس نے اسپر اپنا کرم کیا تھا۔۔۔وہ خوش تھی اور مطمئن بھی۔۔اسنے تیمور کو اسکا حق دیا تھا۔۔

وہ خود بھی یہی چاہتی تھی۔۔کیونکہ ایک لڑکی شادی کے بعد مکمل تب ہی ہوتی ہے جب اسے شوہر کی بھرپور محبت ملتی ہے۔۔

وہ اب مکمل تھی۔۔اور محبت بھی ہو ہی جائے گی۔۔ صنم نے مسکراتے ہوئے سوچا تھا۔۔

کیا سوچ رہی ہوں۔۔

یہی کہ آپ سے اب بچ کے کیسے نکلنا ہے۔۔ صنم نے شرارت سے کہا تھا۔۔

😂تیمور نے جاندار قہقہ مارا تھا۔۔

صنم نے شرماتے ہوئے تیمور کے چوڑے سینے میں اپنا منہ چھپا لیا تھا۔۔

صنم باجی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باہر ملازمہ نے آواز دی تھی۔۔

باجی کچن میں آکر سالن دیکھ لیں ایک دفعہ۔۔۔

تم جاو میں آ رہی ہوں۔۔ صنم نے اونچی آواز میں کہا تھا۔۔

چلیں ہٹیں اب جانے دیں۔۔ اگر نا جانے دوں تو۔۔۔ تیمور نے شرارت سے آنکھ دبائی تھی۔۔

تیمور نہی کریں نا۔۔۔ صنم شرم سے لال ہو رہی تھی۔۔

لو میں نے تو ابھی کچھ کیا ہی نہی۔۔۔

تیمور۔۔۔ صنم نے اسے گھورا تھا۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ اچھا ایک شرط پہ جانے دوں گا۔۔۔ صنم نے سوالیہ نظروں سے دیکھا تھا۔۔۔

رات کو سارا وقت میرا۔۔۔ بس کوئی نا نا نہی۔۔

یہ کیا بات ہوئی۔۔ صنم نے کہا تھا۔۔

دیکھ لو منظور ہے تو جاو ورنہ۔۔ تیمور کچھ اس انداز سے سیدھا ہوا کہ وہ اچانک ہڑبڑائی تھی۔۔

نہی نہی میں ابھی جا رہی ہوں۔۔۔ صنم نے اٹھ کر باہر کی طرف دوڑ لگائی تھی۔۔۔

😂😂 پیچھے سے تیمور کا قہقہ گونجا تھا۔۔۔

😍 وہ خوش تھا کیونکہ صنم خوش تھی۔۔۔

اللہ نے اسکا دل نرم کیا تھا۔۔۔

🖤 اللہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پچھلی گزری ایک رات میں سب کچھ بدل گیا تھا۔۔۔۔وہ جتنا شکر ادا کرتا کم تھا۔۔۔

مغرب ہی اذان سنائی دی تھی۔۔

وہ نماز ادا کرنے چل پڑا تھا

💕اس رب کا شکر ادا بھی تو کرنا تھا۔۔جس نے تیمور کو ہدایت دی تھی۔۔۔اور اسکی محبت اسے ملی تھی۔۔

🖤🖤الحمداللہ۔۔۔تیمور کے منہ سے نکلا تھا۔۔۔

♡♡-----------------------------♡-----------------------------

♡♡

😍😍😍😍😍

امی میں نے زیبا کے لئے ایک رشتہ دیکھا ہے وہ نوید کا بھائی ہے ان سے بات کروں

زیبا کا ہاتھ ناشتہ کی سمت بڑھتا ہوا ہاتھ وہیں ساکت ہو گیا" مجھے کسی سے شادی نہیں کرنی سمجھ گئے آپ"

اسی وقت فائزہ بیگم نے مداخلت کرتے ہوئے کہا" تم بات کرو میں اسے سمجھالونگی" زیبا غصہ سے بولی" امی

اگر آپ نے میرا رشتہ کسی اور سے کرنے کا سوچا بھی تو انجام کی تمام تر ذمیدار آپ ہونگی"۔دوسری طرف

صنم اس سارے منظر میں موجود ہوتے ہوئے بھی خاموش رہی

زیبا نے فائزہ بیگم کے کمرے میں داخل ہوتے ہی کہا امی میری بات سینے میں نہیں کروں گی شادی بات سن

رہی ہیں نا آپ میری۔چپ کروزیبا تم ایک بار ہی میری جان کیوں نہیں لے لیتیں کیوں اس عمر میں

میرے سر میں خاک ڈال رہی ہو تم نے اگر دوبارہ ایسی کوئی بات کی تو میرا مرا ہوا منہ دیکھنا"۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دو دن بعد نوید کے گھر سے خواتین آ کر زیبا کو پسند کر کے اور رشتہ پکا کر کے چلی گئیں۔ نوید کا بھائی احد بہت سلجھا ہوا اور سمجھدار تھا نوید سے اور عمر تقریباً پینتیس (35) کے لگ بھگ تھی شادی ہوئی تھی پر چل نہ سکی جب نوید نے تیمور سے ذکر کیا تو اسے زیبا اور احد کے رشتے میں کوئی برائی نظر نہیں آئی دوسری طرف زیبا نے خاموشی اختیار کر لی تھی تیمور نے زیبا سے موبائل بھی لے لیا تھا تا کہ وہ کسی سے بھی رابطہ نہ کر سکے اب وہ لوگ جلد از جلد زیبا کو رخصت کرنا چاہتے تھے لہذا ایک ماہ بعد کی شادی کی تاریخ طے ہو گئی

💖💖💖💖

صنم نے گھر کی بہو ہونے کی حیثیت سے مہمانوں کی تواضع نہایت عمدہ کی اور مہمانوں کے جانے کے بعد وہ کچن سے فارغ ہو کر اپنے کمرے میں جانے کے لئے لاؤنج سے گزر ہی رہی تھی کہ اس نے زیبا کو اداس بیٹھا ہوا دیکھا "صنم میری بات سنیں گی آپ؟ پہلی بار زیبا نے صنم کو اس قدر شائستگی سے بلایا تھا میں یہ شادی نہیں کرنا چاہتی پلیز آپ اس قدر پریشان نہ ہوں تیمور بہت دل برداشتہ ہونگے احد بھائی بہت اچھے ہیں آپ فکر نہیں کریں زیبا ایک دم خاموش ہو جاتی ہے

صنم کمرے میں آئی تو تیمور جاگ رہا تھا اور صارم بیڈ پر پھیل کر سو رہا تھا۔ آپ ابھی تک جاگ رہے ہیں سوئے کیوں نہیں؟ جی تمہارے لاڈلے صاحب زادے نے سونے ہی نہیں دیا۔ اچھا تم تو پاس آؤ میرے صنم چھوٹے چھوٹے قدموں کو اٹھاتی تیمور کے نزدیک آئی ہے تو تیمور اس کا دوپٹہ اتار کر اسکی گردن پہ جھک گیا۔ صنم کی فطری شرم و حیاء اسے تیمور کے سامنے بھی بغیر دوپٹے کے آنے نہیں دیتی تیمور پلیز!

💖💖💖💖💖

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صنم جونہی کہتی ہوئی مڑی ہے تیمور اسکی پشت سے اس کے شانے پہ اپنا سر رکھ کر اس کے گرد حصار باندھ دیا

💖💖💖💖

تیمور میری پسلیاں ٹوٹ جائیں گی پلیز

چپ ششش.....آج تو تمہارا فوجی کیپٹن بھی سو گیا ہے تو کچھ پذیرائی میرے جذبات کو سمجھ کر ان کی بھی کر دو۔۔۔

اجازت ہے جان تیمور؟ صنم نے شرما کر سر اثبات میں ہلایا تو تیمور نے اسکے بال پیچھے کرتے ہوئے کہا آئی لو یو (I Love you)

تیمور نے جھک کر صنم کو بانہوں میں (I Love you Too) آئی لو یو ٹو

🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹 اٹھا لیا چاند کی چاندنی بھی ان کا ملن دیکھ کر مسکرا دی

ہاں ہاں میں آجاؤں گی تم بے فکر رہو میں نے گھر میں خاموشی اختیار کر لی ہے آج رات تم میری ہو جاؤ گی

ایک کمینی سی مسکراہٹ اس کے چہرے پر آجاتی ہے

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

جب تقدیر میں برا ہونا لکھ دیا جائے تو انسان اپنے ہاتھوں ہی خود کا برا کر لیتا ہے۔۔ کیونکہ کے وہ ہونا ہی لکھا ہوتا ہے چاہے اپنے ہاتھوں ہو یا دوسرے کے ہاتھوں۔۔

ذیبا نے اپنا سامان پیک کیا اور چائے میں نیند کی گولیاں ڈال کر سب کو پلا دی۔۔

فائزہ بیگم بھی حیران تھی کہ ذیبا نے آج سب کو چائے کیسے بنا دی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صنم کو بھی حیران ہوئی تھی۔۔ لیکن وہ خاموشی سے چائے لیتی اپنے کمرے میں آگئی۔۔۔کچھ دیر بعد تیمور آیا اسے بے حد نیند آئی ہوئی تھی۔۔

تیمور کی سونے کے بعد صنم بھی سونے کیلیے لیٹ گئی۔

رات 11 کا ٹائم تھا ذیبا نے اچھی طرح چیک کیا تھا کہ سب سو گئے ہیں۔ تسلی کرنے کے بعد اسنے علی کو کال ملائی تھی دوسری طرف سے فورا" کال اٹھائی گئی تھی۔۔

ہیلو علی۔۔۔میں تیار ہوں تم جلدی آجاو۔۔ہاں ہاں سب کو سلادیا ہے نیند کی گولیاں دے کر کوئی گڑبڑ نہی ہوگی۔۔۔

ذیبا جلدی جلدی کہتی فون بند کرتی علی کا انتظار کرنے لگی۔۔۔

تھوڑی دیر کے بعد علی گھر کے سامنے موجود تھا۔۔ذیبا بڑی سی چادر میں خود کو چھپائے تیز تیز چلتے ہوئے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کر بیٹھی تھی علی نے زن سے گاڑی آگے بڑھادی

ذیبا نے یہ قدم اٹھا تو لیا تھا لیکن اب ڈر کے مارے اسکے پسینے چھوٹ رہے تھے۔۔۔علی نے اسکی حالت دیکھی تو تسلی دینے لگا۔۔

ریلیکس میری جان کیوں گبھرا رہی ہو میں ہو نا۔۔

علی نے اسے تسلی دی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علی اب ہم کہاں جا رہے ہیں۔۔

میرے دوست کا فلیٹ ہے وہاں۔۔۔تم فکر نا کرو تمہیں کچھ نہی ہونے دوں گا میں۔۔

علی اسے دیکھ کر مسکرایا تھا تو ذیبا بھی دھیمی سی مسکرا دی تھی۔۔

تم نے نکاح کا سارا بندوبست کر لیا نا۔۔۔یہاں سے جاتے ہی نکاح کریں گے ہم۔۔

ارے میری جان کیوں سوچ رہی ہو اتنا یہ میرا کام تم بس ریلیکس ہو جاو اس طرح پریشان تم اچھی نہی لگتی۔۔۔

ہمم۔۔ذیبا چپ ہو گئی تھی۔۔۔

کچھ دیر کے بعد علی نے ایک فلیٹ کے سامنے گاڑی روکی تھی۔۔۔یہ فلیٹ بالکل سنسان علاقے میں تھا۔۔

آجاو میری جان اندر چلیں۔۔۔علی نے دروازہ کھول کر ہاتھ آگے بڑھایا تھا

ذیبا پہلے جھجکی تھی پھر ہلکا سا مسکرا کر علی کا ہاتھ تھام لیا تھا۔۔

وہ اسے لیے فلیٹ کے اندر چلا گیا۔۔۔

فلیٹ بلکل خالی تھا۔۔۔

علی یہاں تو کوئی بھی نہی۔۔۔تم نے نکاح کیلیے کسی کو نہی بلایا؟؟

ذیبا پریشان ہوئی تھی پتا نہی کیوں اسے الجھن سی ہو رہی تھی۔۔

میری جان تم بیٹھو تو۔۔تھوڑا ایزی ہو لو پھر کرتا ہوں نا بندوبست۔۔۔علی نے اسے پچکارتے ہوئے کہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علی بارہ بج گئے ہیں اور کتنا لیٹ۔۔۔مجھے واپس بھی جانا ہے۔۔۔تا کہ کسی کو پتا نا چلے ہم نے یہی پلان کیا تھا نا
۔۔

ذیبا نے اسے یاد ہانی کروائی تھی۔۔

دو دن پہلے یہ پلان علی نے ہی بتایا تھا کہ وہ اسے لے جائے گا وہ دونوں نکاح کریں اور پھر علی واپس اسے گھر چھوڑ دے گا۔۔بعد میں ذیبا گھر والوں کو بتا دے گی کیونکہ نکاح کے اوپر نکاح نہی ہو سکتا۔۔۔

اتنی بھی کیا جلدی ذیبا۔۔۔12 ہی تو بجے ہیں۔۔۔آج کتنے عرصے بعد ہم دونوں ایک ساتھ بیٹھے ہیں۔۔
کچھ دیر بیٹھ لینے دو۔۔۔

علی نے پیار سے ذیبا کے بال سہلاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔پر ذیبا کو کسی پل چین نہی تھا۔۔

وہ تو ٹھیک ہے علی۔۔ لیکن اگر دیر ہو گئی تو سب کو شک ہو جائے گا۔۔۔ہمیں دیر نہی کرنی چاہیئے۔۔ایک بار نکاح ہو جائے اس کے بعد میں تمہاری ہی رہوں گی کبھی بھی آ کر لے جانا۔۔۔ذیبا نے پھر سے کہا تھا۔۔

ذیبا نے علی کی طرف دیکھا تھا اسکی نظروں میں کچھ تھا کہ ذیبا کے ارد گرد خطرے کے الارم بجنے لگ گئے تھے۔۔۔

علیؔ بے اختیار آگے کو ہوا تھا اور ذیبا کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسکی گردن پہ جھکا تھا۔۔

ذیبا نے اسے پیچھے کیا تھا۔۔

علی کیا ہو گیا ہے۔۔۔کنٹرول کرو اپنے جزبات کو۔۔۔ہمارے درمیان کوئی رشتہ ہو جانے دو پھر میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہاری ہی ہوں۔۔۔ذیبانے علی کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔لیکن اسے علی کی نظروں سے کسی انہونی کا احساس ہو رہا تھا۔

جان من کسی رشتے کی کیا ضرورت ہے ہم یوں بھی تو سب کر سکتے ہیں۔۔

کیا بکواس کر رہے ہو تم۔۔۔یہاں نکاح کے لیے لائے تھے تم مجھے۔۔

ذیبا کو اچانک غصہ آیا تھا وہ علی پر دھاڑی تھی۔۔۔

جبکہ علی نے ذیبا کے بالوں کو اپنی مٹھی میں جکڑا تھا۔

تم جیسی عورتیں نکاح کے بغیر بھی دستیاب ہوتی ہیں۔۔۔اب میری ضرورت کیوں نہی پوری کر سکتی۔۔۔

علی بھی حقارت سے اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔

اور ذیبا اسکا تو مانو دماغ گھوم گیا تھا۔۔۔جیسے ہر شے گردش میں آگئی ہو۔۔۔اسے اپنے کانوں پر یقین نہی آرہا تھا کہ یہ علی کہہ رہا ہے۔

اچانک اسنے ہمت کر کے اپنے بال علی کی مٹھی سے آزاد کروائے تھے اور پوری قوت سے اسے دکھا دیتی دروازے کی طرف بھاگی تھی۔۔۔

اسطرح دکھا دینے پر علی کا توازن بگڑا تھا وہ بری طرح لڑکھڑایا تھا۔۔

دروازہ لاکڈ تھا۔۔ذیبا کانپتے ہاتھوں سے لاک کھولنے کی کوشش کر رہی تھی جب پیچھے سے علی نے آکر اسے جھپٹا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساتھ علی کا موبائل بجنے لگا تھا۔

ایک ہاتھ سے بے دردی سے ذیبا کو پکڑے کال ریسیو کی تھی۔۔

ہاں آجاؤ یہ خوبصورت چڑیا اپنے پر پھڑ پھڑانے لگی ہے۔۔

ذیبا کو دیکھتے ہوئے اسنے موبائل جیب میں ڈالا تھا۔۔

اور ذیبا کو بیڈ پر اچھالا تھا۔۔ذیبا بے یقینی سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔۔

تم میرے ساتھ ایسا کیسی کر سکتے ہو۔۔ہم دونوں پیار کرتے ہیں ایک دوسرے سے۔

اسنے روتے ہوئے علی سے کہا تھا جبکہ علی نے ایک بھیانک قہقہ مارا تھا۔۔۔

تبھی دروازہ کھولتے اسکے دو دوست اندر آئے تھے۔۔۔

ارے واہ علی بابو کیا پکا ہاتھ مارا اتنی حسین چڑیا چرالائے ہو۔۔

علی انکی طرف دیکھ کر ہنسا تھا ساتھ ذیبا کو پکڑ رکھا تھا کے وہ بھاگنے نا پائے۔۔۔

اب فیصلہ کرو کون پہلے۔۔۔علی کے ایک دوست نے آنکھ مارتے ہوئے کہا تھا۔۔

علی ہنس کے ذیبا کی طرف دیکھنے لگا تھا۔۔

نہی نہی۔میں ایسا نہی ہونے دوں گی خبر دار مجھے کسی نے ہاتھ لگایا میں جان سے ماردوں گی۔۔

ذیبا اب اپنا آپ علی کی قید سے چھڑانے لگی تھی۔۔ایک دوست اگے بڑھ کر علی کے ساتھ اسے قابو کرنے لگا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علی نے ذیبا کا ڈوپٹا نوچ کر ایک طرف پھینکھا تھا۔۔اور اسی لمحے اس کے سر پر کسی وزنی چیز سے وار کیا گیا تھا

۔۔

وہ سر پکڑتا دھرا ہوا تھا۔۔

اور ڈھ گیا تھا۔۔

ذیبا نے چونک کر دیکھا تھا وہ صنم تھی۔۔۔صنم نے کچھ اسطرح سے وار کیا تھا کہ علی کو دوستوں کو سمجھ نہی آئی تھی کہ کیا ہوا ہے۔۔۔۔

ذیبا علی کے دوست کو دکھادیتی صنم کی طرف بڑھی تھی۔۔۔صنم کو دیکھ کر جیسے ذیبا میں طاقت آگئی تھی

۔۔۔۔۔

صنم نے آو دیکھا نا تاو اسنے علی کے دوستوں پر ڈنڈوں کی بارش کردی تھی۔۔۔ذیبا نے بھی انہیں خوب لاتیں تھپڑ مارے تھے۔۔۔

میرے پیچھے پولیس آرہی ہے ابھی ان کے حوالے کروں گی تم بے غیرتوں کو۔۔صنم دھاڑی تھی۔۔

علی کے وہ دونوں دوست گرتے پڑتے وہاں سے بھاگے تھے۔۔۔جبکہ علی ابھی دوھرا پڑا کراہ رہا تھا۔۔۔

ذیبا چلو۔۔۔صنم نے ڈنڈا پھینک کر اسکا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔

ایک منٹ۔۔۔ذیبا نے ہاتھ چھڑاتے ہوئے ڈنڈا اٹھایا تھا اور علی پر ٹوٹ پری تھی۔۔۔لاتیں تھپڑ کی بارش کردی تھی۔۔

وہ دیوانہ وار مارتی چلی گئی تھی۔۔علی کے ناک، سر اور منہ سے خون بھل بھل بہنے لگا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ذیباوہ مر جائے گا۔۔ صنم نے بمشکل اسے روکا تھااور وہاں سے گھسیٹتے ہوئے لے جانے لگی تھی۔۔۔

وہاں سے جاتے ہوئے ذیبا اسکے منہ پر تھوک کے گئی تھی۔۔

صنم اسلیے وہاں سے نکلی تھی۔۔۔ باہر رکشہ کھڑا تھا جسے صنم نے ہی رکنے کو کہا تھا۔۔

وہ اس میں جا کر بیٹھی اور چلنے کو کہا تھا۔۔

ذیبا دھاڑے مار مار کے رونے لگی تھی۔۔

صنم اسے گلے لگائے چپ کروانے لگی تھی۔۔۔

بھابھی آپ کیسے آئی میرے پیچھے آپ کو تو نیند کی گولی دی تھی چائے میں۔۔ ذیبا روچکی تو اسنے پوچھا تھا۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿

صنم جب چائے اندر لے کر آئی تو صارم قالین پر بیٹھا کھیل رہا تھا۔۔۔ وہ چائے ٹیبل پر رکھتی صائم کے کپڑے نکالنے چلی گئی۔۔۔

صنم نے سوچا تھا صائم کو چینج کروا دوں۔

واپس آئی تو چائے ساری قالین پر گری پڑی تھی۔۔۔ شکر ہے صارم کے اوپر نہی گری تھی۔۔۔ صنم نے جلدی جلدی پیالی اٹھائی اور میز صاف کیا تھا۔۔

اتنے میں تیمور آکر بیڈ پر لیٹ گیا تھا۔۔۔ صنم نے صارم کو چینج کروایا اور اسے دودھ پلا کر سلا دیا تھا۔۔ تیمور بھی گہری نیند سو چکا تھا۔۔ صنم بھی لیٹ گئی تھی تھوڑی دیر بعد وہ بھی سو چکی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک کھٹکے کی آواز سے صنم کی آنکھ کھلی۔۔۔ صنم نے محسوس کرنا چاہا وہ لیٹی لیٹی کان کھٹکے کی طرف لگائے تھے ۔۔۔۔

یہ گیٹ کھلنے کی آواز تھی۔۔

اچانک صنم کے ذہن میں جھماکہ ہوا تھا۔۔

کہیں ذیبا آپی تو نہی۔۔۔ یہ خیال آتے ہی صنم بیڈ سے اتری تھی اپنا دوپٹہ اٹھاتے چپل پاوں میں اڑستے وہ باہر نکلی تھی۔۔۔

تب ہی باہر گاڑی رکنے کی آواز آئی تھی۔۔۔

صنم گیٹ کی طرف بھاگ کر گئی تھی۔۔۔ گیٹ کھلا تھا اور ذیبا گاڑی میں بیٹھ رہی تھی اس سے پہلے کہ وہ کچھ کرتی گاڑی چل پڑی تھی۔۔۔

صنم بھاگ کر باہر نکلی تھی۔۔۔

اسے کچھ سمجھ نہی آرہی تھی۔۔ اسنے گاڑی کے پیچھے بھاگنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

راستے میں ہی اسے رکشہ مل گیا تھا وہ جلدی میں بیٹھی تھی اور گاڑی کا پیچھا کرنے کو کہا تھا۔۔

اسنے رکشہ تھوڑے فاصلے پر رکوایا تھا وہ بھاگ کر گاڑی کی طرف آئی تھی پر گاڑی میں کوئی نہی تھا۔۔

شاہد وہ ذیبا کو اندر لے کر جاچکا ہے۔۔ صنم نے اندر کی طرف دوڑ لگائی تھی۔۔۔ لیکن دروازہ بند تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اومیرے خدا۔۔اب کیا ہو گیا۔۔اگر اسنے ذیبا آپی کے ساتھ کچھ غلط کیا تو۔۔۔ نہی۔۔ نہی مجھے کچھ کرنا ہو گا
۔۔

صنم کو کچھ سمجھ نہی آرہا تھا۔۔وہ کیا کرے۔۔۔

وہ گھبرائی ہوئی گھوم رہی تھی۔

اف تھک گئی صنم زیبا کے ساتھ شوپنگ کر کے آئی تھی۔زیبا کی شادی کے دن قریب تھے اسے میں صنم تیمور سے بلکل غافل ہوتی جاری تھی۔۔۔ایک ہفتے بعد برات تھی۔۔

☆☆☆☆

ابھی بھی ساری شوپنگ done کر کے صنم کمرے میں آئی تھی صنم نے اپنے پاؤں جوتی سے آزاد کیے زیادہ چلنے کی وجہ سے پاؤں سوج گیے تھے

صارم فائزہ بیگم کے پاس تھا صنم نے سوچا نیند پوری کر لو۔۔۔تب ہی تیمور آفس سے سیدھا گھر آیا تھا روم میں گیا تھا صنم کی ابھی آنکھ لگی تھی۔

۔نیند میں تمور کو اپنے اوپر جھکا پایا تیمور دیکھ رہا تھا صنم بزی ہے اس لئے تنگ نی کرتا تھا تیمور پلز سونے دیں مجھے تو سو جاؤ میری جان ایسے مجھے نیند نی آنی آپ میرے پر جھکے ہوئے ہے ۔۔اچھا ایک کس دیں دو پھر سو جانا تمور کو صنم نے پوری طاقت سے دھکا دیا اور اٹھ کر جانے لگی مجھے سمجھ نی آتی تم ناراض کیوں ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک ہفتے سے تمہارے نخرے نی ختم ہو رہے پاس آتا ہو تو سو جاتی ہو تیمور آپ شاید بھول رہے ہے میں آپ کی بہن کی شادی کی تیاری میں مصروف ہو

آپ کو بس اسی چیز کی پڑی رہتی ہے آپ ایسا کرے میرے جسم کو اپنے پاس رکھ لے اسے کھیلتے رہے

صنم تیمور کی انکھوں میں طش دیکھ کر صنم چپ ہو گئی

تم حد پار کر رہی ہو صنم !

صنم چپ ہو گئی ویسے تو میرا تم پر حق ہے۔۔ میں جو مرضی کرو پر تم شاید بھول گئی شادی کے ایک سال تک مینے تمے ہاتھ نی لگایا۔۔ مجھے نی پتا تمہاری ناراض ہونے کی کیا وجہ ہے اور میں جاننا چاہتا تھا لیکن تمہارا کیا ہے تمے۔۔۔ تیمور problem نی ختم ہو را صارم سے بھی تم غافل ہوتی جا رہی ہو attitude نے صنم کا ہاتھ سختی سے پکڑا چھوڑے مجھے میری یہاں قدر نی کسی کو تب ہی تیمور نے صنم کو گود میں اٹھا کر بیڈ پر زور سے پھینکا صنم کو ایسا لگا جیسے اسکی کمر میں کسی نے پہاڑ ڈال دیا بس آپ کو یہی آتا ہی تیمور صنم کے اوپر گرا انجانے میں صنم نے تھپڑ مار دیا چٹاخ۔۔۔۔

تیمور نے بے بسی سے اپنی بیوی کو دیکھا۔۔ ایک مرد یہ گوارا نی کرتا اسکی بیوی اسے تھپڑ مارے تم نے مجھے تھپڑ مارا تب ہی تیمور نے شرٹ اتار کر صنم کے منہ پر پھینکی تمنے مجھے تھپڑ مارا اسکی سزا تو میں تمے دو گا تا کے کی طرف k آج تمے تمہاری اصلیت پتا چلے۔۔ صنم کا ہاتھ پتا نی کیسے اٹھ گیا تیمور بھرا ہوا تھا طیش میں صنم لپکا۔۔ ٹپ ٹپ آنسو صنم کے جاری تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صنم کے آنسو جاری تھے تیمور کو اسے اس طرح روتے ہوئے دیکھ کر الجھن ہو رہی تھی۔۔

وہ صنم کی طرف بڑھا اور اسے بیڈ پر پٹکھا تھا۔۔۔۔۔ صنم نے بے یقین نظروں سے دیکھا تھا.... وہ صنم پر جھکا تھا۔

اس سے پہلے کے وہ کوئی مزہمت کرتی تیمور خود ہی کسی احساس کے تحت پیچھے ہوا تھا

۔۔۔وہ بیوی تھی اسکی وہ ایسا نہی کر سکتا تھا اسکے ساتھ

۔لیکن یہ تھپڑ۔۔ تیمور کو پھر غصہ آیا تھا۔

صنم بتاو اب کیا قصور ہے میرا۔۔۔ کیا کر دیا میں نے ؟؟؟

میں ایک مری ہوئی عورت کی وجہ سے بار بار اپنی تذلیل برداشت نہی کر سکتا۔۔

تیمور نے دبے دبے غصے میں کہا تھا۔۔۔۔۔

اسکی اس بات پر صنم نے بے اختیار اپنی روتی آنکھیں اٹھائی تھیں۔۔

جواب دو مجھے کیوں کرتی ہو تم ایسا؟؟؟ صنم بغیر جواب دیئے اٹھ کر جانے لگی تھی۔۔۔ جب تیمور نے اسکی کلائی کو زور سے اپنی مٹھی میں قید کیا تھا۔۔۔

صنم ایک جھٹکے سے رکی تھی۔۔

جواب دے کر جاو مجھے۔۔ تیمور کو اب غصہ آرہا تھا۔۔

تہیمور کیا کر رہے ہیں چھوڑیں میرا ہاتھ۔ صنم کو درد ہوا تھا۔۔

نہی چھوڑوں گا۔۔ پہلے جواب دو مجھے۔۔ صنم نے پھر منہ دوسری طرف پھیر لیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ادھر دیکھو۔ کیا مسلہ کیا ہے تمیں؟

تیمور کا ضبط اب جواب دے گیا تھا۔۔اس نے غصے سے صنم کا منہ اپنے سامنے کیا تھا۔۔

چھوڑیں مجھے۔۔۔ صنم بھی غصے سے چیخی تھی۔۔۔۔

نہی چھوڑوں گا۔۔۔ تم میرے ضبط کا امتحان لیتی ہو صنم۔۔اگر آئندہ کے بعد مجھ پر ہاتھ اٹھایا تو میں یہ ہاتھ توڑ کر رکھ دوں گا۔۔۔ پولیس والا ہوں۔۔ جانتی نہی ہو تم ابھی مجھے۔۔ تیمور دھاڑا تھا۔۔

تم سے پیار کرتا ہوں اس کا یہ مطلب نہی ہے کہ سر چھڑھ جاو۔۔ آئندہ کے بعد ایسا نہی ہونا چاہیئے میں برداشت نہی کروں گا۔۔

صنم تیمور کے اس انداز سے سہم گئ تھی۔۔۔

تیمور نے جھٹکے سے اسکی کلائی کو چھوڑا تھا جو اسنے بے دردی سے جکڑی ہوئی تھی۔۔اور نوچ کر اپنی شرٹ اٹھائی تھی اور پہنی تھی۔۔۔ ایک نظر صنم کو دیکھتا باہر چلا گیا تھا۔

صنم نے کرب سے آنکھیں میچی تھیں اور روتے ہوئے دیوار کے ساتھ بیٹھتی چلی گئ۔۔

کیسے اس نے تیمور پر ہاتھ اٹھایا یہ سوچ سوچ کر وہ پاگل ہو گئ تھی۔۔۔۔۔ جانے کب تک اسی حالت میں وہ بیٹھی روتی رہی تھی۔۔۔

♧♧-----------------------♧-----------------------♧♧

اس بات کو کافی دن گزر گئے تھے۔۔۔

آج ذیبا کی رخصتی تھی۔۔۔۔ صنم بھاگ بھاگ کر ہر چیز سنبھال رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے پیچ کلر کی میکسی زیب تن کی ہوئی تھی جس کے اوپر گولڈن کلر کا کام تھا۔۔ بالوں کا جوڑا بنائے ڈارک میک اپ اور ہلکی جیولری کے ساتھ وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

تیمور نے اسے دیکھنا گوارا نہی کیا تھا۔ صنم نے یہ بات واضح محسوس کی تھی۔۔۔اسے دکھ ہوا تھا۔۔۔اسکی اتنی تیاری۔اتنا اچھا میک اپ جو بیوٹیشن سے کروایا تھا۔۔۔بے کار گیا تھا جب تیمور نے ہی نہی دیکھا تھا۔۔

بارات آچکی تھی۔۔۔لڑکیوں والوں کی طرف سے اکا دکا مہمان ہی مدعو تھے۔۔۔ صنم کے گھر والے بھی شامل تھے۔۔۔۔تمام رسموں رواجوں کے ساتھ ذیبا کو رخصت کیا گیا تھا۔۔

رخصت ہوتے وقت وہ صنم کے گلے ملی تھی۔۔

بھابھی آپکا بہت بہت شکریہ۔۔۔آپکی وجہ سے میری زندگی خراب ہونے سے بچ گئی۔۔۔

ذیبا آپی میں نے جو بھی کیا وہ فرض تھا میرا۔۔ صنم نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔

ذیبا فائزہ بیگم سے بھی ملی تھی۔۔۔۔فائزہ بیگم خوب روئی تھی۔۔۔۔اسکے بعد ذیبا تیمور کے گلے ملی تھی۔

بھائی مجھے معاف کردیں۔۔۔میں نے دل دکھایا ہے آپکا۔۔۔۔

ذیبا بہت رو رہی تھی۔۔۔ تیمور نے اسکے ماتھے پر بوسہ دیا تھا۔۔۔

جو ہو گیا وہ بھول جاو اور میں کبھی ناراض نہی تھا تم سے۔۔ میری دعا ہے تم اپنی آنے والی زندگی میں ہمیشہ خوش رہو۔۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Qismat ke Khel | By Haya Sheikh (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دیر کے بعد ذیبا رخصت ہو گئی تھی۔۔۔فائزہ بیگم بہت روئی تھی۔۔ صنم نے آگے بڑھ کر انہیں سنبھالا تھا۔۔

کچھ دیر بعد سارے مہمان بھی رخصت ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ صنم کے گھر والوں نے بھی جانے کی اجازت مانگی تھی۔۔

امی کچھ دیر رک جائیں نا۔۔۔ صنم نے ماں کا ہاتھ پکڑے محبت سے کہا تھا۔۔۔وہ پہلے ہی اداس تھی اور اب مزید اداس ہو رہی تھی۔۔

صنم بیٹا اپنے ابو کا تو پتا ہے تمیں۔۔۔ کسی کے گھر رات نہی رہتے وہ۔۔۔

اماں۔۔ کسی کا گھر نہی ہے یہ انکی بیٹی کا گھر ہے۔۔میں ابو سے خود بات کرتی ہوں۔۔۔ صنم نے کہا تھا۔۔

رہنے دو۔۔وہ نہیں مانیں گے۔۔گھر سے آتے ہوئے بھی کہہ رہے تھے۔۔ رخصتی کے بعد فورا" چلے آئیں گے۔۔۔ فریدہ بیگم نے بتایا تھا۔۔۔۔

کچھ نہی ہوتا ایک رات کی تو بات ہے۔۔۔اور صبح ذیبا آپی کا ولیمہ ہے۔۔۔وہ اٹینڈ کر کے آپ وہی سے گھر چلے جایئے گا۔۔۔

امی رکتے ہیں۔۔۔ یہاں صارم بھی ہے۔ ہم کھیلیں گے اسکے ساتھ۔۔ مونا نے بھی ماں کو کہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا بھائی ٹھیک ہے میں تو راضی ہوں۔۔اپنے ابو سے بات کر لو۔۔

صنم نے کریم صاحب سے بات کی تھی۔۔۔۔کچھ دیر کے بعد وہ مان گئے تھے۔۔۔ صنم ایک دم خوش ہو گئی تھی۔

تیمور اس دن کے بود سے اس سے بات نہی کر رہا تھا۔۔۔وہ پریشان تھی اسلیے ضد کر رہی تھی۔۔۔ صنم نے اپی کے لیے کمرہ سیٹ کروایا تھا۔۔۔

فائزہ بیگم کی طبیعت خراب تھی انکو میڈیسن دے کر خود صارم کو لیے فریدہ بیگم کے کمرے میں آگئی تھی ۔۔۔

رات دیر تک ماں بیٹی دکھ سکھ کی باتیں کرتی رہیں تھیں۔۔

تیمور کافی دیر بعد گھر آیا تھا۔رخصتی کے بعد کے معاملات سنبھال کر وہ گاڑی لے کر نکل گیا تھا۔۔۔

اور رات گئے لوٹا تھا۔۔۔اپنے روم میں آیا تو صنم وہاں نہی تھی۔۔۔۔وہ اسے دیکھنے باہر آیا تھا۔۔ گیسٹ روم سے اسکی آواز آ رہی تھی۔۔۔وہ وہی سے واپس پلٹ آیا تھا۔۔۔

محترمہ کو میرا کوئی خیال نہی ایک تو غلطی اپنی ہے دوسرا بات چیت بھی خود ہی بند کی ہوئی ہے۔۔۔۔سوری بول سے شان میں فرق تو نہی آجائے گا میڈم کے۔۔۔

لیکن میں بھی اس دن کچھ سخت بول گیا تھا۔پر غلطی تو اسکی ہی ہے نا۔۔۔۔ تیمور اسکے بارے میں سوچتے سوچتے سو گیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسری طرف صنم کو تیمور کی گاڑی کی آواز آئی تھی اسے پتا چلا تھا کہ تیمور آگیا ہے۔لیکن وہ اٹھ کر باہر نہی گئی تھی۔۔۔فریدہ بیگم سے باتیں کرتے انجانے میں اسکا دھیان تیمور کی طرف تھا۔۔۔اسکا خیال تھا شاہد وہ مجھے بلانے آئے۔۔۔لیکن تیمور نہی آیا تھا۔

ہنہہ۔۔۔نخرہ کس بات کا دکھا رہے ہیں مجھے۔۔۔ٹھیک ہے مجھ سے غلطی ہوئی اسکی معافی بھی میں نے فورا" مانگی۔۔۔اب کس بات کی ناراضگی ہے۔۔۔

صنم اپنی جگہ بھری پڑی تھی۔۔۔

کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد وہ بھی سو چکی تھی۔۔

♡♡----------------------♡----------------------♡♡

آج ولیمہ تھا۔۔سب نے 1 بجے حال جانا تھا۔۔۔آج اب بہت لیٹ اٹھے تھے۔۔۔

صنم نے سب کو ناشتہ کروایا تھا ملازمہ کے ساتھ مل کر۔۔

پھر اسنے صارم کو نہلایا تھا۔خود بھی فریش ہوئی تھی۔۔۔تیمور تو ناجانے کہاں تھا۔۔۔صبح کا نکلا ابھی تک گھر نہی آیا تھا۔۔

12 بجے کے قریب سب نے تیار ہونا شروع کیا تھا۔۔۔تیمور بھی آگیا تھا۔صنم کمرے میں گئی تھی تاکہ تیمور کو کپڑے نکال دے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن صنم کے آنے سے پہلے ہی وہ اپنے کپڑے لے کر واشروم گھس گیا تھا۔۔

صنم اپنا سامنہ لے کر رہ گئی تھی۔۔

1 بجے کے قریب سب تیار ہوئے تھے۔۔ صنم نے پنک کلر کی فراک پہنی تھی ساتھ چوڑی دار پاجامہ اور ہم رنگ دوپٹا شانوں پر پھیلائے ہلکے ہلکے میک اپ کے ساتھ وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ وہ سب حال میں پہنچے تھے۔۔ ذیبا پہلے سے تیار سٹیج پر بیٹھی انکا انتظار کر رہی تھی۔۔ وہ سب جا کر ذیبا سے ملے تھے۔۔ وہ بہت خوش نظر آ رہی تھی۔۔

آ جائیں بھابی۔۔ پکس بنوائیں۔۔ ملائکہ نے صنم کو آکر بلایا تھا۔۔

صنم اس کے ساتھ چل دی تھی۔۔۔ سب کپلز کے ساتھ پکس بنوا رہے تھے۔۔

ملائکہ اور نوید نے بھی بنوائی تھی۔۔۔ آ جائیں بھابی یہاں۔۔۔ ملائکہ تیمور کو بھی بلا لائی تھی اور صنم کو بھی کہا تھا۔۔۔ تیمور بے دلی سے آکر بیٹھا تھا۔۔

ملائکہ نے صارم کو اٹھا کر تیمور کی گود میں بیٹھایا تھا۔۔

سر سمائل کریں۔۔ فوٹو گرافر نے ہدایت دی تھی تو تیمور نے تھوڑی سی سمائل دی تھی۔۔ ان کی تصویر بن چکی وہ تیمور وہاں سے چلا گیا تھا۔۔ صنم کا دل برا ہوا تھا۔۔

تھوڑی دیر کے بعد کھانا لگا تھا۔۔ کھانے سے فارغ ہو کر تھوڑی دیر بیٹھ کر وہ لوگ واپس ہوئے تھے۔۔۔

ذیبا نے اگلے دن آنا تھا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Qismat ke Khel | By Haya Sheikh (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور امی لوگوں کو گھر چھوڑنا ہے۔۔

پورے دن میں پہلی بار صنم نے تیمور کو مخاطب کیا تھا۔۔۔

او کے امی اور تمہیں گھر چھوڑ کر میں چھوڑ آوں گا۔۔۔ صنم نے سر ہلایا اور پھر انکو چھوڑ کر تیمور کریم صاحب کی فیملی کو چھوڑنے چل دیا تھا۔۔۔

گھر آکر صنم نے چینج کیا تھا۔۔۔ صارم کو چینج کروا کر اسے فریدہ بیگم کے پاس چھوڑا اور پھر اپنے اور ان کے لیے چائے بنائی تھی۔۔۔

امی چائے۔۔۔ صنم نے چائے کا کپ فائزہ بیگم کے سامنے رکھا تھا۔۔

جیتی رہو۔۔۔ فائزہ بیگم نے ہولے سے کہا تھا اور صنم نے حیران ہو کر انہیں دیکھا تھا۔۔۔ جن کی زبان سے کڑواہٹ کے علاوہ اور کچھ نہی نکلتا تھا آج ان سے ایسی بات کا سننا۔۔ صنم کو خوشگوار حیرت ہوئی تھی۔۔

♤♤----------------------♤----------------------♤♤

تیمور اپنے سسرالیوں کو چھوڑنے کے بعد بے مقصد گاڑی دوڑاتا رہا تھا۔۔

کافی دیر کے بعد وہ واپس لوٹا تھا۔۔ صنم اسی کا انتظار کر رہی تھی۔۔

صارم سو چکا تھا۔۔ صنم نے فائزہ بیگم بھی اپنے کمرے میں جا چکی تھیں۔۔ تیمور کمرے میں آیا تو صنم کو جاگتے پایا تھا۔۔

آپ آگئے کہاں رہ گئے تھے کب سے انتظار کر رہی ہوں۔۔۔ صنم نے کہا تھا۔۔

اس کے اسطرح کہنے پر تیمور نے اسے دیکھا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں کوئی کام تھا۔۔ تیمور نے پوچھا تھا۔۔

کیا مطلب کوئی کام ہوگا تو ہی میں ویٹ کروں گی۔۔؟؟ ویسے نہی کر سکتی۔۔

آپ کیلیے چائے بناوں؟؟ صنم نے ایک ساتھ پوچھا تھا۔۔

نہی مجھے نیند آئی ہے سونا ہے۔۔۔ تیمور کہتے ہویے ایک سائیڈ سے جانے لگا تھا جب صنم نے تیمور کا بازو پکڑا تھا۔۔

آپ ناراض ہیں مجھ سے۔۔

نہی مجھے کوئی حق نہی ہے تم سے ناراض ہونے کا۔۔۔ اب سو جاو اور مجھے بھی سونے دو۔۔ تیمور نا چاہتے ہوئے بھی تلخ ہوا تھا۔۔

پھر آپ مجھ سے بات کیوں نہی کرتے؟؟ آپ نے نا کل بات کی نا آج مجھے دیکھا تک نہی کہ میں کیسی لگ رہی ہوں۔۔

صنم روہانسی ہوئی تھی۔۔۔ اور بس اتنی سی بات تھی۔۔۔ تیمور کا موڈ بحال ہوا تھا۔۔۔ اسکا بے اختیار قہقہ لگانے کو دل کیا تھا لیکن وہ اپنی ہنسی دبا گیا تھا۔۔۔ صنم اسکی طرف نہی دیکھ رہی تھی وہ سر جھکائے اپنے آنسو کو بہانے میں بے تاب تھی۔۔

ایسی کوئی بات نہی ہے تم بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔ دیکھا تھا میں نے تمہیں۔۔ تیمور نے صنم کا گال ہولے سے تھپتھپاتے ہوئے کہا تھا اور اپنے کپڑے کیے واشروم میں چل دیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صنم کو بے حد رونا آیا تھا اسے لگا تھا تیمور اب بھی ناراض ہے۔۔وہ بیڈ کے کنارے بیٹھ کر آنسو بہانے لگی تھی ۔۔۔اسے تیمور سے محبت تھی اس کی بے رخی برداشت کرنا اسکے بس میں نہی تھا۔۔۔

تیمور جب تک شاور لیتا رہا وہ بیٹھی روتی رہی تھی۔۔وہ واشروم سے نکلا تو صنم بیٹھی رو رہی تھی۔۔۔

اتنی سزا تو بنتی ہے اس تھپڑ کی۔۔۔ تیمور سوچتے ہوئے مسکرایا تھا۔۔

اپنی مسکراہٹ دباتے وہ صنم کی طرف آیا تھا۔۔۔سو جاو صنم کیوں بیٹھی رو رہی ہو۔۔دن بھر کی تھکی ہوئی ہو اور میں بھی تھکا ہوا ہوں۔۔سونا چاہتا ہوں۔۔

تیمور نے اسے کہا تھا اور مڑنے ہی لگا تھا جب صنم اچانک سے اٹھ کر اسکے گلے لگی تھی۔۔

تیمور سوری۔۔میں نے جان بوجھ کر نہی کیا تھا۔۔میں انتہائی سٹریس میں تھی تو ایسا ہوا۔۔ورنہ مجھے ایسا نہی کرنا تھا۔۔۔آپ پلیز بھول جائے معاف کر دیں۔۔آئندہ نہی ہوگا ایسا۔۔۔ صنم اسکے سینے میں سر چھپائے روئے جا رہی تھی۔۔

اچھا نا اٹس اوکے۔۔اب ریلیکس ہو جاو۔۔۔میں نہی ہوں تم سے ناراض۔۔۔اور بتاو کس بات کو سٹریس لیا کسی نے کچھ کہا؟؟ تیمور نے اسے خود سے لگائے پوچھا تھا۔۔

وہ اس دن ملائکہ بھابھی اور نوید بھائی آئے تو انہوں نے کہا صارم میرا بیٹا نہی ہے۔۔۔میں آپکی دوسری بیوی ہوں۔۔ صنم نے کہا تو تیمور کو ہنسی آئی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس اتنی سی بات پر تم نے مجھ پر غصہ کیا اور صارم کو بھی اگنور کیا۔۔میری جان کسی کے کہنے سے کیا ہوتا ہے۔۔مصارم تمہارا ہی بیٹا ہے۔۔۔پیدا کرنے سے پالنے والے کا ذیادہ حق ہوتا اور میں۔تم سے محبت کرتا ہوں کیا یہ کافی نہی ہے۔۔۔

اور آئندہ اگر کوئی ایسی بات کرے تو سٹریس لینے کی کوئی ضرورت نہی ہے۔۔۔تم مجھ سے شئیر کیا کرو۔۔۔بلکہ نہی الٹا مجھ غریب کو رکھ کے مار دی۔۔۔تیمور نے شرارت سے کہا تھا۔۔

آپ نے بھی تو کہا ذیادہ سر نہ چڑھوں میں۔۔پولیس والا ہوں ہاتھ توڑ دوں گا۔۔۔صنم نے خفگی سے شکایت کی تھی۔۔۔

ارے میری جان غصے میں کہہ دیا نا سوری۔۔۔۔تیمور نے مسکین صورت بنا کر کہا تھا۔۔۔تو صنم مسکرا دی تھی۔

اب صلح ہو گئی۔۔۔۔سیلیبریشن تو بنتی ہے۔۔۔تیمور نے آنکھ دباتے ہوئے کہا تھا۔۔

تو صنم شرم سے مسکرا دی تھی۔۔۔

تیمور نے صنم کو بانہوں میں بھرا اور بیڈ پر لا کر لٹایا تھا۔۔وہ اسکی گردن پر جھکا تھا۔۔۔

I love u ..

صنم مسکرا دی تھی۔۔۔

کا جواب بھی ہوتا ہے۔۔ i love u مائی ڈئیر وائف۔۔

I love u too.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صنم نے جلدی سے کہاتو تیمور ہنس دی تھی۔۔۔اسنے آگے بڑھ کر لائیٹ آف کر دی تھی۔۔۔

🖤🖤رات حسین تھی۔۔

صنم صبح صبح سو کر اٹھی تیمور اس وقت اس پر مکمل لیٹا ہوا تھا۔۔۔اف افف کیسے اٹھاؤں ان کو انکا اتنا وزن میری کمر لگتا توڑ دیں گے صنم کو نماز کو بھی لیٹ ہو رہی تھی۔ابھی اس نے نہانا بھی تھا۔۔۔ تیمور اٹھے پلز مینے نماز 😮😊پڑھنی ہے آپ بھی پڑھ لے۔۔

تیمور نے نیند میں خلل پیدا نہ ہونے دیا اور صنم پر مزید گھیرا تنگ کر دیا افف تیمور چھوڑے نہ یار ۔۔۔ صبح ہو گئی ہے تیمور نے ایک دم ٹائم دیکھا صبح کے چار بج رہے تھے۔۔

یار تم کیا شروع ہو گئی چلو مجھے کس کرو پھر چلے جانا تیمور رات سے آپ مجھے تنگ کر رہے ہے مزید کتنا کرے گے

😋۔۔میں سوچ رہی ہو آپ ناراض ہی ٹھیک تھے

۔۔تیمور کو صنم کو تنگ کرنے میں مزہ آرہا تھا اچھا رات کیا کیا مینے تو محترمہ بتا دیں آپ کو زیادہ اچھے سے پتا ہے اٹھے بھی اب۔۔۔

اچھا بابا اٹھ رہا ہو۔۔۔ صنم نے جلدی سے اپنا وجود بیڈ کی چادر میں کیا کیوں کے تیمور نے بہت سی گستاخیاں کی تھی رات کو۔۔۔

تیمور کے آفس جانے کے بعد صنم نے سارا کام کیا صارم بھاگتا ہوا آیا کیا ہو گیا بیٹا بابا تھے بات کلنی (بابا سے بات کرنی)بیٹا پر کیوں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بابا ابھی کام کر رہے ہے مود ہے نی پتا (مجھے نی پتا) افف یہ بچہ مجھے اس کے باپ کے سامنے ذلیل کروائے گا

ایک تو ضدی اتنا ہو گیا سنتا نی پھر صنم نے تیمور کو کال ملائی

اور صارم کا جب دل بھر گیا تو فون بند کر دیا ٹھیک آدھے گھنٹے بعد تیمور گھر آ گیا تھا۔۔۔آپ کیوں آ گیے

کیوں تمے میں اچھا نی لگتا گھر میں نہی میرا مطلب آج اتنی جلدی چلو تیار ہو جاؤ ہم سب تمہاری امی کی طرف

جائے گے کیا واقعی صنم جھٹ پٹ تیار ہو گئی۔۔۔

تیمور کو کچھ کام تھا صنم کو ڈراپ کر کے چلا گیا یاد رکھنا رات نی روکنا مجھ میں صبر نی ہے پتا ہے نہ تمے افف

تیمور کیا ہو گیا جانے تو دو کس تو کرتی جاؤ ورنہ جانے نی دو گا تمور نے صنم کا ہاتھ پکڑا۔۔۔

صارم پوئم سن رہا تھا یا شاید موبائل میں گیم۔۔۔ صنم نے جان چھوڑوانی تھی جلدی سے دروازہ کھولا اور چلی

گئی اپنے لاڈلے کو ساتھ لیں جائے میں تونی کرو گی تب ہی صارم گلہ پھاڑ کر رونے لگا یار لیتی جاؤ ماما ماتب ہی

صنم نے صارم کو اٹھایا گود میں اچھا چلتی ہو۔۔۔

ارے وھا صنم بیٹی آئی ہے مونا نے صارم کو لیں لیا اسکی گود سے صنم کا حلق خشک ہو گیا جب اسنے کبیر کو اپنے

گھر دیکھا۔۔۔ کیسی ہو صنم. ٹھیک ہو تم کیوں ائے ہو ہمارے گھر صنم یہ میرے ماموں جان کا بھی گھر ہے وہا

تمے یاد آ گئی اپنے ایک عدد ماموں کی کوئی ضرورت نی ہے ہمیں تمہاری تمہاری ماں مجھے بد کردار کہ کر منگنی

بس کرو بیٹا جو حالت ہے آپا کی بھول جاؤ آپا کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے تو میں کیا کرو صنم ابّا نے b توڑ گئی۔۔۔ صنم

گرج دار آواز میں اسے پکارا۔۔ابّا میری کوئی پھوپونی۔۔۔ چلے جاؤ کبیر بھائی آپ یہاں سے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فریدہ بیگم شور کی آواز سن کر آئی کیا ہو رہا ہے ارے صنم آئی۔۔۔ہے بیٹی بھول جاؤ کبیر جا چکا تھا ابّا نے بھی مجھے کہا امی آپ دیکھ رہی ہے بیٹا دل بڑا کرو بھول جاؤ سب شام تک صنم کا دھیان کبیر پر رہا کیوں کے صنم کو بد کردار لفظ یاد آ رہا تھا تیمور کو چھ بزی تھا پر ڈرائیور کو بھیج دیا تھا لینے۔۔۔ صنم نے امّاں کی بات کو نظرانداز کیا اچھا میں چل ری ہو بیٹی روک جاتی نہی ساس اکیلی میری انکو دوا بھی دینی ہے اور تیمور کو بتایا نی۔۔۔

گھر آ کر بھی صنم سوچوں میں گم رہی۔۔۔ تیمور لیٹ گھر آیا تھا صنم کو جاگتے دیکھا کیا ہوا ڈیر وائف کیسی ہو ۔۔۔جی جی ٹھیک ہو۔۔۔کیا ہوا سوئی کیوں نی تم اتنی رات ہوری ہے صنم نے تیمور کو آنکھ اٹھا کر دیکھا نے صنم کی گردن کے تل پر جھکا۔۔۔ صنم اس وقت n ارے ان نظروں سے نہ دیکھوں میں مر جاؤ گا. تیمور موڑ میں نہ تھی پر تیمور کو اس نے دور بھی نی کیا کیوں کے تیمور ناراض ہو گیا تھا۔۔۔کیا ہوا تیمور اب گردن سے ہونٹوں پر جھکنے لگا تھا تیمور جی تیمور کی جان میری طبیعت نی ٹھیک آج نی پلز میری جان کیا ہوا تیمور نے صنم کے ماتھے کو۔ہاتھ سے چیک کیا۔۔۔کچھ نی بس ویسے صارم نے تنگ کیا کیا بتاؤ نہ مینے کچھ پوچھا تمسے ۔۔۔۔صارم تو بچہ ہے کیا ہے تنگ کرے گا زخم میرے دل کو لگا ہے۔۔۔امی نے کچھ کہا۔۔ نہنی آپ سو جائے اوکے ٹھیک ہے میں فریش ہو کر آتا ہو۔۔۔۔

صبح بھی صنم صارم کے لئے الو والا سالن بنایا تیمور کے لئے چائے بنا کر آئی ایک دم چکر آیا چکر کے تھی کیا ہوا جانم۔۔۔اوہ آپ آ گئے t ساتھ اٹھ تھے ہی روم میں گئی واش روم سے پانی گرنے کی آواز آ رہی میں آپ کے کپڑے نکال دو صنم اٹھنے لگی ایک دم چکر آیا۔۔۔تب ہی تیمور نے پکڑا صنم کو کیا ہوا کوچھ خوش خبری ہے کیا تیمور چپ کر جائے میں تونی کرو گا ویسے کل سے طبیعت نی ٹھیک تو ڈاکٹر کو دکھاؤ جانم۔۔ چلو آج

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شام کو چلنا میرے ساتھ۔

اور پھر وہی ہوا جس کو تیمور کو امید تھی تھنکس صنم۔۔۔ صنم ابھی بھی سوچوں میں گم تھی۔۔۔۔ کیا ہوا خوش نی ہو جی ہو بس ویسے ہی۔۔ تم جب سے امی کی طرف سے آئی ہو تب سے

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

تیمور کو صنم کے ایسے رویے سے الجھن ہو رہی تھی۔۔۔اتنی بڑی خوشخبری کی بات تھی۔۔

لیکن صنم نے کوئی رد عمل نہی دیا تھا۔

صنم بتاو کوئی پریشانی ہے؟؟ کیوں چپ چپ ہو؟؟ دیکھو اب تو ہماری محبت کی نشانی آ رہی ہے۔۔ پھر بھی تم خوش نہی ہو۔۔۔

تیمور واقعی پریشان تھا۔۔۔

ایسی بات نہی ہے تیمور۔۔۔ میں بہت خوش ہوں۔۔ بس طبیعت ذرا بوجھل ہے۔۔

صنم نے کہا تھا۔۔

اچھا چلو ریلیکس ہو جاو۔۔۔اب تم گھر جا کر مکمل ریسٹ کرو گی۔۔۔اور کسی کام کو ہاتھ نہی لگانا۔۔۔ سمجھ آ رہی ہے؟؟

تیمور نے اسے فکر سے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔۔

اچھا۔۔۔ صنم نے ہولے سے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔

تیمور گھر آیا تھا اسنے فائزہ بیگم کو خوشخبری سنائی تھی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Qismat ke Khel | By Haya Sheikh (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تو سن کر خوش ہوئیں تھی۔۔فائزہ بیگم نے بھی اپنا رویہ نرم کر لیا تھا کیونکہ صنم انکا بہت خیال رکھا تھا۔۔

ذیبا نے بھی ماں کو ہدایت دی تھی صنم کے ساتھ اچھے سے پیش آنے کو۔۔

انہوں نے بھی صنم کو کوئی بھی کام کرنے سے منا کر دیا تھا۔۔۔صارم کو بھی وہ ہی سنبھال لیتی تھی۔۔۔

آج اسکی طبیعت بہت بوجھل تھی۔۔وہ روم سے نکل کر آئی تھی اور ٹی وی لگا کر بیٹھ گئی تھی۔۔

تبھی فائزہ بیگم وہاں آئیں تھیں۔۔

صنم بچے۔۔۔یہ کیا حال بنایا ہوا ہے اپنا۔۔۔منہ ہاتھ دھو بال بناو۔۔۔ایسے بیٹھی ہو جیسے کوئی مریضہ ہوتی ہے۔۔۔ارے اتنی بڑی خوشخبری ہے۔۔خود کو بناو۔سنوارو۔۔بچے پر بھی اچھا اثر پڑتا ہے۔۔

فائزہ بیگم نے ہدایت کی تھی۔۔

اماں بلکل دل نہی کرتا۔۔۔۔بس ہر وقت سستی رہتی ہے۔۔۔صنم کا سچ میں دل نہی کر رہا تھا۔۔۔

ارے بیٹا پتا ہے مجھے ایسی حالت میں دل نہی کرتا لیکن ہمت کرنی چاہئے نا۔۔

چلو اٹھو شاباش۔۔نہاو۔۔اچھے سے کپڑے پہنو۔۔تیار ہو جاو۔۔

اماں میں تیار ہو کر کیا کروں گی۔۔خونسا کہیں جانا ہے میں نے۔۔۔

جانا ہے نا۔۔۔تیمور کو فون کرو۔۔آکر لے جائے شاپنگ کروائے۔۔بچے کی بھی شاپنگ کرو۔۔تھوڑا باہر کا ماحول دیکھو گی تو صحت پر اچھا اثر پڑے گا۔

فائزہ بیگم نے نئ تجویز دی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صنم کولاچاراٹھناپڑاتھا۔۔وہ تیار ہوئی تھی۔۔ تیمور کواسنے فون کردیا تھا۔۔۔ تیمور تو دوڑادوڑاآیا تھا۔۔۔آج اتنے دنوں بعد صنم نے خوداپنے منہ سے خوئی فرمائش کی تھی۔۔۔

وہ گھر آیا تووہ تیار بیٹھی تھی۔۔۔ صنم کو تیار دیکھ کراسے خوشگوار حیرت ہوئی تھی۔۔

ارے واہ۔۔۔آج تو ہماری بیگم بہت چمک رہی ہے۔۔۔۔ تیمور نے پاس آکراسکے بالوں میں اپناچہرہ چھپایا تھا۔۔

صنم جھیپ کر مسکرادی تھی۔۔

چلیں؟؟ تیمور پیچھے ہوئے تواسنے پوچھا تھا۔۔۔

جی۔۔۔صنم نے کہا تھا۔۔

وہ دونوں ایک ساتھ باہر نکلے۔۔توفائزہ بیگم نے انہیں ایک ساتھ دیکھ کرماشااللہ کہا تھا۔۔۔

اماں ہم جارہے ہیں آجائیں گے تھوڑی دیر تک۔۔۔

تیمور نے کہا تھا۔۔۔

خیر سے جاؤ۔۔۔اور واپسی پر فریدہ بہن کی طرف چلیں گے۔۔۔تم لوگ واپس آؤتو پھر چلیں گے۔۔فائزہ بیگم نے صنم کے سسرال کی بات کی تھی

صنم کے ساتھ ساتھ تیمور کو بھی حیرت ہوئی تھی اس واضح تبدیلی پر۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھااماں ہم پر آجائیں گے پر چلیں گے۔۔

تیمور نے کہ تھا۔۔

اماں صارم۔۔۔ صنم صارم کو لینے آگے بڑھی تھی۔۔

رہنے دو صنم بیٹا۔۔ صارم کو میں سنبھال لوں گی۔۔ تم دونوں سکون جاو۔۔

صنم نے مسکرا کر سر ہلا دیا تھا۔۔

وہ دونوں باہر کی جانب چل دیئے تھے۔۔۔ فائزہ بیگم نے سوچ لیا تھا کہ وہ آج فریدہ بیگم اور کریم صاحب سے اپنے کیے کی معافی ضرور مانگیں گی۔۔

♡♡----------------------♡----------------------♡♡

تیمور صنم کو لیے مال آیا تھا۔۔۔ اسنے صنم کو بہت کپڑے دلائے تھے اور بے بی کے لیے بھی شاپنگ کی تھی ۔۔۔ صنم نا نا کر کرتی رہی تھی۔۔

لیکن تیمور نے ایک نہی مانی تھی۔۔ صنم نے صارم اور فائزہ بیگم کے لیے بھی کپڑے لیے تھے۔۔

اور تیمور نے صنم کے گھر والوں کے لیے بھی گفٹس لیے تھے۔۔ شام کے قریب وہ دونوں سامان سے لدے پھدے گھر واپس آئے تھے۔۔

فائزہ بیگم انہی کا انتظار کر رہی تھیں۔۔

تیمور نے سامان اندر رکھا تھا اور فائزہ بیگم او صارم کو لیے کریم صاحب کی طرف چل دیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاں انکا اچھے سے استقبال ہوا تھا۔۔۔فریدہ بیگم کو ابھی ابھی خوشخبری ملی تھی کہ صنم امید سے ہے۔۔۔وہ انتہائی خوش تھیں۔۔۔

فائزہ بیگم نے بھی ان سب کے سامنے معافی مانگی تھی۔۔

دیکھیں بھائی صاحب۔۔میں مانتی ہوں۔۔میں نے جو کچھ ذوہا کے ساتھ کیا۔۔اسے بہو بنا کر لے گئی اور بہت برا کیا میں نے۔۔۔

شاہد میں معافی کے قابل ہی نہی ہوں۔۔۔لیکن بہن غلطیاں تو انسانوں سے ہوتی ہیں۔۔۔مجھ سے بھی ہوئی۔۔

مجھے صنم کے لیے معاف کر دیں۔۔۔صنم میری بیٹی ہے۔۔مجھے ذیبا جتنی عزیز ہے۔۔آپ مجھے معاف کر دیں گے تو میرے دل سے بوجھ اتر جائے گا۔۔

😻😻😻😻

فائزہ بیگم رو دی تھیں۔۔

انہوں نے فریدہ بیگم کے سامنے ہاتھ جوڑے تھے۔

میں جانتی ہوں بہن۔۔جوان اولاد کی موت بہت اذیت دیتی ہے۔۔۔اور اس کے موت کے ذمہ دار کو معاف کرنے کا بھی حوصلہ نہی ہوتا۔۔۔لیکن میں یہ بھی جانتی ہوں۔۔آپکا دل مجھ سے کہی گنا بڑا ہے۔۔

تبھی تو آپ نے ذوہا کے بعد اپنی دوسری بیٹی کو بھی ہمارے حوالے کیا صرف اپنے خون کے لیے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں آج تک جو کیا میں دل سے معافی مانگتی ہوں۔۔ذوہا کے ذکر پر سب کی آنکھیں نم ہوئیں تھی۔۔۔

نہی بہن آپ ایسے ہاتھ مت جوڑیں۔۔میں آپکا احترام کوتی ہوں۔۔۔اور جو کچھ ہوا۔۔اسکے لیے میں اسی وقت معاف کر چکی ہوں جب میں نے اپنی صنم کو خوش دیکھا تیمور بیٹے کے ساتھ۔۔۔

فریدہ بیگم نے ان کے جڑے ہاتھ کھولے تھے

مجھے پہلے یہ فیصلہ ٹھیک نہی لگا تھا لیکن اب یہ فیصلہ بلکل ٹھیک ہے۔۔میری بیٹی خوش ہے اور اس کیلیے تیمور سے اچھا شوہر ہو ہی نہی سکتا۔۔

فریدہ بیگم نے مسکرا کر کہا تھا۔۔

تو وہاں بیٹھے سب نفوس مسکرا دیے تھے۔۔

میں آپسے وعدہ کرتی ہوں۔صنم کو اپنی بیٹی بنا کر رکھوں گی۔۔۔جو کچھ آج تک ہوا اسے بھول جاتے ہیں۔۔

فریدہ بیگم نے سر ہلایا تھا۔

صنم نے اطمینان سے مسکراتے ہوئے تیمور کو دیکھا تھا تیمور بھی ہولے سے مسکرا دیا تھا۔۔

رات کھانے کے بعد انکی واپسی ہوئی تھی۔۔صنم نے دو دن رکنے کو کہا تھا تیمور نے کوئی اعتراض نہی کیا تھا

۔۔

تیمور اور فائزہ بیگم رات کو واپس گئے تھے۔۔

♡♡---------------------♡---------------------♡♡

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صنم باہر صحن میں مونا کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔فریدہ انکی پسند کا حلوہ بنا رہی تھیں۔۔

جب صنم کے موبائل پر رنگ ہوئی تھی۔۔

مونا ذرا میرا فون اٹھالا و اندر سے۔۔

مونا اندر سے فون اٹھالائی تھی۔۔ صنم نے کال ریسیو کی تھی۔۔

اسلام و علیکم ذیبا۔۔۔کیسی ہو۔۔۔

صنم نے کال آٹھاتے ہی پوچھا تھا۔۔

وعلیکم السلام۔۔بھابھی۔۔

میں ٹھیک آپ کیسی ہیں۔۔

میں بھی بلکل ٹھیک ہوں۔۔

کہاں گم ہوتی ہیں آپ کوئی کال نہی۔۔۔ساچا آج میں ہی پوچھ لوں۔آپ تو بھول ہی گئی ہیں۔۔۔ذیبا نے ناراضی دیکھائی تھی۔۔

ارے نہی۔۔ تمیں بھول سکتی ہوں میں بھلا۔۔۔اصل میں طبیعت نہی ٹھیک رہتی۔۔موبائل خاص یوز نہی کرتی میں۔۔ صنم نے بتایا تھا۔۔

کیوں کیا ہوا طبیعت کو؟؟؟ ٹھیک تو ہیں آپ۔۔۔ذیبا نے فکر مندی سے پوچھا تھا۔۔ہاں ہاں ٹھیک ہوں۔۔۔ بس ایک خوشخبری ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صنم نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔۔

وہ کیا۔۔ جلدی بتائیں۔۔۔ذیبا نے آشتیاق سے پوچھا تھا۔۔

صنم نے شوخی سے کہا تھا۔۔ 😸 خوشخبری یہ ہے کہ تم دوبارہ پھوپھو بننے والی ہوں۔۔۔

فریدہ بیگم بھی صنم کی بات پر مسکرائی تھیں۔۔

سچ ؟؟ بھابھی کیا سچ میں ؟؟ ایسا ہے۔۔۔ہائے۔۔ کتنی بڑی خوشخبری ہے۔۔۔

ذیبا بہت خوش ہوئی تھی۔۔

ہاں جی سچ میں۔۔ صنم نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔

بھابھی میں آج ہی چکر لگاتی ہوں۔۔احد آجائیں آفس سے پھر آتے ہیں ہم۔۔

ذیبا سے صبر نہی ہو رہا تھا کہ وہ اپنی بھابھی کا ماتھا چوم لے۔۔

ضرور آؤ۔۔ لیکن ایسا ہے کہ میں امی کی طرف آئی ہوئی ہوں۔۔ کل انشااللہ۔ جاوں گی واپس۔۔ پھر آنا تم۔

اچھا ٹھیک ہے کل آوں گی میں۔۔ ذیبا نے کہا تھا۔۔

اور سناوں کیسی ہو۔۔۔خوش ہو ؟؟ احد بھائی کیسے ہیں۔۔

میں بلکل ٹھیک اور بہت خوش ہوں بھابھی۔۔۔۔احد میرا بہت خیال رکھتے ہیں۔۔

ذیبا کے لہجے سے ہی خوشی جھلک رہی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماشااللہ۔۔۔ایسے ہی خوش رہو۔۔۔صنم نے دعا دی تھی۔۔

آمین۔۔۔اچھا بھابھی آپ آرام کریں اب۔۔میں کل آوں گی آپکی طرف۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔اللہ حافظ۔۔صنم نے کال بند کی تھی۔۔

آج بہت دنوں بعد وہ بہت پر سکون تھی۔۔سب کچھ اچھا ہو گیا تھا۔۔۔وہ جتنا اللہ کا شکر ادا کرتی اتنا کم تھا

۔۔۔

لیکن ابھی صنم کو اندازہ نہی تھا ایک اور امتحان ابھی ہونا باقی ہے۔۔۔

♤♤---------------------♤---------------------♤♤

آج سنڈے تھا۔۔ذیبا صبح صبح اٹھ گئی تھی۔۔

وہ لان میں آکر واک کرنے لگی۔۔

احد ابھی تک سو رہا تھا۔وہ جانتی تھی وہ سنڈے کو دیر تک سوتے ہیں۔۔کچھ دیر وہ لان میں واک کرتی رہی

پھر چیئر پر جا کر بیٹھی تھی۔۔

گڈ مارننگ بھابھی۔۔۔ملائکہ ابھی ابھی وہاں آئی تھی۔۔

گڈ مارننگ۔۔ذیبا نے مسکرا کر کہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج آپ جلدی اٹھ گئیں۔۔ملائکہ نے استفسار کیا تھا۔۔

ہاں پس نیند پوری کو گئی۔۔۔ویسے بھی آج امی کی طرف جانا تو۔۔اس خوشی میں نیند نہی آئی۔۔

ذیبا نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔

واہ۔۔اتنی خوشی صرف اس بات کی ہے یا کوئی اور بات بھی ہے۔۔ملائکہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا۔۔

ہاں ایک خاص بات بھی ہے۔۔۔

اور وہ خاص بات کیا ہے۔۔۔

صنم بھابھی امید سے ہیں۔۔۔ذیبا نے مسکرا کر بتایا تھا۔۔

ماشااللہ۔۔۔بہت مبارک ہو۔۔ملائکہ کو بھی خوشی ہوئی تھی۔۔

خیر مبارک۔۔ذیبا نے مبارک وصول کی تھی۔۔۔آپ چلیں گی ہمارے ساتھ۔۔ذیبا نے ملائکہ سے پوچھا تھا۔۔

آ۔۔نہی۔۔ایکچولی آج ڈاکٹر کے پاس جانا ہے میں نے۔۔کل انشااللہ میں اور نوید جائیں گے۔

ملائکہ بھی امید سے تھی۔۔۔اسکی پریگنینسی کو دو ہفتے ہوئے تھے۔۔

کوئی پرابلم نہی بھابھی۔۔

آپ آرام سے چلے جایئے گا۔۔ذیبا نے مسکرا کر کہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چائے پیے گی آپ؟؟ذیبا چائے بنانے کے ارادے سے آ ٹھی تھی۔۔

ارے نیکی اور پوچھ پوچھ۔۔۔ملائکہ نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

توذیبا بھی ہنس کر اندر کی جانب چل دی تھی۔۔

کچن میں آکر اسنے دو کپ چائے بنائی تھی اور لان میں چل دی تھی۔۔۔دونوں نے بیٹھ کر چائے پی تھی

۔۔۔

میں ذرا احد کو دیکھوں ابھی تک نہی اٹھے۔۔

😍😍😍😍

ذیبا ملائکہ کو کہتی اندر کی جانب بڑھی تھی۔۔

اپنے روم میں آئی تو احد ابھی تک بے خبر سو رہا تھا۔۔

احد۔۔۔احد۔۔اٹھ جائیں۔۔۔دیکھیں کتنی دیر ہو گئی ہے۔۔

ذیبا نے کھڑکیوں سے پردے سائیڈ پر کیے تھے۔۔۔

احد نے ایک دم آنکھوں کے آگے بازو رکھا تھا۔۔

احد اٹھ جائیں نا۔۔

ہاں اٹھ رہا ہوں یار۔۔

.. توکب اٹھیں گے۔۔ٹائم دیکھیں۔۔۔مجھے امی کی طرف بھی لے کر جانا آپ نے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Qismat ke Khel | By Haya Sheikh (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا۔۔احد نے اگے بڑھ کر ذیبا کو اپنی طرف کھنچا تھا۔۔

کیا کر رہے ہیں۔۔۔

مجھے بھی بے بی چاہیئے۔۔تم تو پھو پھو بننے جا رہی۔۔مجھے پاپا بنادو یار..احد نے شوخی سے کہا تھا۔۔

جبکہ اسکی بات پر ذیبا لال ہوئی تھی۔۔۔

آپ بھی نا کیسی باتیں کرتے۔۔۔ذیبا بلش کر رہی تھی۔۔

کیوں جی میں اب اپنی اتنی پیاری بیگم سے ایسی بات نہی کر سکتا۔۔احد نے آگے بڑھ کر ذیبا کی گود میں اپنا سر رکھا تھا۔۔۔

ذیبا نے محبت سے اپنے شوہر کو دیکھا تھا۔۔

اچھا اب اٹھیں نا۔۔پاپا بھی بن جائیں گے آپ۔۔ذیبا نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔۔

ہائے وہ کیسے۔۔۔مجھے بھی تو بتاو۔۔کیسے پاپا بنوں گا۔۔۔

احد نے ذیبا کو دیکھ کر کہا تھا۔۔ذیبا تو شرم سے لال ہوئی جا رہی تھی۔۔

مجھے نہی پتا۔۔اب اٹھیں نا۔۔ذیبا نے شرم سے نظریں چرائی تھیں۔۔

احدا سے شرماتے ہوئے دیکھ کے ہنس دیا تھا۔۔

اچھا جی اٹھ جاتے ہیں۔۔

میری پیاری سی بیگم میرے لیے سٹرونگ سی چائے بنائے اور ناشتہ میں ابھی آیا ریڈی ہو کر۔۔۔احد نے لاڈ سے کہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھاجناب بنادیتی ہوں۔۔۔ذیباہنس کر باہر چل دی تھی۔۔

♡♡-------------------------♡-------------------------♡♡

آج صنم کو تیمور نے لینے آنا تھا۔۔ صنم نے تیمور کو لنچ کا کہا تھاامی کے گھر کرنے کو۔۔۔

صنم نے خود فریدہ بیگم کے ساتھ مل کر کھانا تیار کیا تھا۔۔

اچھابیٹا تھوڑاساکام رہتاہے۔۔میں دیکھ لوں گی۔۔

تم جاکر فریش ہولو۔۔۔تیار ہو جاو۔۔

فریدہ بیگم نے صنم کو کہا تھا۔۔

اچھاامی۔۔ صنم کچن سے باہر آئی تھی۔۔

اسنے کمرے میں آکر بیگ سے ایک ڈریس نکالا تھا۔۔

بلو کلر کی برانڈڈ شرٹ،وائٹ ٹراوزراور بلودوپٹہ۔۔یہ انہی ڈریسز میں سے

ایک تھاجو تیمور نے اپنی پسند سے دلائے تھے۔۔

وہ ہاتھ میں لے کر مسکرادی تھی۔۔۔اور واشروم فریش ہونے چل دی۔۔

تیمور آنے ہی والا تھا۔۔

وہ فریش ہو کر باہر نکلی۔۔بال کھلے کمر پر جھول رہے تھے۔۔

بلوڈریس اس پر بہت جچ رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اپنے ہی خیال میں مگن باہر نکلی کے اچانک کسی کے سینے سے ٹکرائی تھی۔۔۔

صنم نے بوکھلا کر اوپر دیکھا اور اسکا حلق تک کڑوا ہو گیا تھا آنے والا کبیر تھا۔۔

آپ یہاں ؟؟؟ آپ کیوں آئے ہیں یہاں ؟؟

صنم نے ماتھے پر تیور لیے پوچھا تھا۔۔

کیوں میں نہی آسکتا میرے ماموں کا گھر ہے۔۔

کبیر نے جواب دیا تھا۔۔

اور وہی ماموں آپ سے اپنا ہر رشتہ ختم کر چکے ہیں۔۔ آپ پھر آ گئے۔۔ صنم نے ناگواری سے کہا تھا۔۔

لیکن میں یہ رشتہ ختم نہی کرنا چاہتا۔۔ تم جانتی ہو صنم میرے دل کا حال میں محبت کرتا ہوں تم سے۔۔

کبیر آپ اپنی حد میں رہیں۔۔۔ صنم تیش میں آئی تھی۔۔

اپنی حد میں ہی ہوں میں صنم۔۔ میرے بس میں ہوتا تو تمہیں اٹھا کے لے جاتا یہاں سے کبھی اس تیمور کا نا ہونے دیتا۔۔۔

کبیر آپ۔۔۔ صنم نے بولنا چاہا تھا لیکن کبیر نے اسکی بات کاٹی تھی۔۔

نہی صنم آج تم میری سنو گی۔۔۔ تم جانتی تھی یہ بات۔۔ اور شاہد تم بھی مجھ سے محبت کرتی تھی۔۔۔ اس بات پر صنم نے جھٹ سے سر اٹھایا تھا۔۔

اگر تمہیں محبت نا ہوتی تو تم میرے نام کی انگوٹھی نا پہنتی۔۔

کبیر بھائی آپ کیا بول رہے ہیں۔۔۔ دماغ ٹھیک ہے آپکا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے آو تیمور۔۔ کبیر تیمور کو آتے دیکھ چکا تھا تبھی اسنے یہ سب بکواس کی تھی۔۔اسکی اس بات پر صنم نے مڑ کر دیکھا تھا۔۔۔

تیمور کو الٹی طرف عجیب نظروں سے دیکھتا پا کر صنم کو کسی انہونی کا احساس ہوا تھا۔۔

ضرور تیمور سب سن چکے تھے۔۔۔۔ صنم کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں لیا تھا۔۔۔۔ یہ سچ تھا کہ بات میں سچائی نہی تھی۔۔ لیکن کبیر کی بکواس سے غلط فہمی پیدا ہو چکی تھی۔۔

تیمور آپ۔۔ صنم کہتے ہوئے آگے بڑھی تھی۔

اپنا سامان اٹھاو اور باہر آو میں گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔

تیمور اپنی کہتا بغیر سنے باہر نکلا تھا۔۔ صنم نے خونخوار نظروں سے کبیر کو دیکھا تھا۔۔۔۔ جو جتاتی نظروں سے دیکھتا چلا گیا تھا۔۔

صنم نے زور سے آنکھیں میچی تھیں۔۔ وہ امید کر رہی تھی تیمور نے کچھ نا سنا ہو لیکن اسکا اندازہ غلط تھا۔۔۔

فریدہ بیگم کو کبیر کے آنے کا پتا نہی چلا تھا لیکن تیمور کی آواز پر وہ باہر آئی تھیں۔۔۔

صنم بیٹا تیمور آیا تھا۔۔ کہاں ہے۔۔۔

اماں میں جا رہی ہوں۔۔۔ صنم مرے مرے قدموں سے اندر کی جانب بڑھی تھی۔۔

لیکن کیوں۔۔ کھانا بنا ہے نا کھا کے جاو۔۔۔ فریدہ بیگم کو کچھ پتا نہی تھا کہ یہاں کیا ہوا ہے۔۔

اماں تیمور نے کہیں جلدی جانا ہے۔۔ میں پھر آوں گی۔۔ صنم نے اپنا سامان اٹھایا تھا اور صارم کو لے کر جانے لگی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا کوئی پریشانی ہے؟؟ بتاو مجھے۔۔۔ تیمور اتنی جلدی آیا اور کیوں چلا گیا۔۔

فریدہ بیگم کو بھی کسی گڑبڑ کا احساس ہوا تھا۔۔

امی۔۔ ایسا کچھ نہی ہے۔۔ آپ کچھ مت سوچیں۔۔ میں آوں گی نا پھر کچھ دنوں تک آپکو پھر بتاوں گی۔۔۔

میں چلتی ہوں ابا آئے تو میرا اسلام کہہ دیجیے گا۔۔

صنم جلدی جلدی کہتی باہر نکل آئی تھی۔۔

تیمور گاڑی سٹارٹ کیے کھڑا تھا۔۔ صنم جھجکتے ہوئے بیٹھی تھی تو تیمور نے گاری زن سے آگے بڑھادی تھی

۔۔۔۔

پورا راستہ تیمور خاموش رہا تھا۔۔ صنم کو اب خوف آرہا تھا۔۔ اپنی غلطی نا ہوتے ہوئے بھی وہ مجرم بن گئی

تھی۔۔ اب اس بات میں کوئی شبہ نا رہا تھا کہ تیمور سب سن چکا تھا۔۔

اسے کبیر پر بے انتہا غصہ آرہا تھا۔۔ جس نے اپنی گھٹیا باتوں سے صنم کے بارے میں تیمور کو مشکوک بنایا تھا

۔۔۔

پورا راستہ صنم نے کوئی بات نہی کی تھی اس میں ہمت نہی ہو رہی تھی بات کرنے کی۔۔۔

گھر پہنچ کر وہ گاڑی سے اتری۔۔ تیمور اسی طرح بیٹھا رہا تھا۔۔۔

صنم نے مڑ کر اسے دیکھا تھا۔۔۔

تیمور۔۔ صنم نے اسے پکارا تھا۔۔

صنم گھر جاو۔۔ میں بعد میں آوں گا۔۔۔۔ تیمور مشکل سے ضبط کر رہا تھا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Qismat ke Khel | By Haya Sheikh (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پر تیمور۔۔

صنم میں نے کہانا اندر جاو۔۔۔ تیمور نے قدرے اونچی آواز میں کہا تھا۔۔

صنم نے ڈرتے ہوئے تیمور کے چہرے کی طرف دیکھا تھا اور جلدی سے صارم کو لیے اندر چل دی تھی۔۔

اس کے جاتے ہی تیمور نے آگے بڑھا دی تھی۔۔

صنم بوکھلائی ہوئی گھر کے اندر آئی تھی۔۔۔فائزہ بیگم ملازمہ سے صفائی کروا رہی تھیں۔۔

ارے صنم بیٹا تم آگئی۔۔۔انہوں نے آگے بڑھ کر ماتھا چوما تھا۔۔۔ صنم گم سم کھڑی تھی۔۔

بیٹھو چائے پیو گی۔۔۔

نہی اماں۔۔۔مجھے آرام کرنا ہے طبیعت نہی ٹھیک۔۔

صنم نے انہیں دیکھے بغیر جواب دیا تھا۔۔

اچھا جاو آرام کرو۔۔۔

صنم اٹھ کر کمرے میں آئی تھی۔۔۔اور آکر بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔۔

وہ اس وقت انتہائی ہاری ہوئی لگ رہی تھی۔۔

ایک آنسو اسکی آنکھ سے پھسل کر گود میں گرا تھا۔۔

تیمور کی محبت کے بعد وہ کہاں عادی تھی اسکے ایسے رویے کی۔۔۔اسے تکلیف ہو رہی تھی۔۔وہ کتنی دیر بیٹھے روتی رہی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمرا کرنے لگی تو لیٹ گئی۔۔۔ناجانے کب اسکی آنکھ لگ گئی تھی۔۔

بمشکل کچھ منٹ ہی سو پائی تھی۔۔۔جب اسکی آنکھ شور سے کھلی تھی۔۔۔۔

باہر ذیبا آئی ہوئی تھی۔۔۔ صنم کو اندازہ ہوا تھا۔۔ صنم کا سر بھاری ہو رہا تھا۔۔

وہ اٹھ کر واشروم گئی۔۔۔منہ پر لانی کے چھپٹے مارے اور باہر کی جانب قدم بڑھائے تھے۔۔

باہر لاونج میں سب موجود تھے۔۔۔ذیبا، احد، تیمور، صارم اور فائزہ بیگم۔۔۔وہ آہستہ سے چلتی لاونج میں آئی تھی۔۔

اسلام وعلیکم۔۔ صنم نے سب کو مشترکہ سلام کیا تھا۔۔۔

وعلیکم اسلام۔۔ذیبا محبت سے آگے بڑھ کر صنم کو گلے لگایا تھا۔۔

بھابھی بہت بہت مبارک ہو۔۔ذیبا نے کان میں سرگوشی کی تھی صنم ہولے سے مسکرادی تھی۔۔

کیسی ہیں آپ بھابھی۔۔احد نے پوچھا تھا۔۔

جی میں ٹھیک ہوں بھائی۔۔

صنم نے تیمور کی طرف دیکھا تھا جو اسکی طرف متوجہ ہی نہی تھا۔۔۔

صنم کا دل برا ہوا تھا وہ اٹھ کر کچن میں آگئی تھی۔۔

کیا بنایا ہے؟ کچن میں آکر اسنے ملازمہ سے پوچھا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی۔۔پلاو بنایا ہے اور ساتھ کڑاھی اور شامی کباب۔۔

تم نے اکیلے کیسے بنایا مجھے کہتی میں مدد کروا دیتی۔۔

نہی باجی کوئی بات نہی۔۔ویسے بھی آپکی طبیعت نہی ٹھیک۔۔اور مجھے یہ سب چیزیں بنانی آتی ہیں۔

اچھا۔۔چلو پھر کھانا لگاتے ہیں۔۔

باجی میں برتن رکھ آئی ہوں۔۔آپ جاکر بیٹھیں میں لگا دیتی ہوں۔۔

تب ہی ذیبا آئی تھی۔۔بھابھی آپ کچن میں کیوں آگئیں۔۔آپ باز نہی آتی کام سے۔

نہی ذیبا میں تو بس دیکھنے آئی تھی۔۔اچھا چلیں آپ بیٹھیں۔۔میں لگاتی ہوں کھانا۔۔

ذیبا نے زبردستی صنم کو بٹھایا تھا اور خود کھانا لگایا تھا۔۔

سب نے بیٹھ کر کھانا کھایا تھا۔۔جبکہ صنم کا دل اچاٹ ہو چکا تھا۔۔

کھانے کے بعد چائے پی تھی سب نے۔۔

کچھ دیر بیٹھنے کے بعد وہ لوگ جانے کیلیے تیار ہوئے تھے۔۔

ذیبا دو دن رک جاو۔۔۔صنم نے ذیبا سے کہا تھا۔۔

بھابھی میں اگلی دفعہ آئی تو رہوں گی کچھ دن۔۔

صنم مسکرا دی تھی۔۔۔انکے جانے کے بعد تیمور اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔۔جبکہ صنم وہی لاونج میں بیٹھی رہی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کافی دیر کے بعد وہ روم میں آئی تھی۔۔۔

تیمور اپنے موبائل میں مصراف دکھائی دیا تھا۔۔

صنم کچھ پل کھڑی اسے دیکھتی رہی تھی۔۔

پھر آہستہ اہستہ قدم اٹھاتی وہ تیمور کے پاس آئی تھی۔۔

تیمور۔۔۔ صنم نے اسے پکارا تھا۔۔

تیمور نے ایک نظر اسے دیکھا تھا اور پھر موبائل پر نظر جھکالی تھی۔۔

آپ بات کیوں نہی کر رہے مجھ سے۔۔۔ صنم نے روہانسے ہوتے پوچھا تھا۔۔

میں تم بٹ ہی نہی کرنا چاہتا۔۔

لیکن کیوں۔۔۔

کیوں کہ میں دھوکا کھا چکا ہوں تم سے۔۔

تیمور کو غصہ آیا تھا۔۔

دھوکا۔۔ تیمور آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتے ہیں۔

تو وہ کیا تھا۔۔ جو کبیر کہہ رہا تھا۔۔۔

وہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔ تیمور آپ اسکی بات کو کیسے سچ مان سکتے ہیں۔۔

کیا جھوٹ۔۔ اگر یہ جھوٹ تھا تو تم بولی کیوں نہی اسکے سامنے۔۔ تم محبت ہی نہی کرتی تھی مجھ سے۔۔۔ سچ تو یہی ہے کہ تم محبت کرتی تھی اس سے۔۔ اس لیے تم مجھے اپنے قریب۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور بس۔۔۔

صنم چیخی تھی۔۔

اس سے آگے اپنے بارے میں ایک لفظ نہی سنوں گی۔۔۔۔

مجھے غلط کہہ رہے ہیں۔۔۔ میرے لیے ایسا سوچ رہے ہیں تو مجھے بتائیں۔۔آپ خود کیا ہیں۔۔ میری محبت پر شک ہے تو آپکی محبت تو سچی تھی نا آپکو ذرا احساس نہی ہوا آپ میرے بارے میں کیا سوچ رہے ہیں۔۔

میری محبت پر شک کر رہے ہیں۔۔۔۔

آپکو احساس بھی ہے آپ۔۔۔۔ صنم سے مزید بات نہی ہو سکی تھی۔۔وہ بیڈ کا سہارا لے کر بیٹھی تھی۔۔۔

تیمور کمرے سے باہر نکلا تھا۔۔۔فائزہ بیگم کو دیکھ کر وہ دنگ رہ گیا تھا۔۔۔وہ سب سن چکی تھیں۔۔

لیکن وہ بغیر کہے باہر چلا گیا تھا۔

صنم کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔۔

آپی آپ دیکھ رہی ہیں۔۔آپکی بہن کس مشکل میں ہے۔۔۔

میں نے صارم کی خاطر تیمور کو قبول کیا تھا۔۔۔ لیکن یہ غلط ہے کہ میں کبیر کو پسند کرتی تھی۔۔۔۔۔آپ تو دوست تھیں نا میری آپ جانتی تھی۔۔ میجھے کسی سے محبت نہی تھی۔۔۔۔کبیر بھائی کو تو ہیں بھائی کہتی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے تو اب تیمور سے محبت ہوئی ہے۔۔اور شاید یہی میرا قصور ہے۔۔ محبت نے ہی مجھے اپنی نظروں سے گرایا ہے۔۔

وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔

فائزہ بیگم نے سب سنا تھا۔۔۔۔۔۔وہ بے یقینی سے لونج میں آئی تھیں۔۔

انہیں تیمور پر غصہ آیا تھا۔۔جو کسی کی بات سن کر صنم کو اذیت دے رہا تھا۔۔

رات کو تیمور گھر واپس آیا تھا۔۔

تیمور بات سنو میری۔۔۔

جی اماں۔۔

میں نے تمہاری اور صنم کی ساری بات سن لی ہے۔۔۔

تمہیں شرم نہی آئی کسی تیسرے کی بات پر یقین کر کے تم نے صنم پر شک کیا۔۔۔

علم ہے وہ کتنا رو رہی ہے۔۔۔شاید آج کے بعد اسکا ایک آنسو نا نکلے۔۔۔

تمہیں شرم آنی چاہیئے۔۔۔اتنے کچے نکلے تم۔۔۔۔

فائزہ بیگم نے اچھی خاصی سنائی تھی۔۔

تیمور روم میں آیا تو صنم سر گھٹنوں میں دیئے روئی جا رہی تھی۔۔

تیمور قدم اٹھاتا اس تک آیا تھا۔۔

صنم اٹھو یہاں سے۔۔۔کتنا رو وں گی۔۔اٹھو شاباش۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاتھ مت لگائیں مجھے۔۔۔اپکو دھوکے باز لگتی ہوں۔۔میں شاہد بد کردار بھی لگتی ہوں نا۔۔تو ایسی عورتوں کو ہاتھ نہی لگاتے۔۔

صنم کسی ہنجانی کفیت میں چیخ رہی تھی۔۔

صنم۔۔۔ہوش کرو۔۔۔

میں آپکے قابل نہی ہوں۔۔

صنم کیا بول رہی ہو۔۔

بس میں نہی ہوں اپکے قابل۔۔۔

صنم ہوش کرو۔۔۔

اور تبھی صنم تیمور کی بانہوں میں جھول گئی تھی۔۔

صنم۔۔ صنم۔۔۔ تیمور نے اسکے نڈھال وجود کو دیکھا تھا۔۔وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔۔

اماں۔۔ صنم کو دیکھیں۔۔ تیمور کی ہتیلیوں پہ پسینہ چھوٹا تھا۔۔

صنم۔۔ صنم وہ دیوانہ وار پکار رہا تھا۔۔

فرزہ بیگم پریشانی میں آئیں تھی۔۔

کیا ہوا؟؟ کیا ہوا؟؟ صنم۔۔انہوں نے آکر تھاما تھا۔۔

اماں اسے باہر لے آئیں۔۔۔گاڑی نکالتا ہوں۔۔ڈاکٹر کے پاس لے کر چلتے ہیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور بھاگتے ہوئے باہر گیا تھا۔۔فائزہ بیگم صنم کو پکڑے گاڑی تک لائی تھیں۔۔۔ صنم کو گاڑی ہیں ملٹاتے تیمور نے گاڑی دوڑائی تھی۔

◊ ◊----------------------◊----------------------◊ ◊

انہوں نے اوور اسٹریس لیا ہے۔۔

پریگنینسی میں ٹھیک نہی ہے۔۔انکی ڈائٹ کا خیال رکھیں۔۔ورنہ کوئی مسلہ بھی ہو سکتا ہے۔۔

اوکے ڈاکٹر۔۔ صنم کو ہوش آگیا تھا۔۔

وہ وہاں سے کافی لیٹ نکلے تھے۔۔۔فائزہ بیگم نے تب بھی کافی ڈانٹا تھا تیمور کو۔۔

گھر آکر تیمور نے صنم کو آکر لٹایا تھا۔۔

وہ واپس مڑنے ہی لگا تھا۔۔جب صنم نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا۔۔ تیمور واپس مڑا تو صنم اسکے گلے آلگی تھی۔۔۔

میری جان۔۔۔۔ تیمور نے اسے خود میں بھنچا تھا۔۔

ائی ایم سوری صنم۔۔۔۔۔مجھے ایسا نہی کرنا چاہیئے تھا۔

رئیلی سوری۔۔میں نے تمہیں بہت ہرٹ کیا بہت برا ہوں نا میں۔۔

نہی۔۔آپ بس کچھ مت کہیں۔۔۔آپ میری محبت کا یقین کریں۔۔مجھے دھوکے باز مت کہیں۔۔

نہی کہہ رہا میری جان۔۔۔مجھے معاف کر دو۔۔میں نے جو کہا بغیر سوچے سمجھے کہا۔۔

تیمور نے صنم کا ماتھا چوما تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں وعدہ کرتا ہوں۔۔آئندہ کے بعد ایسا نہی ہو گا۔۔۔مجھے یقین ہے۔۔میری جان مجھ سے کتنی محبت کرتی ہے۔۔ تیمور نے پیار سے کیا تھا۔

تیمور کبیر بھائی غلط بول رہے تھے۔۔صرف ہمارے درمیان غلط فہمی پیدا کرنے کیلیئے۔۔

شش۔۔۔میں جانتا ہوں۔۔اب تم کچھ نہی بولو گی۔۔بس۔۔چپ۔۔ریلیکس ہو جاو۔۔

تیمور نے ایک دفعہ پھر اسے جود میں بھنچا تھا۔۔

وہ تیمور کے سینے پر سر رکھ کر لیٹ گئی تھی۔۔اور ناجانے کب نیند کی وادیوں میں کھو گئی تھی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

صبح نماز کے وقت صنم کی آنکھ کھلی تھی۔۔وہ تیمور کے حصار میں تھی۔۔

آہستہ سے وہ اٹھی اور وضو کرنے واشروم گئی تھی۔۔۔

اسنے نماز ادا کی تھی۔۔اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تھے۔۔

اللہ جی۔۔۔۔آپ تو سب جانتے ہو ناجو دل میں ہے جو زبان پر ہے۔۔اللہ پلیز کبھی بھی ہم میاں بیوی کے درمیان غلط فہمی جنم نہ لے۔۔

وہ بہت دیر تک بیٹھی اپنے رب سے راز و نیاز کرتی رہی تھی۔

پھر اٹھ کر وہ باہر آئی تھی۔۔کچن میں آکر اسنے چائے بنائی تھی تب ہی اس کے کندھوں پر آکر کسی نے ہاتھ رکھا تھا۔۔

صنم نے مڑ کر دیکھا تو تیمور کھڑا اسے گھور رہا تھا۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Qismat ke Khel | By Haya Sheikh (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاہوا؟؟ صنم نے حیرانی سے پوچھا تھا۔۔

تم کچن میں کیوں آئی۔۔ منع کیا تھانہ۔۔

تیمور چائے بنانے سے کیاہو جاتا ہے۔۔

یو جاتاہے نا۔۔بس رکھواسے۔۔۔

ارے بن گئی ہے ناچائے۔۔۔

نہی بس چھوڑو۔۔۔۔ تیمور نے صنم کو اٹھالیا تھا۔۔

تیمور کیا کر رہے ہیں۔کوئی دیکھ لے گا۔۔

کوئی نہی دیکھے گااماں سورہی ہیں۔۔۔

وہ اسے آٹھائے کمرے میں لایا تھا۔۔اوراس پر جھکتے ہوئے صنم کے ہونٹوں کو مس کیا تھا۔۔

I love u .

تیمور کے اظہار پر صنم نے آنکھیں جھکائی تھیں۔۔

I love uuuuu.

تیمور نے دوبارہ زوردے کر کہا تھا۔۔جیسے کسی بات کاجواب چاہئے ہوتاہے تواسرار کیا جاتاہے

I love u too

صنم ہنس دی تھی۔۔اور جواب دیا تھا۔۔۔

ہفتوں بعد 2

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیمور آج ہی کراچی لوٹا تھا دو ہفتے تک وہ لاہور میں تھا وہاں پر ائم منسٹر کی آمد کے لیے سخت سیکورٹی کی ڈیوٹی اسکے ذمے تھی آخر اگلے ماہ اسکی پروموشن ہونے والی تھی یہ دن صنم کے بغیر اسنے کیسے گزارے کوئی اسکے دل سے پوچھے جو بار بار اسکی قربت کے لیے مچل رہا تھا۔کار کی سیٹ پر سر ٹکائے وہ اُسے ہی سوچ رہا تھا وہ آخری ملاقات کیسے بول سکتا ہے تیمور۔۔جب وہ اسکی شرٹ پکڑے اپنے آنسوں سے اسکا سینا بھیگو رہی تھی تیمور کے لب اسے سوچتے ہی مسکرائے۔

گیٹ کے اندر کار کے داخل ہوتے ہی تیمور بے تابی سے دروازہ کھول کر گھر کے اندر چلا آیا۔۔۔

بابا" صارم نے اسے دیکھتے ہی بازو پہلائے۔ تیمور کی ہنسی چھوٹ گئی اسے دیکھ کر وہ فیڈر منہ میں لٹکائے " گھوم رہا تھا تیمور نے اسے اٹھا کر اسکے سرخ گال چومے اس وقت صارم سوٹ میں ملبوس تھا جسے دیکھ کر تیمور کو حیرت ضرور ہوئی وہ اپنی ماں سے ملکر جو لاؤنج میں ہی بیٹھیں تھیں اندر کمرے میں چلا آیا صارم کو وہ وہیں ماں کے پاس چھوڑ آیا۔۔

جانِ من پہلے ہی کم دیوانہ کر رکھا ہے جو سجی سنوری اس روپ میں میرے انتظار میں بیٹھی ہو۔۔۔ " تمہیں دیکھ کے ویسے ہی ہونش گواں بیٹھتا ہوں" صنم ساڑی پہنے نیکلیس کا حک لگا رہی تھی کے تیمور نے پیچھے سے آکر اسکے ہاتھ ہٹا کر خود حک لگایا اور بے ختیار اسکی سرائی دار گردن پر جھکا۔ صنم جو اپنے آپ میں مگن تیار ہو رہی تھی اچانک تیمور کے ہونٹوں کے لمس سے پوری جان سے کانپ اٹھی اسکی ٹانگیں لڑکھڑا گئیں تیمور نے بر وقت قمر کے گرد بازو حمائل کر کے اسے اپنے سینے سے لگا یا۔۔

تیمور۔۔"لڑکھڑاتی آواز میں صنم نے احتجاج کیا۔۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں آج نہیں صنم اس دو ہفتے کی جدائی نے مجھے پاگل کر دیا ہے۔۔۔اگر ایک لفظ بھی کہا تو میں جو تمہیں جلد چھوڑنے کا سوچ رہا تھا اب پوری رات اپنے حصار میں قید رکھوں گا۔۔" صنم اسکی دھمکی سے خوف سے تیمور نے اسکی شکل دیکھ کر قہقہ لگایا اور اسکے ہونٹوں پر 😍😋😋 پورے آنکھیں کھولیں اسے دیکھنے لگی جھکا۔۔پھر اسکے لڑکھڑاتے وجود کو اپنی باہوں میں سموئے بیڈ تک لے آیا۔۔

تیمور کو اس وقت صنم پر ٹوٹ کر پیار آرہا تھا جو شرم سے چہرے جھکائے ہوئے تھی اسکے ہونٹ لرز رہے تھے۔۔

تیمور۔۔۔می۔۔۔میری بات سنیں ہمیں۔۔۔" اسے گھورتے ہوئے تیمور نے اسکے ہونٹ پر انگلی رکھ کے اسے خاموش کیا اور بلائوز کی سٹرپس کھول کر ہونٹ اسکے دل پر موجود تیل پر رکھا صنم سے سختی سے آنکھیں مھینچ کر تیمور کی شرٹ مٹھی میں جکڑی تیمور اسکی حرکت سے لطف اٹھاتا اسکی گردن پر جھک اور دیوانہ وار اپنے لمس سے اسے سراب کیا صنم کے دونوں ہاتھ تیمور کی گرفت میں تھے احتجاج کرتی بھی تو کیسے اس لیے خاموشی سے اسکی جنونیت سہتی گئی۔۔اسکے ہر لمس سے صنم کو اسکی جنونیت کا اندازہ ہو رہا تھا یہ وہ شوہر تھا جسے اسنے ہر بار دتکارا لیکن وہ واپس اسی کے پاس چلا آیا اپنی ضروریات صرف صنم سے پوری کرتا رہا وہ اب صرف صنم کا تیمور تھا ہاں وہ اِسی کا تھا صرف اِسکا وہ پہلے والا تیمور نہیں رہا وہ بس صنم کا تیمور ہو کر رہ گیا ہے۔۔۔

کمرے میں عجیب بو محسوس کر کے صنم کی آنکھ کھل گئی تیمور بغیر شرٹ کے اسکے ساتھ لیٹا سگریٹ کے گھیرے کش لے رہا تھا۔۔ تیمور کو شرٹ سے بے نیاز دیکھ کے صنم سے شرم سے نظریں جھکائیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" اس سگریٹ کو تو چھوڑیں "

تمہاری جدائی میں یہی کام آتا ہے، چھوڑو یہ بتاؤ نیند پوری ہوئی "شرارت سے ہنستے ہوئے تیمور نے صنم " کی پیشانی چومی۔۔

پوچھ ایسے رہے ہیں جیسے ترس کھا کر سونے دیا۔۔ تیمور 7 بج گئے مجھے گھر جانا ہے آج حیا کو ثمن خالا رنگ " پہنانے آئینگی "صنم نے شکوہ کرتے اچانک وال کلاک کی طرف دیکھا جہاں شام کے 7 بج رہے تھے اور تیمور کو تیار ہونے کا مقصد بتایا تیمور اسکی ناراضگی کے ڈر سے کپڑے لیکر تیار ہونے چلا گیا واپس آیا تو صنم کو ڈریسنگ کے سامنے کھڑا پایا جواب دوسری ساڑی پہن چکی تھی اور لائٹ سا میک اپ کر رہی تھی۔۔ تیمور کا دل پھر اسے اکسا رہا تھا لیکن صنم کی ناراضگی کے ڈر سے اسنے اپنی دل کو ڈپٹ کر خاموش کرایا۔۔

فکر مت کرو پھونچ جائینگے راستے میں ایک نیکلیس بھی خریدینگے حیا کے لیے اسے گفٹ بھی دینا ہے "صنم " نے ہاں میں سر ہلایا تیمور روم سے نکل گیا صنم باہر اکر کار میں بیٹھی۔ صارم اسے دیکھ کر اسکی گود میں آنے کے لیے مچلا تو تیمور نے شرارتن کہا۔

صارم یہیں بیٹھو وہاں الریڈی دو لوگ بیٹھے ہیں آپ جاؤ گے تو آپکی بہن بھی ڈسٹرب ہو گی "صنم نے غصّے " سے اسے دیکھا جو کب سے اسے دیکھ مسکرائے جا رہا تھا

آپ کو کبھی آپی سے محبت ہوئی "تیمور یکدم سنجیدہ ہو گیا "

نہیں میں جھوٹ نہیں بولونگا محبت مجھے صرف خود سے تھی۔ لیکن احساس وہ کسی کے لیے نا تھا نا تمہاری " آپی کے لیے لیکن جب سے تم میری زندگی میں آئیں میری دنیا حل گئی وہ غرور چکنا چوڑ ہو گیا مجھے اپنی اوکات

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Qismat ke Khel | By Haya Sheikh (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاد آگئی میں عام ہوں ہاں میں عام انسان ہوں جو دوسروں سے کھیلتے کھیلتے سب کو اپنا غلام سمجھنے لگا، مجھے ساڑی زندگی افسوس رہے گا تمہاری آپی کی موت کا۔۔ لیکن صنم محبت مجھے زندگی میں ایک بار ہی ہوئی اور صرف تم سے ہوئی۔۔ تم پاس نہیں ہوتی تو میں پاگل ہونے لگتا ہوں، بے چین رہتا ہوں بے سکون رہتا ہوں۔۔" تیمور نے کہتے ساتھ اسکا ہاتھ ہونٹوں سے لگایا صنم خود پر رشک کرتی مسکرائی

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

سال بعد۔۔۔ 2

صارم اب سکول جاتا تھا۔۔۔

صنم کچن سے فارغ ہوئی تھی۔۔

انکے ہاں پیاری سی بیٹی ہوئی تھی۔۔

زہا اب ایک سال کی تھی۔۔۔اور پورے گھر میں چیزیں پھیلائے رکھتی تھی۔۔

کمرے میں آتے ہی اسکا منہ کھلا تھا۔۔

زہا صنم کا میک اپ پھلائے بیٹھی تھی۔۔۔کچھ چیزوں کا ستیاناس کر دیا تھا۔۔

زہا۔۔یہ کیا کر رہی ہوں۔۔ سارا میک اپ خراب کر دیا۔۔

صنم کو غصہ آیا تھا اسنے آگے بڑھ کر ہلکی سی چپت لگائی تھی زہا کو۔۔

تب ہی تیمور واشروم سے نکلا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کرر ہی ہو۔۔کیوں میری پری کو ماررہی۔۔خبردار آئندہ ہاتھ بھی لگایا۔۔تیمور نے مصنوعی غصے سے کہا تھا

۔۔

ایک آپ اور آپکی بیٹی۔۔

جی جی جیسے تم اور تمہارا بیٹا صارم۔۔۔تیمور نے چڑاتے ہوئے کہا تھا اور زہا کو گود میں بٹھایا تھا۔۔

صنم مسکراتے ہوئے پھیلاوا سمیٹنے لگی تھی۔۔

آج کافی دنوں کے بعد وہ تیمور کے ساتھ امی کی طرف آئی تھی۔۔

زہا کو تیمور نے اٹھایا ہوا تھا۔۔اور صارم کی انگلی صنم نے پکڑی ہوئی تھی۔۔

وہ گیٹ سے اندر داخل ہونے ہی لگے تھے اچانک سامنے سے کبیر آرہا تھا وہ کسی کام سے کریم صاحب سے ملنے ایا تھا۔۔

اسے دیکھتے ہی صنم نے اپنا چہرہ دوسری دفعہ موڑا تھا۔۔

جبکہ تیمور نے اپنے ہاتھ میں صنم کا ہاتھ لیا تھا۔۔۔

کبیر یہ دیکھتے ہی سر جھکاتے وہاں سے چلا گیا تھا۔۔

اسے جواب مل گیا تھا۔۔جہاں محبت مظبوط۔ہو وہاں ایسی غلط فہمیاں معنی نہی رکھتی۔۔صنم تیمور کو دیکھ کر مسکرادی تھی۔۔۔

اور دونوں آگے بڑھے تھے۔۔

فریدہ بیگم نے انہیں دور سے آتے دیکھا تھا۔۔ایک ساتھ چلتے اپنے بچوں کے ساتھ وہ کتنے مکمل لگ رہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھے۔۔

انہوں نے ماشاللہ بولا تھا اور دل ہی دل میں انکی نظر اتاری تھی۔۔انکی خوشیوں کی دعا مانگی تھی۔۔

انکی زندگی مکمل ہو چکی تھی۔۔۔اور اس میں کوئی شک نہی کہ محبت سے ہی انسان کی شخصیت مکمل ہوتی ہے

۔۔

یہ قسمت کی کھیل ہوتے ہیں کہ قسمت ایسے انسان سے جڑتی ہے۔۔دل وہاں جڑتا ہے جہاں توقع نہی ہوتی

۔۔یہ قسمت کے ہی تو کھیل ہیں۔۔

ختم شد۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel